قرآنِ کریم کے
فقہی و سائنسی مضامین

خورشید حسن قاسمی

Marfat.com

Marfat.com

قرآنِ کریم کے

فقہی و سائنسی مضامین

قرآن اور معجزاتِ انبیاءؑ، نظامِ فلکی و نظامِ کائنات، سیرتِ نبویؐ، سائنس و فقہ، نکاح و طلاق، اور وراثت وغیرہ پر مشتمل آیاتِ کریمہ کا مجموعہ

از: خورشید حسن قاسمی

الفیصل
ناشران و تاجرانِ کتب
اردو بازار لاہور

Marfat.com

۲۹۷۶۱۱
ق ۸۵ ۲
۵۷۱۰۲

جون 1996ء
محمد فیصل نے
تعریف پرنٹرز لاہور سے چھپوا کر شائع کی
قیمت 60 روپے

Marfat.com

پیش لفظ

اللہ رب العزت کے حضور سجدہ ریز ہوں کہ جس نے قرآن مجید کے مضامین کی ترتیب کی توفیق بخشی اور خداوند قدوس کے فضل وکرم سے کتاب "قرآن کریم کے فقہی وسائنسی مضامین" منظر عام پر آگئی۔

یہ ایک واضح حقیقت ہے، ہر دور اور ہر زمانہ میں اُمّت مسلمہ کے ایک طبقہ نے قرآن مجید کی مختلف طریقہ پر خدمت انجام دی اور تفاسیر و تصانیف، کے ذریعہ کتاب اللہ کی ہر طریقہ سے خدمت کی۔

متعدد تفاسیر کے ہمہ وقت دستیاب ہونے کے باوجود عرصہ سے یہ کمی محسوس کی جارہی تھی کہ اردو میں قرآن کریم کے مضامین پر مختصر کتاب ترتیب دی جائے جس سے مضامین قرآن کا ایک جائزہ سامنے آسکے۔

چنانچہ زیر نظر ترتیب میں راقم الحروف نے، فقہی احکام، سائنس اور انسانی نفسیات، حقوق انسانی، اور سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق آیات کریمہ کو جمع کیا اور ہر ایک آیت کریمہ کا مکمل حوالہ، پارہ نمبر، رکوع نمبر، آیت نمبر پیش کیا اور ساتھ ہی ساتھ ہر ایک آیت کریمہ کا اردو ترجمہ، تفسیر بیان القرآن اور ترجمہ حضرت شیخ الہند رح سے پیش کیا اور بعض مقامات پر آیت کریمہ کی مختصر تشریح و وضاحت، حاشیہ پر پیش کردی۔ اور بعض مقامات پر ترجمہ کے مفہوم کو اپنے الفاظ میں پیش کیا۔ اگرچہ اس خدمت کی انجام دہی میں، غیر معمولی احتیاط سے کام لیا لیکن پھر بھی سہو و نسیان

Marfat.com

خارج از امکان نہیں۔

اس لیے جو غلطی نظر سے گذرے، راقم الحروف کو اُس سے مطلع فرما کر عند اللہ ماجور ہوں، دعا ہے خداوند قدوس، اس خدمت کو قبول فرمائے اور نافع خلائق بنائے آمین ثم آمین۔

خورشید حسن قاسمی
رفیق دار الافتاء دار العلوم دیوبند

۲۹ ربیع الثانی ۱۴۱۵ھ
۷-۹-۹۴ بروز بدھ

Marfat.com

فہرست مضامین

قرآن کریم کے فقہی وسائنسی مضامین

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
قرآن اور توحید باری تعالیٰ	۱۱	توحید باری سے متعلق دیگر آیات	
آسمان وزمین کے بنانے والے	؍؍	علم غیب اور قرآن	۲۰
زمین وآسمان کی پیدائش	۱۲	قرآن اور علم غیب	
رات اور دن کو پیدا کرنے والے	؍؍	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو علم غیب	۳۲
انسان کو نطفہ سے پیدا کرنے والا	؍؍	نہ ہونے سے متعلق قرآن کا فیصلہ	
ہر ایک چیز کا خالق	۱۳	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت اور	۳۴
ہر ایک جاندار کو پانی سے پیدا کرنے والا	؍؍	ختم نبوت سے متعلق قرآنی فیصلہ	
توحید سے متعلق کفار کا ایک سوال	۱۴	آپؐ کے عظیم اخلاق	۳۶
قابل تعریف پروردگار	۱۵	آپؐ کی عادت مبارکہ	
جنات اور انسان کی پیدائش	؍؍	آپؐ کی عام نبوت	۳۹
خداوند قدوس ہی سب چیزوں کا مالک	۱۶	غور وفکر کی ایک دعوت	؍؍
ہے۔		انبیاء علیہم السلام کے اہل وعیال	
قرآن اور نظام رزق	۱۷	اہل وعیال کے لیے تبلیغ کا حکم	
فلسفہ غریبی ومال داری	۱۸	رسولوں کی ایک ہی دعوت	۴۵
نا اُمیدی کے بعد بارش برسانے والا	۱۹	دنیاوی مال ودولت کو لالچ کی نگاہ	۴۶
اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی پروردگار	۲۰	سے دیکھنے کی ممانعت	
نہیں		قرآن کریم نازل کرنے کا مقصد	؍؍

Marfat.com

عنوان	صفحہ
حضرات انبیاءؑ کی بشری ضروریات	۴۵
درود شریف پڑھنے کا حکم	۴۶
حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ارشاد	۴۸
آپؐ کے لیے قرآنی بشارت	″
سب کے رسولؐ	۴۹
قرآن اور تقدیر انسانی	۵۱
چاند کی منزل	۵۲
انسانوں کے لیے غذائیں	″
نزول قرآن سے متعلق آیات کریمہ	۵۴
قرآن عربی	۵۵
برحق کتاب	۵۷
گذشتہ کتب کی تصدیق کرنے والی کتاب	″
آپؐ پر نازل کیا ہوا ذکر	۵۸
قرآن اور معجزات رسولؐ	۶۰
طور پہاڑ کو معلق کر دینا۔	″
بطور معجزہ، بچہ کا گود کی عمر میں کلام کرنا	۶۳
غزوۂ بدر میں ایک معجزہ	″
حضرت یوسفؑ کا والد کی خدمت میں کرتہ بھیجنا۔	۶۸

عنوان	صفحہ
معجزہ کے طور پر حضرت یعقوبؑ کا حضرت یوسفؑ کی خوشبو سونگھنا	۶۹
بطور معجزہ ایک رات میں طویل ترین سفر	۷۰
بطور معجزہ اصحاب کہف کا غار میں پناہ لینا	″
بطور معجزہ حضرت خضرؑ کے ہاتھ سے مردہ مچھلی کا زندہ ہو کر چلنا	۷۱
معجزہ کے طور پر حضرت مریم پر پھلوں کی بارش	۷۲
حضرت عیسیٰؑ کا ایک معجزہ	۷۳
چادر گردوں کی نظر بندی	″
حضرت ابراہیمؑ کے لیے آگ کا چمن بن جانا	۷۴
حضرت داؤد کے لیے پہاڑوں کا تسبیح کرنا	۷۴
حضرت موسیٰ کا ایک معجزہ	۷۵
مزید معجزات سلیمانؑ	۷۶
حضرت موسیٰؑ کے لیے معجزہ	۷۷
قرآن ایک معجزہ	۷۸
حضرت داؤدؑ کا معجزہ	″

Marfat.com

عنوان	صفحہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک معجزہ	۸۰
بطور معجزہ قوم لوط کو اندھا کر دینا	۸۱
واقعہ ابابیل، ایک معجزہ	؍؍
قرآن اور فقہی احکام	۸۲
احکام طہارت	؍؍
وضو، تیمم، غسل کے احکام	؍؍
حیض کا حکم	۸۳
احکام نماز قرآنی آیات کی روشنی میں	۸۴
نماز پنجگانہ سے متعلق آیت کریمہ	؍؍
نماز خوف اور قرآن	۸۵
ریاکار نمازی	۸۷
قرآن اور زکوٰۃ کے احکام	۸۸
صدقات کا مصرف	؍؍
قرآن اور احکام حج	۸۹
سعی صفا و مروہ	۹۰
مسائل روزہ، اعتکاف و شب قدر	۹۱
روزہ رکھنے کا حکم	؍؍
بحالت اعتکاف جماع کی ممانعت	۹۲
حالت عمرہ میں سر کے بال کاٹنا	؍؍
بحالتِ احرام شکار کھیلنا	۹۳

عنوان	صفحہ
قربانی کے جانور کے بے عیب ہونے سے متعلق	۹۴
احرام باندھنے کے بعد حج سے رک جانے کا حکم۔	۹۵
مریض کے لیے بجائے روزے کے فدیہ کا حکم	؍؍
حج کے احکام و آداب	۹۶
حج میں عرفات سے واپسی کے وقت کا حکم۔	؍؍
تمتّع کا حکم	۹۷
نکاح کے حرام رشتوں کی تفصیل	۹۸
نکاح کے لیے ولی	؍؍
شوہر و بیوی کی اصلاح کے لیے حکم مقرر کرنا۔	۱۰۰
قرآن اور نکاح کی تاکید۔	۱۰۱
بیوی کے ساتھ لعان کا حکم	؍؍
رضاعت دودھ کے رشتوں کے احکام	۱۰۲
دودھ چھڑانے کی مدت۔	؍؍
قرآن اور بیوی کے حقوق	؍؍
خواتین کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ	۱۰۴

Marfat.com

عنوان	صفحہ
علیہ وسلم سے ایک سوال۔	
عورتوں کے ساتھ زیادتی کی ممانعت	۱۰۳
ظالم شوہر سے صلح	۱۰۴
مردوں کے درجے	//
نافرمان عورت کی سزا	۱۰۵
قرآن اور احکام طلاق	۱۰۶
تین طلاق کے بعد حلالہ کا حکم	//
مطلقہ کے لیے متعہ	۱۰۸
ایلاء کا حکم	۱۰۹
مطلقہ کے لئے متعہ	
عدت شمار کرنے کا حکم	۱۱۰
مطلقہ کے لیے رہائش کا انتظام	۱۱۱
حاملہ کی عدت	//
قرآن میں چور کی سزا	۱۱۲
قرآن میں ڈاکو کی سزا	//
قرآن اور پردہ	۱۱۳
گھر میں داخلہ کے وقت	
اجازت کے احکام	
بالغ بچوں کے لیے حکم	۱۱۵
بوڑھی عورتوں کے بارے میں احکام	

عنوان	صفحہ
وراثت اور وصیت کے احکام	۱۱۷
تفصیلی آیات وصیت	۱۱۸
مرد اور عورت کا حصہ	//
ماں باپ کا ترکہ میں حصہ	۱۱۹
عدت وفات کا منسوخ حکم	۱۲۰
بیوی کے مال سے شوہر کا حصہ	۱۲۰
کلالہ کا حکم	۱۲۱
بیوی کا حصہ	//
سود سے متعلق آیات	
خرید و فروخت کے احکام	۱۲۳
انسان کی نفسیات اور انسانی	۱۲۴
حقوق سے متعلق قرآن پیغام	//
انسان کی ناعاقبت اندیشی	//
انسانوں کے لیے راہ اعتدال کا حکم	//
قرآن میں زانی کی سزا۔	۱۲۷
خوبصورت سانچے میں ڈھالا گیا انسان	//
قرآن میں زانی کی سزا	۱۲۷
لواطت کرنے اور کرانے کی سزا۔	//
انسان کا بدلتا ہوا مزاج	۱۲۸
مصیبت کے وقت انسان کی کیفیت	//

Marfat.com

عنوان	صفحہ
تمام پیدائش ایک ہی نفس سے	۱۲۴
رحمت اور کرم کی انتہا	۱۲۵
رزق میں ایک دوسرے پر فضیلت	״
تمام مخلوق پر انسان کی فضیلت	״
قرآن اور انسانی فطرت	۱۲۹
جھگڑے میں سب سے آگے۔	״
انسانوں کی پیدائش اور قبیلے	۱۳۰
زمین، ایک گہوارہ اور پہاڑ، زمین کی میخ ہے۔	۱۳۱
انسان سے ایک سوال	۱۳۲
بادشاہوں کی نفسیات	״
انسان کی آخری سانس تک کوشش اور اس کا نتیجہ۔	
انسان کی پیدائش کا مادہ	۱۳۳
رنج وغم میں مبتلا انسان	״
تعلیم کا سب سے پہلا ذریعہ ناشکرا انسان	״
گمراہ انسان اور اس کی بے پرواہی	۱۳۴
خسارہ میں رہنے والا انسان	״
دیگر مذاہب کی شخصیات کو برا کہنے	״

عنوان	صفحہ
کی ممانعت۔	
بغیر تحقیق کے یقین کرنے کی سخت ممانعت۔	۱۳۶
انسان کی کوشش کا نتیجہ	۱۳۷
انسان کی پیدائش کے تین دور	
والدین کے لیے حسن سلوک کی تاکید	۱۳۸
راستہ میں چلنے کے آداب	״
انعامات باری اور قرآن	״
انسانوں کے عرف کی رعایت	۱۴۰
قرآن اور نظام کائنات:	۱۴۱
رات اور دن کی زندگی۔	״
ستاروں کا مقصد	״
کائنات کا حقیقی مالک	۱۴۳
کائنات کی پیدائش میں ترتیب	״
آسمان میں گنبد	״
سمندر سے حاصل ہونے والے بے شمار فائدے۔	۱۴۴
رات اور دن، اللہ کی نشانیاں	״
اگر دنیا کے تمام درخت قلم اور سمندر روشنائی بن جائیں۔	۱۴۵

Marfat.com

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
رات اور دن کی نیند	۱۴۶	آسمان، مرکز زینت	۱۴۹
پروردگار کی تسبیح کرنے والی ہر ایک شئے۔	۱۴۷	پہاڑوں اور دریا جیسی نعمتیں۔	۱۵۰
کائنات میں پھیلی ہوئی نشانیاں	〃	سواری کے جانور اور سائنس جدید و قدیم۔	۱۵۱
قرآن اور قدرت کے چند عجائبات	۱۴۸	جانوروں کی زندگی قرآن کی نظر میں۔	۱۵۲
پانی ہر ایک مشینری و جاندار کی جان۔	۱۴۹	ہر ایک کو روزی دینے والی ذات۔	۱۵۶
زمین رزق و روزگار	〃		

تمت

Marfat.com

قرآن اور توحید باری تعالیٰ

۱۔ ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰھُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ؕ

ترجمہ:۔ وہ ذات پاک ایسی ہے جس نے پیدا کیا تمہارے فائدے کے لیے، جو کچھ بھی زمین میں موجود ہے۔ (سورۂ بقرہ پ الم رکوع ۳ آیت ۲۹

آسمان و زمین کے بنانے والے

۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ

ترجمہ:۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لائق ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ سورہ انعام پ ۷ رکوع ۸ آیت ۱

۳۔ وَھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَیَوْمَ یَقُوْلُ کُنْ فَیَکُوْنُ ؕ

ترجمہ:۔ وہ یہی ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو باقاعدہ پیدا کیا اور جس وقت اللہ تعالیٰ اتنا کہہ دے کہ (حشر) تو ہو جا۔ بس وہ ہو جائے گا۔

سورہ انعام پارہ ۷ رکوع ۹ آیت ۷۳

"ہر ایک چیز کا خالق"

۴۔ خَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْہُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ ۝

Marfat.com

ترجمہ:۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (رکوع ۱۸ سورہ الانعام پ ۷ آیت ۱۰۲)

زمین اور آسمان کی پیدائش

۵۔ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝

ترجمہ:۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہیں ہے اس کو اس طور سے نہیں بنایا۔ کہ ہم فعل عبث کرنے والے ہیں۔
(پ ۱۷ سورۃ الانبیاء رکوع ۲ آیت ۱۶)

رات اور دن کا پیدا کرنے والا

۶۔ وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ۔

ترجمہ:۔ اور وہ ایسا ہے، اس نے رات اور دن اور سورج اور چاند بنائے ہر ایک، ایک دوسرے سے دائرہ میں تیر رہے ہیں۔ (سورۃ الانبیاء رکوع ۲ آیت ۳۳ پارہ ۱۷)

انسان کو نطفہ سے پیدا کرنے والا

۷۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِىْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ۔

Marfat.com

ترجمہ:۔ ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ (یعنی غذا) سے بنایا پھر ہم نے اس کو نطفہ سے بنایا جو کہ ایک مدت معینہ تک ایک محفوظ مقام یعنی رحم میں رہا پھر ہم نے اس نطفہ کو خون کا لوتھڑا بنا دیا۔ پھر ہم نے اس خون کے لوتھڑے کو گوشت کی بوٹی بنایا پھر ہم نے اس بوٹی کے بعض اجزاء کو ہڈیاں بنا دیا پھر ہم نے ان ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا۔ پھر ہم نے اس میں روح ڈال کر اس کو ایک ہی طرح کی مخلوق بنا دیا سو کیسی بڑی شان ہے اللہ کی جو تمام صناعوں سے بڑھ کر ہے۔ (پارہ ۱۸ سورۂ مومنون رکوع ۱ آیت ۱۴)

ہر جاندار کو پانی سے پیدا کرنے والا

۸۔ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِىْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِىْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِىْ عَلٰى اَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔

ترجمہ:۔ اور اللہ تعالیٰ ہی نے ہر ایک چلنے والے جاندار کو (خشکی کا ہو یا سمندری) پانی سے پیدا کیا ہے پھر ان میں بعض تو وہ جانور ہیں جو کہ اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں۔ اور بعض ان میں وہ ہیں جو کہ دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ان میں وہ ہیں جو کہ چار پاؤں پر چلتے ہیں، اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے بناتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ (پ۱۸ سورہ مومنون رکوع ۱۱ آیت ۴۵)

ہر ایک چیز کا خالق

۹۔ وَخَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا۔

ترجمہ:۔ اور اس نے ہر موجود چیز کو پیدا کیا پھر سب کا الگ الگ اندازہ

Marfat.com

رکھا۔ (سورۂ الفرقان پ ۱۸ رکوع ۱ آیت ۲)

توحید سے متعلق کفار سے ایک سوال

۱۰۔ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ۔

ترجمہ:۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو ضرور یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے آپ کہئے الحمد للہ بلکہ اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (سورۂ لقمان پ ۲۱ رکوع ۱۲ آیت ۲۵)

۱۱۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ۔ آیت ۱۰ سورۂ لقمان رکوع ۱۲

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں کو بلا ستون بنایا، تم ان کو دیکھ رہے ہو اور زمین میں پہاڑ ڈال رکھے ہیں وہ تم کو لے کر ڈانوں ڈول نہ ہونے لگیں اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا رکھے ہیں اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس زمین میں ہر طرح کے عمدہ اقسام اُگائے یہ تو اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزیں ہیں۔

جنات اور انسان کی پیدائش

۱۲۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ۔ سورۂ رحمٰن پ ۲۷ رکوع ۱۱ آیت ۱۵

ترجمہ:۔ اس نے انسان کی اصل یعنی آدمؑ کو ایسی مٹی سے جو کہ ٹھیکرے کی طرح بجتی تھی پیدا کیا۔ اور جنات کو خالص آگ سے پیدا کیا۔

Marfat.com

قابلِ تعریف پروردگار

۱۔ قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ ..... وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ پ۳ سورہ آل عمران رکوع ۱۰ آیت ۲۶

ترجمہ:۔ اے محمدؐ آپ اللہ تعالیٰ سے اس طرح کہیے کہ اے اللہ مالک تمام ملک کے آپ ملک جس کو چاہیں دے دیتے ہیں اور جس سے چاہیں ملک لے لیتے ہیں اور جس کو چاہیں غالب کر دیتے ہیں اور جس کو چاہیں پست کر دیتے ہیں آپ ہی کے اختیار میں ہے سب بھلائی، بلاشبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتے ہیں۔

ردِ شرک پر ایک سوال

۲۔ اَمْ لَھُمْ نَصِیْبٌ مِّنَ الْمُلْکِ فَاِذًا لَّا یُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِیْرًا ....،

(آیت ۵۳ پ ۵ سورۂ نساء رکوع ۴)

ترجمہ:۔ کیا اُن کے پاس کوئی حصہ ہے سلطنت کا، سو ایسی حالت میں تو اور لوگوں کو ذرا سی چیز بھی نہ دیتے .....

۳۔ وَلِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ .....

(آیت ۱۸ سورۂ مائدہ رکوع ۳ پ ۶)

ترجمہ۔ اور اللہ ہی کے لیے ہے سب حکومت آسمانوں میں اور زمین میں، اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے اور اللہ ہی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے۔

Marfat.com

۴- وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ....

(پ ۶ سورۃ مائدہ رکوع ۶ آیت ۱۷)

ترجمہ :- اور اللہ تعالیٰ ہی کی ملک ہیں جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور چیزیں زمین میں ہیں۔

۵- وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ....

(آیت ۱۲۶ پ ۵ سورۃ نساء رکوع ۱۴)

ترجمہ :- اور اللہ تعالیٰ ہی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ تمام چیزوں کو احاطہ فرمائے ہوئے ہے۔

خداوند قدوس ہی تمام چیزوں کے مالک ہیں

۶- تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(پ ۲۹ سورۃ ملک رکوع ۱ آیت ۱)

ترجمہ :- وہ خدا بڑا عالی شان ہے جس کے قبضہ میں تمام سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۷- قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا۔ پ ۲۶ سورۃ فتح رکوع ۹ آیت ۱۱)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ وہ کون ہے کہ جو خدا کے سامنے تمہارے کسی چیز کا کچھ بھی اختیار رکھتا ہو، اگر اللہ تعالیٰ تم کو کوئی نقصان یا کوئی نفع پہنچانا چاہے

۸- قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا۔ پ ۲۹ سورۃ جن رکوع ۱۱ آیت ۲۱)

ترجمہ :- آپ یہ بھی کہہ دیجئے کہ میں تمہارے لئے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ کسی بھلائی کا .....

Marfat.com

قرآن اور نظام رزق

۱۔ وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔

سورۂ بقرہ پ ۲ رکوع ۹ آیت ۲۱۲

ترجمہ:۔ اور خداوند قدوس جس کو چاہیں بغیر حساب رزق عطا فرماتے ہیں

۲۔ وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّھَا وَمُسْتَوْدَعَھَا ط کُلٌّ فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ۔ پ۱۲ سورہ ھود رکوع ۱ آیت ۶

ترجمہ:۔ اور کوئی رزق کھانے والا جاندار روئے زمین پر چلنے والا ایسا نہیں کہ اس کی روزی اللہ کے ذمہ نہ ہو اور وہ ایک کی زیادہ رہنے کی جگہ اور چند روز رہنے کی جگہ کو جانتا ہے۔

رزق کا کشادہ اور تنگ کرنے والا

۳۔ اَللّٰہُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ وَفَرِحُوْا بِالْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَۃِ اِلَّا مَتَاعٌ۔

پ ۱۳ سورۂ رعد رکوع ۸ آیت ۲۶

ترجمہ:۔ اللہ جس کو چاہے رزق زیادہ دیتا ہے اور تنگی کر دیتا ہے اور یہ کفار دنیاوی زندگی پر اتراتے ہیں اور یہ دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں سوائے ایک متاع قلیل کے اور کچھ بھی نہیں۔

۴۔ وَاِنَّ اللّٰہَ لَھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ۔ سورۂ حج پ ۱۷ رکوع ۸ آیت ۵۸

ترجمہ:۔ اور وہ سب دینے والوں سے بہتر ہے۔ اور یقیناً اللہ تعالے سب دینے والوں سے اچھا دینے والا ہے۔

Marfat.com

۵۔ لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا۔ پ۱۷ سورۃ الحج رکوع ۱۷ آیت ۵۸

ترجمہ: خداوند قدوس ان کو بہترین رزق عطا فرمائے گا۔

۶۔ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا، اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ پ ۲۱ سورۃ عنکبوت رکوع ۱ آیت ۶

ترجمہ:۔ اور بہت سے جانور ایسے ہیں جو کہ اپنی روزی اٹھا کر نہیں رکھتے اللہ ہی ان کو روزی پہنچاتا ہے اور تم کو بھی اور وہ سب کچھ جانتا ہے۔

۷۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ۔

(پ ۲۱ سورۃ روم رکوع ۶ آیت ۴۰)

ترجمہ:۔ اللہ ہی وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو زندہ کرے گا۔

فلسفہ غریبی و مال داری

۸۔ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ۔

(پ ۲۵ سورۃ شوریٰ رکوع ۳ آیت ۲۶)

ترجمہ:۔ اور اگر اللہ تعالیٰ اپنے سب بندوں کے لیے روزی فراخ کر دیتا تو وہ دنیا میں شرارت کرنے لگتے لیکن وہ جتنا رزق چاہتا ہے اندازمناسب سے ہر ایک کے لیے اُتارتا ہے وہ اپنے بندوں کے مصالح کو جاننے والا اور ان کا حال دیکھنے والا ہے۔

Marfat.com

ناامیدی کے بعد بارش برسانے والا

۹۔ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ۔ پ۲۵ رکوع ۳ سورہ شوریٰ آیت ۲۸

اور وہ ایسا ہے کہ لوگوں کے ناامید ہونے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلاتا ہے اور وہ سب کا کارساز، قابل حمد ہے۔

۱۰۔ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ۔ پ۲۲ سورہ فاطر رکوع ۱۳ آیت ۳

ترجمہ:۔ اے لوگو! تم پر اللہ کے جو احسانات ہیں ان کو یاد کرو، شکر کرو اور غور کرو کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خالق ہے جو تم کو آسمان اور زمین میں سے رزق پہنچاتا ہو۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، سو تم شرک کر کے کہاں اُلٹے جا رہے ہو!

۱۱۔ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا۔ سورۃ المومن پ۲۴ رکوع ۶ آیت ۱۳

ترجمہ:۔ اور وہ ہی ہے جو کہ تمہارے لیے آسمان سے رزق پہنچاتا ہے۔

آسمان سے رزق نازل کرنے والا

۱۲۔ إِنَّ اللهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ۔

آیت ۵۸ پ۲۶ سورۃ الذاریات رکوع ۲)

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ خود ہی سب کو رزق پہنچانے والا، قوت والا نہایت قوت والا ہے۔

Marfat.com

۱۳۔ وَفِی السَّمَاۗءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ۔

پ ۲۶ رکوع ۱۷ سورۃ الذاریات آیت ۲۲

ترجمہ:۔ اور تمہارا رزق اور جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے ان سب کا معین وقت آسمان میں ہے۔

۱۴۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ۔ پ ۲۸ سورۃ الطلاق رکوع ۱۶ آیت ۳

ترجمہ:۔ اور جو شخص اللہ پر توکل کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے نجات کی شکل نکالتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچا دیتا ہے جہاں اس کا گمان نہیں ہوتا۔

۱۵۔ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ۔ سورۃ ملک پ ۲۹ آیت ۲۰ رکوع ۱

ترجمہ:۔ وہ کون ہے جو تم کو روزی پہنچا دے مگر یہ لوگ اس سے بھی متاثر نہیں ہوتے بلکہ یہ لوگ سرکشی اور نفرت عن الحق پر جمے ہوئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی پروردگار نہیں ہے اس مضمون کی آیات کریمہ

۱۶۔ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ط

سورۃ بقرہ۔

ترجمہ:۔ اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہی رحمٰن اور رحیم ہے۔

۵۷۱۵۷

Marfat.com

۱۸۔ وَمَا مِنْ اِلٰہٍ اِلَّا اللّٰہُ۔ سورۂ آل عمران پ ۳ رکوع

۱۹۔ اِنَّمَا اللّٰہُ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ سُبْحَانَہٗ اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗ وَلَدٌ م لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا۔

سورۂ نساء پ ۶ رکوع ۳ آیت ۱۷۱

ترجمہ:۔ معبود حقیقی تو ایک ہی معبود ہے وہ حساب اولاد ہونے سے پاک ہے جو کچھ زمین اور آسمانوں میں موجودات ہیں سب اسی کی ملک ہیں اور اللہ تعالیٰ کارساز ہونے کے لیے کافی ہیں۔

۲۰۔ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰہَ۔ مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ۔

پ ۸ سورہ اعراف رکوع ۱۵ آیت ۶۵

ترجمہ: (حضرت نوحؑ نے قوم سے فرمایا) اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود ہونے کے قابل نہیں۔

۲۱۔ اِنَّمَا ھُوَ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ۔ سورۂ ابراھیم

ترجمہ:۔ بے شک وہ تمہارا پروردگار ایک ہے

۲۲۔ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ۔ پ ۱۳ سورہ نحل رکوع ۸ ایت ۲۲

ترجمہ:۔ اور تمہارا معبود برحق ایک ہی معبود ہے۔

۲۳۔ وَیَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَا یَمْلِکُ لَھُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَیْئًا وَّلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ۔ پ ۱۴ رکوع

ترجمہ:۔ اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے رہیں گے جو کہ ان کو نہ آسمان میں رزق پہنچانے کا اختیار رکھتی ہیں اور نہ زمین میں سے اور نہ قدرت رکھتی ہیں۔

Marfat.com

۲۴- وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا۔ پ ۱۵ رکوع ۱۲ سورہ بنی اسرائیل آیت ۱۱۱

ترجمہ :- اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوبیاں، بڑائیاں بیان کیجیے۔

۲۵- اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ۔ آیت ۲۳ پ ۱۸ سورہ مومنون رکوع ۱

ترجمہ :- ان پیغمبروں نے کہا کہ تم لوگ اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا اور کوئی معبود نہیں۔

۲۶- قُلْ مَن بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ۔ پ ۱۸ سورہ مومنون رکوع ۴ آیت ۸۸

ترجمہ :- آپ کہہ دیجیے پھر تم اس سے کیوں نہیں ڈرتے آپ ان سے یہ بھی کہہ دیں۔ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں تمام چیزوں کا اختیار ہو۔

۲۷- قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِن شِرْكٍ وَّمَا لَهُ مِنْهُم مِّن ظَهِيرٍ۔ پ ۲۲ سورہ سبا رکوع ۸ آیت ۲۲

ترجمہ :- آپ فرمائیے کہ جن کو تم خدا کے سوا سمجھ رہے ہو ان کو پکارو وہ ذرہ برابر اختیار نہیں رکھتے نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ان کی ان دونوں کے پیدا کرنے میں کوئی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا کسی کام میں مددگار ہے۔

۲۸- قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَّلَا يَعْقِلُونَ۔ پ ۲۴ سورہ زمر رکوع ۱

ترجمہ :- آپ کہہ دیں۔ اگرچہ کچھ بھی قدرت نہ رکھتے ہوں اور کچھ بھی علم نہ رکھتے ہوں۔

Marfat.com

۲۹۔ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَن شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ۔ آیت ۸۶ پ ۲۵ سورۃ الزخرف رکوع ۱۲

ترجمہ:۔ اور خدا کے سوا جن معبودوں کو یہ پکارتے ہیں وہ سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے، ہاں جن لوگوں نے حق بات یعنی کلمۂ ایمان کا اقرار کیا تھا۔

۳۰۔ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا۔

(پ ۲۶ سورۃ الفتح رکوع ۹ آیت ۱۴)

ترجمہ:۔ اور تمام آسمان و زمین کی سلطنت اللہ ہی کی ہے وہ جس کو چاہے بخش دے جس کو چاہے سزا دے اور اللہ تعالیٰ بڑا غفور و رحیم ہے۔

Marfat.com

نفع ونقصان کے صرف خداوند قدوس کے اختیار میں ہونے کے متعلق آیات

۱۔ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا۔

سورۂ مائدہ پ۶ رکوع ۳ آیت ۱۷

ترجمہ:۔ آپ اس طرح معلوم کیجئے کہ اگر ایسا ہے تو یہ بتلاؤ کہ اگر اللہ تعالیٰ مسیح ابن مریم اور ان کی والدہ کو، اور جتنے زمین میں ہیں ان سب کو ہلاک کرنا چاہیں تو کوئی ایسا شخص ہے کہ جو خدا تعالیٰ سے ان کو ذرا بھی بچا سکے۔

۲۔ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ۔

پ۹ سورۂ الاعراف رکوع ۱۳ آیت ۱۸۸

ترجمہ:۔ آپ کہہ دیجئے کہ میں خود اپنی ذات خاص کے لیے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا، اور نہ نقصان کا، مگر اتنا ہی کہ جتنا خدا تعالیٰ نے چاہا۔

۳۔ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ۔ پ۱۱ سورۂ یونس رکوع ۱۵ آیت ۱۰۷

ترجمہ:۔ (اور مجھ سے یہ کہا گیا ہے کہ) اگر تم کو اللہ تعالیٰ کوئی مصیبت پہنچائے تو سوائے اس کے کوئی اس کا دور کرنے والا نہیں ہے۔ اور اگر وہ تم کو کوئی راحت پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی ہٹانے والا نہیں۔

۴۔ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط قُلِ اللّٰهُ ط قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا۔

پ۱۳ سورۂ رعد رکوع ۲ آیت ۱۶

Marfat.com

ترجمہ:- آپ کہہ دیجئے کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ آپ ہی کہہ دیجئے کہ اللہ ہے پھر آپ یہ کہئے کہ کیا پھر بھی تم نے خدا کے سوا دوسرے پروردگار قرار دیئے ہیں جو خود اپنی ذات کے نفع نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔

۵- قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا - پ۱۵ سورۂ بنی اسرائیل رکوع ۶ آیت ۵۶

ترجمہ:- آپ فرما دیجئے، جن کو تم خدا کے سوا معبود قرار دے رہے ہو ذرا ان کو پکارو تو سہی، یقیناً وہ نہ تم سے تکلیف کے دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ اور نہ اس کو بدل ڈالنے کا۔

۶- وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ـــــــ

آیت ۳ پ۱۸ سورۂ الفرقان رکوع ۱۵

ترجمہ:- اور باوجود حق تعالیٰ کے یکتا ہونے کے، اُن مشرکین نے توحید کو چھوڑ کر ایسے معبود قرار دیئے ہیں جو کہ کسی چیز کے خالق نہیں ہیں بلکہ وہ مخلوق ہیں اور خود اپنے کسی نقصان کے رفع کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی نفع کے حاصل کرنے کا۔

۷- وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ، اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ - آیت ۵۱ پ۱۴ سورۂ نحل رکوع ۱۲

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ دو، یا دو سے زیادہ معبود مت بناؤ بس ایک معبود وہ ہی ہے تو تم لوگ خاص مجھ ہی سے ڈرا کرو۔

Marfat.com

۸۔ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰہِ اِلٰہًا آخَرَ۔ رکوع پ ۱۵ سورۂ بنی اسرائیل آیت ۲۶

ترجمہ: خدا تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو (معبود نہ بناؤ)

۹۔ اِنَّمَا اِلٰـھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ۔ پ ۱۵ سورۂ کہف

ترجمہ: بے شک تمہارا پروردگار ایک ہی معبود ہے۔

۱۰۔ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰـھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ۔ انبیاء

ترجمہ۔ میرے پاس بس یہی وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود برحق ایک ہی معبود ہے۔

۱۱۔ وَھُوَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ اِلٰہٌ وَّفِی الْاَرْضِ اِلٰہٌ۔

ترجمہ۔ اور وہ ذات ایسی ہے کہ جو آسمان میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی۔

مشرک کی گمراہی

۱۲۔ یَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَا یَضُرُّہٗ وَمَا لَا یَنْفَعُہٗ، ذٰلِکَ ھُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ۔ سورۂ حج پ ۱۷ رکوع ۸ آیت ۱۲

ترجمہ: خدا کی عبادت کو چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت کرنے لگا جو نہ اس کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ اس کو نفع پہنچا سکتا ہے یہ انتہائی درجہ کی گمراہی ہے۔

۱۳۔ مَا اتَّخَذَ اللّٰہُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا کَانَ مَعَہٗ مِنْ اِلٰہٍ اِذًا لَّذَھَبَ کُلُّ اِلٰہٍ بِمَا خَلَقَ۔ پ ۱۸ سورۂ المومنون رکوع ۵ آ ۹۱

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے کسی کو اولاد نہیں قرار دیا، اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور خدا ہے اگر ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی مخلوق کو تقسیم کرکے جدا کر لیتا۔

Marfat.com

۱۴- ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰہِ - سورۂ نمل پ ۲۰ آیت ۶۰

ترجمہ:- کیا خدا کے ساتھ کوئی اور خدا ہے؟

۱۵- وَمَا مِنْ اِلٰہٍ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ -

(سورۂ ص پ ۲۴ رکوع ۱۳ آیت ۶۵)

ترجمہ: اور سوائے اللہ واحد غالب کے کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

۱۶- وَهُوَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِی الْاَرْضِ اِلٰهٌ وَّهُوَ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ - سورۂ الزخرف پ ۲۵ رکوع ۱۲ آیت ۸۴

ترجمہ:- اور وہی ذات ہے جو آسمان میں بھی قابل عبادت ہے اور زمین میں بھی قابل عبادت ہے اور وہی بڑا علم والا اور بڑی حکمت والا ہے۔

۱۷- اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَیْرُ اللّٰہِ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ -

پ ۲۷ سورۂ الطور رکوع ۳ آیت ۴۳

ترجمہ: کیا اُن کا اللہ کے سوا کوئی معبود ہے، اللہ تعالیٰ ان کے شرک سے پاک ہے۔

Marfat.com

علم غیب اور قرآن

۱۔ قَالَ اِنِّیْ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۔

پ۱ سورۃ البقرۃ رکوع ۳ آیت ۳۰

ترجمہ:۔ حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ میں جانتا ہوں اس بات کو جس کو تم نہیں جانتے

۲۔ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔

پ۷ سورۃ المائدۃ رکوع ۴ آیت ۱۰۹

تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَا اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِکَ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

سورۃ المائدہ پ۷ رکوع ۵ آیت ۱۱۶

ترجمہ:۔ آپ تو میرے دل کے اندر کی بات بھی جانتے ہیں اور میں آپ کے علم میں جو کچھ ہے اس کو نہیں جانتا۔

۳۔ وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَا اِلَّا ھُوَ۔

سورۃ الانعام پ۷ رکوع ۱۲ آیت ۵۹

ترجمہ:۔ اور اللہ ہی کے پاس ہی خزانے ہیں تمام مخفی اشیاء کے، ان کو کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ تعالیٰ کے۔

۴۔ اِنَّمَا الْغَیْبُ لِلّٰہِ۔ سورہ یونس پ۱۱ آیت ۲۰

ترجمہ:۔ بے شک غیب کا علم خدا ہی کو ہے۔

۵۔ وَلِلّٰہِ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَیْہِ یُرْجَعُ الْاَمْرُ کُلُّہٗ فَاعْبُدْہُ وَتَوَکَّلْ عَلَیْہِ۔ سورۃ ھود پ۱۲ رکوع ۱۰

ترجمہ:۔ اور آسمانوں اور زمین میں جتنی غیب کی باتیں ہیں اُن کا علم خدا ہی کو ہے اور سب اُمور اسی کی طرف رجوع ہوں گے۔ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

آپ اسی کی عبادت کیجئے اور اسی پر بھروسہ رکھئے۔

۶- لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ پ۱۵ سورۂ کہف آیت ۲۶

ترجمہ:- اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کے غیب کا علم ہے۔

۷- اِنَّ اللّٰهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔ پ ۲۲ سورۂ فاطر رکوع ۶

ترجمہ:- بے شک اللہ ہی جاننے والا ہے آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کا، بے شک وہ ہی جاننے والا ہے دل کی باتوں کا۔

۸- عَالِمِ الْغَيْبِ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ۔

سورۂ سبا پ ۲۲ رکوع ۶

ترجمہ:- (قسم اپنے پروردگار عالم الغیب کی قیامت ضرور آئے گی اُس کے علم سے کوئی ذرّہ برابر بھی غائب نہیں۔ نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں۔ اور نہ کوئی چیز اس مقدار مذکورہ سے چھوٹی ہے اور نہ کوئی چیز اس سے بڑی ہے مگر یہ سب کتاب مبین میں ہے۔

۹- اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔ پ۲۶ سورۂ الحجرات رکوع ۱۴

ترجمہ:- بے شک اللہ تعالیٰ آسمان اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور تمہارے سب اعمال کو بھی جانتا ہے۔

Marfat.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو علم غیب حاصل نہ ہونے کے سلسلہ میں قرآنی فیصلہ

۱۔ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَیْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّیْ مَلَكٌ۔ سورۃ الانعام پ ۷ رکوع ۱۱

ترجمہ :- آپ کہہ دیجئے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس خدا کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب کو جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔

۲۔ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰهَا ط

پ ۹ سورۃ الاعراف رکوع ۱۲

ترجمہ :- یہ لوگ آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟ آپ فرما دیجئے کہ اس کا علم صرف میرے رب ہی کے پاس ہے۔

۳۔ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ۔ الآیۃ۔

پ ۹ سورۃ اعراف رکوع ۱۳

ترجمہ :- آپ کہہ دیجئے کہ میں خود اپنی ذات خاص کے لیے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی ضرر کا، مگر اتنا ہی کہ جتنا خدا تعالیٰ نے چاہا اور اگر میں غیب کی بات جانتا تو میں بہت سے منافع حاصل کر لیا کرتا۔

۴۔ قُلْ اِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْٓ اَمَدًا عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖٓ اَحَدًا۔ پ ۲۹ سورۃ الجن رکوع ۱۱

ترجمہ :- آپ ان سے کہہ دیجئے کہ مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ

Marfat.com

کیا جاتا ہے آیا وہ نزدیک آنے والی ہے یا میرے پروردگار نے اس
کے لیے کوئی مدت دراز مقرر کر رکھی ہے۔ اور غیب کا جاننے والا وہ ہی ہے
وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا،

"آپ کی بشریت"

۵۔ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
پ۱۶ سورۂ کہف آخری رکوع،

ترجمہ: اور آپ کہہ دیجئے کہ میں تم ہی جیسا انسان ہوں میرے پاس بس
یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (برحق) ایک ہی معبود ہے سو جو شخص اپنے
رب سے ملنے کی آرزو رکھے تو نیک کام کرتا رہے۔

Marfat.com

آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوّت اور ختم نبوّت سے متعلق آیاتِ کریمہ

۱- اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّ لَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ- سورہ بقرہ پارہ ۱ رکوع ۱۴ آیت ۱۱۹

ترجمہ- ہم نے آپ کو ایک سچا دین دے کر بھیجا ہے کہ خوشخبری سناتے رہیے اور ڈراتے رہیئے اور آپ سے دوزخ میں جانے والوں کی باز پرس نہ ہوگی۔

۲- وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا-

پ ۵ آیت ۷۹ سورۃ النساء

ترجمہ:- اور ہم نے آپ کو لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے۔

۳- كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ-

پ ۱۳ سورۃ رعد آیت ۳۰ رکوع ۹

ترجمہ:- اور اسی طرح ہم نے آپ کو ایسی اُمّت میں رسول بنا کر بھیجا ہے کہ اسی اُمت سے پہلے اور بہت سی اُمتیں گذر چکی ہیں تاکہ وہ آپ کو وہ کتاب پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجی ہے۔

۴- وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا-

پ ۱۵ سورۃ بنی اسرائیل رکوع ۱۱ آیت ۱۰۵

ترجمہ:- اور ہم نے آپ کو صرف خوشی سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

Marfat.com

۵۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ۔

پ ۱۷ سورۃ الانبیاء۔ رکوع ۶ آیت ۱۰۷

ترجمہ: اور ہم نے آپ کو اور کسی بات کے لئے نہیں بھیجا، مگر دنیا جہان کے لوگوں پر مہربانی کے لیے۔

۶۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا۔

سورۂ سبا پ ۲۲ رکوع ۸ آیت ۲۸

ترجمہ: اور ہم نے تو آپ کو تمام لوگوں کے واسطے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے ایمان لانے پر ان کو ہمارے ثواب کی خوش خبری سنانے والے اور ایمان نہ لانے پر ان کو ہمارے غضب و عذاب سے ڈرانے والے۔

۷۔ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ سورۂ یٰسین شریف پارہ ۲۲ رکوع ۱۷ آیت ۳

ترجمہ: بے شک آپ پیغمبروں میں سے ہیں۔

۸۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ط

(پ ۲۲ سورۂ الاحزاب رکوع ۲ آیت ۴۰)

ترجمہ:۔ محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور تمام انبیاء کے ختم پر ہیں۔

Marfat.com

آپ کے عظیم اخلاق

۱۔ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ۔ پ۲۹ سورۃ القلم آیت ۴

ترجمہ:۔ اور بے شک آپ اخلاقِ حسنہ کے اعلیٰ پیمانہ پر ہیں۔

۲۔ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ط پ۶ سورۃ المائدہ رکوع ۱۳ آیت ۶۷

ترجمہ:۔ اور اللہ تعالیٰ آپ کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔

۳۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِيْٓ

اَنْقَضَ ظَهْرَكَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ۔

پارہ ۳۰ سورۃ الم نشرح رکوع ۱۹

ترجمہ: کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ (علم و حکم) سے کشادہ نہیں کر دیا؟
اور ہم نے آپ پر سے آپ کا وہ بوجھ اُتار دیا جس نے آپ کی کمر توڑ رکھی
تھی اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا آوازہ بلند کیا۔

۴۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ۔

پ۴ سورۃ آل عمران رکوع

ترجمہ! اور محمد نرے رسول ہی تو ہیں آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول
تشریف لا چکے ہیں۔

آپ کے مزاج کی نرمی

۵۔ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ
لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ۔ سورۃ آل عمران رکوع ۱۷ آیت ۱۵۹

ترجمہ:۔ اس کے بعد خدا ہی کی رحمت کے سبب آپ ان کے ساتھ نرم

Marfat.com

رہے اور اگر آپ سخت طبیعت والے ہوتے تو آپ کے پاس سے سب منتشر ہو جاتے۔

۶۔ هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ۔

پ ۱۰ سورۂ توبہ رکوع ۱۱ آیت ۳۳

ترجمہ:۔ وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت کا سامان یعنی قرآن اور سچا دین دے کر بھیجا ہے کہ اس کو تمام (بقیہ) دینوں پر غالب کر دے اگرچہ مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں۔

۷۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔

پ ۱۱ سورۂ توبہ رکوع ۱۶ آیت ۳۳

ترجمہ:۔ اے لوگو تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس سے ہیں جن کو تمہاری مضرت کی بات نہایت گراں گذرتی ہے جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہشمند رہتے ہیں اور یہ حالت سب کے ساتھ ہے بالخصوص ایمانداروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں۔

۸۔ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ یَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً۔ آیت ۲ پ ۳۰ رکوع ۲۲

ترجمہ:۔

۹۔ فَاِنَّمَا عَلَیْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَیْنَا الْحِسَابُ۔

رپ ۱۳ سورۂ الرعد رکوع ۱۱ آیت ۴۰

ترجمہ:۔ آپ کے ذمہ تو صرف احکام کا پہنچا دینا ہے اور دار و گیر کرنا تو ہمارا کام ہے۔

Marfat.com

۱۰- فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ..... اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ (پ ۲۵ سورۃ شوریٰ رکوع ۵ آیت ۴۸)

ترجمہ: پھر اگر یہ لوگ یہ سن کر بھی اعراض کریں تو ہم نے آپ کو ان پر نگرانی کرنے والا نہیں بھیجا آپ کے ذمہ تو صرف حکم کا پہنچا دینا ہے۔

۱۱- وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا۔

(سورۃ نساء پ ۵ رکوع ۵ آیت ۶۳)

ترجمہ: اور ان کو نصیحت فرماتے رہیں ان سے خاص ان کی ذات کے متعلق کافی مضمون کہہ دیجئے۔

۱۲- وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ..... (پ ۵ سورۃ نساء رکوع ۱۳ آیت ۱۱۴)

ترجمہ:- اور غلطی میں نہیں ڈال سکتے لیکن اپنی جان کو، اور آپ کو ذرہ برابر نقصان نہیں۔ پہنچا سکتے اور اللہ تعالیٰ نے آپ پر کتاب اور علم کی باتیں نازل فرمائیں۔ اور آپ کو وہ باتیں بتلائیں جو کہ آپ نہیں جانتے تھے۔ اور آپ پر اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے۔

۱۳- اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ۔

(سورۃ نساء رکوع ۲ پارہ ۶ آیت ۱۶۳)

ترجمہ:- ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی ہے جیسے نوح علیہ السلام کے پاس بھیجی تھی۔

۱۴- فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا .....

(پ ۵ سورۃ نساء رکوع ۲ آیت ۴۱)

Marfat.com

ترجمہ:۔ اس وقت کیا حال ہو گا، جب ہم ہر ایک امت میں سے ایک ایک گواہ کو حاضر کریں گے اور آپؐ کو بھی اُن لوگوں پر گواہی دینے کے لیے حاضر کریں گے۔

۱۵۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَالْکِتٰبِ الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰی رَسُوْلِہٖ وَالْکِتٰبِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ۔

(سورۂ نساء پ ۵ رکوع ۱۶ آیت ۱۳۶)

ترجمہ:۔ اے ایمان والو! تم یقین رکھو، اللہ کے ساتھ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ اور اس کتاب کے ساتھ جو کہ پہلے نازل ہوئی تھی.....

۱۶۔ مَا عَلَی الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ..... (سورۂ مائدہ پ ۷ رکوع ۲ ایت ۹۹)

رسولؐ کے ذمہ تو صرف پہنچانا ہے۔

۱۷۔ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۔

(سورۂ الانعام پ ۷ رکوع ۱۸ آیت ۱۰۶)

ترجمہ:۔ آپؐ خود اس طریقہ پر چلتے رہیں کہ جس کی وحی آپؐکے پاس رب کی طرف سے آئی ہے اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔

۱۸۔ اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَہٗ مَکْتُوْبًا عِنْدَھُمْ فِی التَّوْرٰاتِ وَالْاِنْجِیْلِ یَاْمُرُھُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْھٰھُمْ عَنِ الْمُنْکَرِ وَیُحِلُّ لَھُمُ الطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیْھِمُ الْخَبٰٓئِثَ تا اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔

(پ ۹ سورۂ الاعراف رکوع ۸ آیت ۱۵۷)

ترجمہ:۔ جو لوگ ایسے رسول نبی کا اتباع کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس توریت و انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں جن کی صفت یہ بھی ہے کہ وہ ان کو نیک،

Marfat.com

باتوں کا حکم فرماتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور پاکیزہ چیزوں کو ان کے لیے حلال بتلاتے ہیں اور گندی چیزوں کو حرام فرماتے ہیں اور ان لوگوں پر جو بوجھ اور طوق تھے ان کو دور کرتے ہیں سو جو لوگ اس نبی موصوف پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی حمایت کرتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے ایسے لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عام نبوت

۱۹۔ یٰاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعَاﹰ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ۔ پ ۹ سورہ الاعراف رکوع ۸ آیت ۱۵۸

ترجمہ:۔ آپ کہہ دیجئے کہ اے دنیا جہان کے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ کا بھیجا ہوا ہوں (پیغمبر ہوں) جس کی بادشاہی ہے تمام آسمانوں اور زمین میں، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندگی وہی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، آپ کہیئے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے ایسے نبی اُمّی پر جو کہ خود اللہ پر اور ان کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں اور ان نبی کا اتباع کرو تاکہ تم راہ راست پہ آجاؤ۔

غور و فکر کی ایک دعوت

۲۰۔ اَوَلَمْ یَتَفَكَّرُوْا، سکتہ، مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ اِنْ

Marfat.com

هُوَ اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ - پ۹ سورۃ الاعراف رکوع ۱۲ آیت ۱۸۴

ترجمہ :- کیا ان لوگوں نے اس بات میں غور نہیں کیا کہ ان کا جن سے ساتھ ہے اُن کو ذرا بھی جنون نہیں۔ وہ تو صرف ایک صاف صاف ڈرانے والے ہیں۔

۲۱- اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ وَّبَشِیْرٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ۔

پ ۹ سورۃ الاعراف رکوع ۳

ترجمہ :- تو محض احکام شرعیہ بتلا کر ثواب کی بشارت دینے والا اور عذاب سے ڈرانے والا ہوں۔ اُن لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں۔

۲۲- وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ۔

پ ۹ سورۃ الانفال رکوع

ترجمہ :- اور اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

۲۳- یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا یُحْیِیْكُمْ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ - پ۹ سورۃ الانفال رکوع ۱۶ آیت ۲۴۔

ترجمہ :- اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کا حکم بجا لاؤ جب کہ رسول تم کو تمہاری زندگی بخش چیز کی طرف بلاتے ہوں۔ اور ایمان رکھو کہ اللہ تعالیٰ آڑ بن جایا کرتا ہے آدمی کے اور اس کے قلب کے درمیان۔ اور بلاشبہ تم سب کو خدا ہی کے پاس جمع ہونا ہے۔

۲۴- یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ - سورۃ الانفال پ۹ رکوع ۱۷ آیت ۲۷

ترجمہ :- اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کے حقوق میں

Marfat.com

خلل مت ڈالو اور اپنی قابل حفاظت چیزوں میں خلل مت ڈالو اور تم تو اس کا نقصان دہ ہونا جانتے ہو۔

۲۵۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ (سورۃ انفال رکوع ۶ پ ۹)

ترجمہ:۔ اور اللہ تعالیٰ ایسا نہ کریں گے کہ ان میں آپ کے ہوتے ہوئے ان کو ایسا عذاب دیں اور نیز اللہ تعالیٰ ان کو ایسا عذاب نہ دیں گے کہ جس حالت میں وہ استغفار بھی کرتے رہتے ہیں۔

۲۶۔ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ۔

ترجمہ:۔ اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی، اور نزاع مت کرو ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے، اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۲۷۔ يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ الاية۔

آیت ۶۵ پ ۱۰ سورۃ الانفال رکوع ۹

ترجمہ:۔ اے پیغمبر آپ مومنین کو جہاد کی ترغیب دیجئے۔

۲۸۔ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ۔

پ ۱۱ سورۃ ھود رکوع ۔

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرو میں تم کو اللہ کی طرف سے عذاب سے ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں۔

Marfat.com

ہر ایک قوم کے لیے نبی اور ہادی

۲۹۔ اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّ لِکُلِّ قَوْمٍ ھَادٍ۔ پ۱۳ سورۂ الرعد رکوع ۲ آیت ۷

ترجمہ:۔ آپ صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر ایک قوم کے لیے ہادی ہوتے چلے آتے ہیں۔

۳۰۔ کَذٰلِکَ اَرْسَلْنٰکَ فِیْ اُمَّۃٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِھَا اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَیْھِمُ الَّذِیْ اَوْحَیْنَا اِلَیْکَ وَھُمْ یَکْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ۔

سورۂ الرعد پ ۱۳ رکوع ۹ آیت ۳۰

ترجمہ:۔ اسی طرح ہم نے آپ کو ایسی اُمت میں رسول بنا کر بھیجا ہے کہ اس اُمت سے پہلے اور بہت سی اُمتیں گذر چکی ہیں تاکہ آپ ان کو وہ کتاب پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ بھیجی ہے

انبیاء کے لیے اہل وعیال

۳۱۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِکَ وَجَعَلْنَا لَھُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّیَّۃً۔

سورۂ الرعد پ ۱۳ رکوع ۱۰ آیت ۳۸

ترجمہ:۔ اور ہم نے یقیناً آپ سے پہلے بہت رسول بھیجے اور ہم نے اُن کو بیویاں اور بچے بھی دیئے اور کسی پیغمبر کے اختیار میں یہ نہیں کہ ایک آیت (یعنی نشانی) بھی بغیر خدا کے علم کے لائے۔

۳۲۔ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِہٖ لِیُبَیِّنَ لَھُمْ فَیُضِلُّ اللّٰہُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَھْدِیْ ۔۔۔۔ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

پ ۱۳ سورۂ ابراھیم رکوع ۱۲ آیت ۴

Marfat.com

خلل مت ڈالو اور اپنی قابل حفاظت چیزوں میں خلل مت ڈالو اور تم تو اس کا نقصان دہ ہونا جانتے ہو۔

۲۵۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ (سورۂ انفال رکوع ۶ پ ۹)

ترجمہ:۔ اور اللہ تعالیٰ ایسا نہ کریں گے کہ اُن میں آپ کے ہوتے ہوئے ان کو ایسا عذاب دیں اور نیز اللہ تعالیٰ ان کو ایسا عذاب نہ دیں گے کہ جس حالت میں وہ استغفار بھی کرتے رہتے ہیں۔

۲۶۔ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ۔

ترجمہ:۔ اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی، اور نزاع مت کرو ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے، اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۲۷۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ الآیۃ۔

آیت ۶۵ پ ۱۰ سورۂ الانفال رکوع ۲

ترجمہ:۔ اے پیغمبر آپ مومنین کو جہاد کی ترغیب دیجئے۔

۲۸۔ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ۔

پ ۱۱ سورۂ ھود رکوع ۔

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرو میں تم کو اللہ کی طرف سے عذاب سے ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں۔

Marfat.com

ہر ایک قوم کے لیے نبی اور ہادی

۲۹۔ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّ لِکُلِّ قَوْمٍ ھَادٍ۔ پ۱۳ سورۂ الرعد رکوع ۴ آیت ۷

ترجمہ:۔ آپ صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر ایک قوم کے لیے ہادی ہوتے چلے آتے ہیں۔

۳۰۔ کَذٰلِکَ اَرْسَلْنٰکَ فِیْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِھَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَیْھِمُ الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ وَھُمْ یَکْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ۔

سورۂ الرعد پ ۱۳ رکوع ۹ آیت ۳۰

ترجمہ:۔ اسی طرح ہم نے آپ کو ایسی اُمت میں رسول بنا کر بھیجا ہے کہ اس اُمت سے پہلے اور بہت سی اُمتیں گذر چکی ہیں تاکہ آپ ان کو وہ کتاب پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ بھیجی ہے

انبیاء کے لیے اہل و عیال

۳۱۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِکَ وَجَعَلْنَا لَھُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّیَّةً۔

سورۂ الرعد پ ۱۳ رکوع ۱۰ آیت ۳۸

ترجمہ:۔ اور ہم نے یقیناً آپ سے پہلے بہت رسول بھیجے اور ہم نے اُن کو بیویاں اور بچے بھی دیئے اور کسی پیغمبر کے اختیار میں یہ نہیں کہ ایک آیت (یعنی نشانی) بھی بغیر خدا کے علم کے لائے۔

۳۲۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِیُبَیِّنَ لَھُمْ فَیُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَھْدِیْ.... مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

پ ۱۳ سورۂ ابراھیم رکوع ۱۲ آیت ۳

Marfat.com

ترجمہ:۔ اور ہم نے تمام (پہلے) پیغمبروں کو (بھی) اُن ہی کی قوم کی زبان میں پیغمبر بنا کر بھیجا ہے تاکہ ان سے احکام الٰہیہ بیان کریں پھر جس کو اللہ تعالیٰ چاہیں گمراہ کرتے ہیں اور جس کو چاہیں ہدایت کرتے ہیں یہ سب امور پر غالب ہے اور حکمت والا ہے۔

۲۳۔ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِىْٓ اِلَيْهِمْ فَاسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ۔

پ ۱۴ سورۃ النحل رکوع ۱۰ آیت ۴۳

ترجمہ: اور آپ سے پہلے بھی ہم نے آدمی ہی ان کی طرف (نبی بنا کر) بھیجے تھے اس لیے یاد رکھنے والوں سے پوچھیں اگر تم کو معلوم نہیں۔

۲۴۔ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ ۔۔۔ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ ۔۔۔۔ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

پ ۱۴ سورۃ النحل رکوع ۱۳ آیت ۶۳

ترجمہ: قسم ہے اللہ کی ہم نے آپ سے پہلے بھی مختلف فرقوں سے رسول بنا کر بھیجے پھر شیطان نے اُن کو ان کے کام اچھے کر کے دکھلائے سو وہ ہی ان کا آج رفیق ہے اور ان کے واسطے عذاب دردناک ہے۔

۲۵۔ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ۔

پ ۱۴ سورۃ النحل رکوع ۱۳

ترجمہ:۔ اور ہم نے آپؐ پر یہ کتاب اسی لیے نازل کی ہے کہ آپ ان کو وہ چیز کھول کر سنا دیجئے جس میں جھگڑ رہے ہیں اور سیدھا راستہ بتانے کے لیے اور ایمان لانے والوں کی بخشش کیلئے۔

Marfat.com

۳۶۔ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَ
جِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَى هَٰؤُلَاءِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ
تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ۔

پ ۱۴ سورۃ النحل رکوع ۱۸ آیت ۸۹

ترجمہ:۔ اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر ایک فرقہ میں سے ان پر ایک بتلانے والا اُن ہی میں سے اور ان لوگوں پر آپ کو لائیں گواہی کے لیے۔ اور ہم نے آپ پر کتاب نازل کی کھلا بیان ہر چیز کا اور سر آپ اور رحمت اور خوش خبری حکم ماننے والوں کے لیے۔

اہل و عیال کے لیے تبلیغ کا حکم

۳۷۔ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا
نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ۔

سورۃ طٰہٰ پ ۱۶ رکوع ۱۶ آیت

ترجمہ: اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور خود بھی قائم رہو، ہم آپ سے روزی نہیں مانگتے ہم آپ کو روزی دیتے ہیں اور پرہیز گاروں کا انجام بہترین ہے......

رسولوں کی ایک ہی دعوت

۳۸۔ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا
إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ...

سورۃ طٰہٰ پ ۱۶ رکوع ۱، آیت ۳۲

Marfat.com

ترجمہ:- اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا۔ مگر اس کو یہی حکم بھیجا کہ میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اس لیے میری ہی عبادت کرو۔

دنیاوی مال و دولت کو لالچ کی نگاہ سے دیکھنے کی ممانعت

۳۹۔ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۔ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۔

پ ۱۶ سورۂ طٰہٰ رکوع ۱۶ آیت ۱۳۱

ترجمہ:- اور اے پیغمبر آپ اپنی آنکھیں نہ بسائیں اس چیز پر جو کہ فائدہ اٹھانے کے لیے ہم نے دی کہ ان طرح طرح کے لوگوں کو دنیا کی رونق کی زندگی کے جانچنے کو۔

۴۰۔ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُّدًّا ۔ پ ۱۶ سورۂ مریم رکوع ۸ آخری آیات

ترجمہ:- ہم نے یہ قرآن آپ کی زبان میں اس لیے آسان کر دیا تاکہ آپ ڈرنے والوں کو خوش خبری سنائیں اور جھگڑالو لوگوں کو ڈرائیں۔

قرآن کریم نازل کرنے کا مقصد

۴۱۔ مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ

سورۂ طٰہٰ پ ۱۶ آیت ۱

ترجمہ:- ہم نے قرآن آپ پر اس لیے نہیں نازل کیا کہ آپ مشقت میں پڑیں لیکن نصیحت کے لیے جو ڈرتا ہے۔

۴۲۔ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِن قَبْلِ أَن يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ وَقُل

Marfat.com

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا۔ سورۂ طٰہٰ رکوع ۱۴ پ ۱۶ آیت ۱۱۴

ترجمہ:۔ اور قرآن پڑھنے میں قبل اس کے کہ آپ پر وحی پوری نازل ہو چکے، عجلت نہ کیجئے اور آپ یہ دعا کیجئے کہ اے میرے پروردگار میرا علم بڑھا دیجئے۔

انبیاء علیہم السلام کی بشری ضروریات

۴۳۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً۔

پ ۱۸ رکوع ۱۶ آیت ۲۰

ترجمہ:۔ اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے تھے وہ سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں بھی چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تم میں ایک دوسرے کو جانچنے کے لیے رکھا ہے تاکہ دیکھیں کہ ثابت بھی رہتے ہو اور تمہارا پروردگار سب کچھ دیکھتا ہے۔

۴۴۔ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔

ترجمہ:۔ آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے لیکن خدا تعالیٰ ہی جس کو چاہیں سیدھے راستہ کی ہدایت کر سکتے ہیں۔

۴۵۔ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ۔ پ ۱۴ رکوع ۶ سورۂ الحجر آیت ۸۹

ترجمہ:۔ اور کہہ دیجئے کہ میں کھلم کھلا (تم کو عذاب خدا) سے ڈرانے والا ہوں جیسا کہ ہم نے وہ عذاب اُن لوگوں پر نازل کیا ہے جنہوں نے حصے

Marfat.com

کر رکھے تھے یعنی آسمانی کتاب پر مختلف اجزاء قرار دیئے تھے۔

۴۶۔ یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا۔

سورۂ احزاب پ ۲۲ رکوع آیت ۴۵

ترجمہ:۔ اے نبی ہم نے بے شک آپ کو اس شان کا رسول بنا کر بھیجا ہے کہ آپ گواہ ہوں گے اور آپ مومنین کو بشارت دینے والے ہیں اور کفار کو ڈرانے والے ہیں اور سب کو اللہ کی طرف اُس کے حکم سے بلانے والے ہیں اور آپ تو ایک روشن چراغ ہیں۔

درود شریف پڑھنے کا حکم

۴۷۔ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا......

سورۂ احزاب پ ۲۲ آیت ۵۶

ترجمہ:۔ بے شک اللہ تعالی اور اُس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر پر اے ایمان والو! تم بھی آپ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

۴۸۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ......

سورۂ احزاب پ ۲۲ رکوع ۸

ترجمہ:۔ اور ہم نے تو آپ کو تمام لوگوں کے واسطے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے ایمان لانے پر ان کو ہماری رضا و ثواب کی خوش خبری سنانے والے اور

Marfat.com

ایمان نہ لانے پر ان کو ہمارے غضب و عذاب سے ڈرانے والے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۴۹۔ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ......

سورۂ فاطر پ ۲۲ رکوع ۱۴ آیت ۲۴

ترجمہ :- ہم ہی نے آپ کو دین حق دے کر خوش خبری سنانے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی اُمت ایسی نہیں ہوئی کہ جس میں ڈرانے والا نہ گزرا ہو۔

۵۰۔ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ سورۂ یٰسین پ ۲۳

ترجمہ : یٰسین قسم ہے قرآن باحکمت کی کہ بے شک آپ منجملہ پیغمبروں کے ہیں اور سیدھے راستہ پر ہیں۔

۵۱۔ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۭ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ۔

سورۂ زمر پ ۲۴ رکوع ۱ آیت ۳۶

ترجمہ :- کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندہ خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کے لیے کافی نہیں اور یہ لوگ آپ کو ان جھوٹے معبودوں سے ڈراتے ہیں جو خدا کے علاوہ تجویز کر رکھے ہیں اور جس کو خدا گمراہ کرے اس کا کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

۵۲۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ۔ سورۂ مومن پ ۲۴ رکوع ۱۳ آیت

Marfat.com

ترجمہ: اور ہم نے آپ سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے جن میں بعض تو وہ ہیں کہ ان کا قصہ ہم نے آپ سے بیان کیا ہے اور بعض وہ ہیں کہ جن کا ہم نے آپ سے قصہ بیان نہیں کیا۔

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ارشاد

۵۳۔ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ
اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ.....

سورۃ احقاف پ ۲۶ رکوع ۱ آیت ۹

ترجمہ:۔ آپ فرما دیجئے کہ میں کوئی انوکھا رسول تو ہوں نہیں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور نہ یہ معلوم کہ تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا میں تو صرف اسی کا اتباع کرتا ہوں کہ جو میری طرف وحی کے ذریعہ آیا ہے اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں.....

آپ کے لیے قرآن کی بشارت

۵۴۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا۔ سورۃ فتح پ ۲۶ رکوع ۹ آیت ۱

ترجمہ۔ بے شک ہم نے آپ کو ایک کھلم کھلا فتح دی تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف فرما دے۔
اور آپ پر اپنے احسانات کی تکمیل فرما دے اور آپ کو سیدھے راستہ پر لے چلے۔

Marfat.com

۵۵۔ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا۔

سورہ فتح پ۲۶ رکوع ۹ آیت ۹

ترجمہ:۔ ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا کر کے بھیجا ہے تاکہ تم اللہ پر اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اور اُس کے دین کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح میں لگے رہو۔

۵۶۔ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا۔

سورۂ فتح پ ۲۶ رکوع ۱۱ آیت ۲۸

ترجمہ:۔ وہ اللہ ایسا ہے کہ اُس نے اپنے رسول کو ہدایت دی اور سچا دین یعنی اسلام دے کر دنیا میں بھیجا ہے تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی گواہ ہے۔

سب کے رسولؐ

۵۷۔ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ؛ پ۲۸ سورۂ جمعہ رکوع ۱ آیت ۲

ترجمہ:۔ وہی ہے جس نے عرب کے ناخواندہ لوگوں میں اُن ہی کی قوم میں سے یعنی عرب میں سے ایک پیغمبر جو کہ اُن کو اللہ کی آیات پڑھ کر سناتے ہیں اور اُن کو عقائد باطلہ و اخلاق ذمیمہ سے پاک کرتے ہیں اور ان کو

Marfat.com

کتاب اور دانشمندی کی باتیں سکھلاتے ہیں اور یہ لوگ آپ کی بعثت سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

رسولؐ کی شان

۵۸۔ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰہِ یَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۔

ترجمہ: یعنی ایک اللہ کا رسول جو کہ ان کو پاک صحیفے پڑھ کر سنائے۔

پ ۳۰ سورۃ بینۃ رکوع ۲۲

۵۹۔ اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ۔ پ ۳۰ سورۃ کوثر رکوع ۳۳

ترجمہ: بے شک ہم نے آپؐ کو (حوض) کوثر دی ہے اس لیے (ان نعمتوں کے شکریہ میں) آپ اپنے پروردگار کی نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے، یقیناً آپ کا دشمن ہی بے نام و نشان ہے۔

۶۰۔ اَنّٰی لَهُمُ الذِّكْرٰی وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ۔

پ ۲۵ سورۃ الدخان رکوع ۱۳ آیت ۱۱۳

ترجمہ: ان کو اس سے کب نصیحت حاصل ہوتی ہے حالانکہ اس کے قبل ان کے پاس ظاہر شان کا پیغمبر آیا۔

Marfat.com

قرآن اور تقدیر انسانی

۱۔ وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ۔ پ ۱۴ سورۃ الحجر رکوع ۱ آیت ۲۱

ترجمہ:۔ اور ہمارے پاس جتنی چیزیں ہیں سب کے خزانے بھرے پڑے ہیں اور ہم اُس چیز کو ایک معین مقدار سے اتارتے رہتے ہیں۔

۲۔ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ۔ پ ۱۸ سورہ المومنون آیت ۱۸

ترجمہ:۔ اور ہم نے آسمان سے مناسب مقدار کے ساتھ پانی برسایا پھر ہم نے اس کو مدت تک زمین میں ٹھہرایا اور ہم اس پانی کے معدوم کرنے پر بھی قادر ہیں۔

۳۔ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا۔

(سورۃ الفرقان پ ۱۸ آیت ۲

ترجمہ:۔ اور اُس نے (ممکنات میں سے) ہر چیز کو پیدا کیا پھر سب کا الگ الگ انداز رکھا۔

۴۔ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا۔

سورۃ احزاب پارہ ۲۲ رکوع ۱ آیت ۳۸

ترجمہ:۔ اور اللہ کا حکم تجویز کیا ہوا پہلے سے ہوتا ہے۔

۵۔ وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ۔

(پ ۲۳ سورۃ سبا رکوع ۲ آیت ۱۸)

ترجمہ:۔ اور ہم نے اُن کے چلنے کا ایک خاص اندازہ رکھا تھا کہ

Marfat.com

بے خوف و خطر اُن میں راتوں اور دنوں کو چلو۔

چاند کی منزل

۶۔ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ۔
(سورۂ یٰسین پ ۲۳ رکوع ۱ آیت ۳۹)

ترجمہ:۔ اور چاند کے لیے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ وہ ایسا رہ جاتا ہے جیسے کھجور کی پرانی شاخ۔

انسانوں کے لیے غذائیں

۷۔ وَقَدَّرَ فِیْهَآ اَقْوَاتَهَا فِیْٓ اَرْبَعَةِ اَیَّامٍ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِیْنَ۔۔۔۔
(پ ۲۴ رکوع ۱۵ آیت ۱۱)

ترجمہ:۔ اور اس میں یعنی زمین میں اُس کے رہنے والوں کی غذائیں چار دن میں تجویز کر دیں (وہ چار دن) شمار میں پورے ہیں۔

۸۔ وَلٰکِنْ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ۔۔۔۔۔
(سورۂ شوریٰ رکوع ۳ آیت ۲۷)

ترجمہ:۔ لیکن جتنا رزق چاہتا ہے مناسب انداز سے ہر ایک کے لیے اتارتا ہے۔

۹۔ فَالْتَقَی الْمَآءُ عَلٰٓی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ۔۔۔۔۔
(پ ۲۷ سورۂ قمر رکوع ۱ آیت ۱۲)

ترجمہ:۔ پھر آسمان و زمین کا پانی اس کام کے پورا ہونے کے لیے مل گیا۔

Marfat.com

۱۰۔ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِيْنَ......

سورۂ واقعہ پ ۲۷ رکوع ۱۶

ترجمہ:۔ ہم ہی نے تمہارے درمیان موت کو (معین وقت پر) ٹھہرا رکھا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں۔

۱۱۔ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ۔

پ ۲۹ سورۂ مزمل آیت ۲۰ رکوع ۱۳

ترجمہ، اور رات اور دن کا پورا اندازہ اللہ ہی کر سکتا ہے۔

۱۲۔ فَقَدَّرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُوْنَ۔

سورۂ المرسلات پ ۲۹ رکوع ۲۱ آیت ۲۳

ترجمہ: ہم نے ان تصرفات کا ایک اندازہ ٹھہرایا ہے ہم کیسے اچھے اندازہ ٹھہرانے والے ہیں۔

۱۳۔ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ۔ سورۂ عبس پ ۳۰

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے کیسی حقیر چیز سے پیدا کیا پھر اس کے اعضاء کا اندازہ ٹھہرایا۔

۱۴۔ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى۔

ترجمہ:۔ جس نے ٹھیک بنایا پھر راہ بتلائی۔

Marfat.com

نزولِ قرآن سے متعلق آیاتِ کریمہ

۱۔ وَاِنْ کُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَۃٍ مِّنْ مِّثْلِہٖ وَادْعُوْا شُھَدَآءَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝

پ الم۔ سورۂ بقرہ رکوع ۳ آیت ۲۲

ترجمہ:۔ اگر تم کچھ خلجان میں ہو اُس کتاب کی نسبت جو ہم نے نازل فرمائی ہے اپنے بندۂ خاص پر تو اچھا پھر تم بنا لاؤ ایک محدود ٹکڑا جو اس کا ہم پلہ ہو اور بلا لو اپنے حمایتیوں کو جو خدا سے الگ تجویز کر رکھے ہیں اگر تم سچے ہو۔

۲۔ فَاِنَّہٗ نَزَّلَہٗ عَلٰی قَلْبِکَ بِاِذْنِ اللّٰہِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ وَھُدًی وَّبُشْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ۔

پارہ الٓمٓ سورۂ البقرہ رکوع ۱۱ آیت ۹۷

ترجمہ:۔ انہوں نے (یعنی جبریل ؑ نے) یہ قرآن حکم خداوندی سے آپ ؐ کے قلب تک پہنچا دیا ہے اس کی خود یہ حالت ہے یہ تصدیق کر رہا ہے اپنے سے قبل والی (آسمانی) کتابوں کی اور رہنمائی کر رہا ہے اور خوش خبری سنا رہا ہے ایمان والوں کو۔

"ماہ رمضان"

۳۔ شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ۔ پ۲ سورۂ البقرہ رکوع ۶ آیت ۱۸۵

ترجمہ:۔ وہ ماہ رمضان ہے جس میں قرآن مجید بھیجا گیا ہے جس کا ایک وصف

Marfat.com

یہ ہے کہ دونوں کے لیے ذریعۂ ہدایت ہے اور دوسرا وصف، واضح الدلالۃ ہے منجملہ ان کتب کے جو کہ ذریعۂ ہدایت بھی ہیں.....

۴۔ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ۔

(پ ۳ سورۂ آل عمران رکوع ۸ آیت ۳)

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے پاس قرآن بھیجا ہے واقعیت کے ساتھ اس کیفیت سے کہ وہ تصدیق کرتا ہے ان آسمانی کتابوں کی جو کہ اس سے پہلے نازل ہو چکی ہیں۔

۵۔ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ۔

(رکوع ۹ پ ۳ سورۂ آل عمران آیت ۷)

ترجمہ:۔ وہ (اللہ) ایسا ہے کہ جس نے نازل کی تم پر کتاب کہ جس میں کا ایک حصہ وہ آیات ہیں جو کہ اشتباہ مراد سے محفوظ ہیں اور یہی آیات اصلی مدار ہیں۔

۶۔ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ......

(آیت ۳ پ ۲۵ سورۂ دخان رکوع ۱۳)

ترجمہ: ہم نے اس کو لوح محفوظ سے آسمانِ دنیا پر ایک رات میں یعنی شب قدر میں اُتارا۔

قرآنِ عربی

۷۔ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ۔

سورۂ یوسف (پ ۲۵ سورۂ زخرف رکوع ۶ آیت ۳)

ترجمہ:۔ ہم نے اس کو عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ اے عرب! تم آسانی سے سمجھ لو، اور وہ ہمارے پاس لوحِ محفوظ میں بڑے رتبہ کی اور

Marfat.com

حکمت بھری کتاب ہے۔

۸۔ اَمْ یَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ بَلْ لَّا یُؤْمِنُوْنَ فَلْیَاْتُوْا بِحَدِیْثٍ مِّثْلِهٖۤ
اِنْ كَانُوْا صٰدِقِیْنَ۔ رپ ۲۷ سورۃ طور رکوع ۲ آیت ۲۳)

ترجمہ:۔ کیا یہ واقعی کہتے ہیں کہ انہوں نے اس قرآن کو خود گھڑ لیا ہے بلکہ یہ لوگ تصدیق نہیں کرتے، تو یہ لوگ اس طرح کا کوئی کلام بنا کر لے آئیں اگر واقعی یہ اپنے دعوے میں سچے ہیں۔

قرآن کریم کی شان

۹۔ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِیْمٌ فِیْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ لَّا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ
تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

(سورۃ واقعہ پ ۲۷ رکوع ۱۶)

ترجمہ:۔ یہ ایک مکرم قرآن ہے ایک محفوظ کتاب (یعنی لوح محفوظ میں درج ہے کہ اس کو پاک فرشتوں کے علاوہ کوئی ہاتھ نہیں لگانے پاتا۔

۱۰۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِیْلًا وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ
وَ تَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا۔ سورۃ دھر پ ۲۹ آیت ۱۹،

ترجمہ:۔ ہم نے آپ پہ قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے اُتارا ہے سو آپ اپنے پروردگار کے حکم پر کہ اس میں تبلیغ بھی داخل ہے مستقل رہیے۔

۱۱۔ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ (پ ۳۰ سورہ القدر)

ترجمہ:۔ ہم نے اُس (یعنی قرآن کریم کو شب قدر میں نازل کیا ہے۔

Marfat.com

قرآن کریم نازل کرنے کا مقصد قرآنی آیات کی روشنی میں

۱۔ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ۔

(پ ۶ سورۂ مائدہ رکوع ۳ آیت ۱۵)

برحق کتاب

۲۔ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ۔ (آیت ۴۸ سورہ مائدہ پ ۶ رکوع ۷)

ترجمہ:۔ ہم نے یہ کتاب آپ کے پاس بھیجی ہے جو کہ خود بھی تصدیق کے ساتھ موصوف ہے اور اس سے پہلے جو کتابیں ہیں ان کی بھی تصدیق کرتی ہے۔

گذشتہ کتابوں کی تصدیق کرنے والی آسمانی کتاب

۳۔ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا۔۔۔۔۔۔

(سورۂ مائدہ رکوع ۱۵ پ ۷)

ترجمہ:۔ اور یہ بھی ایسی ہی کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے اور جو بڑی برکت والی ہے اور اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور تاکہ آپ مکہ والوں کو اور آس پاس والوں کو ڈرائیں۔

۴۔ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا۔ (سورۂ الانعام پ ۷ رکوع ۱۳ آیت ۱۰۵)

ترجمہ:۔ بلاشبہ تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے حق بینی کے

Marfat.com

ذرائع پہنچ چکے ہیں سو، جو شخص دیکھ لے گا وہ اپنا فائدہ کرے گا اور جو شخص اندھا رہے گا وہ اپنا نقصان کرے گا۔

۵۔ قُلْ یٰاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا۔۔۔۔

سورۃ یونس پ ۱۱ رکوع ۱۵ ایت ۱۰۸

ترجمہ:۔ آپ یہ بھی کہہ دیجئے کہ اے لوگو! تمہارے پاس دین حق تمہارے پروردگار کی طرف سے (دلیل کے ساتھ) پہنچ چکا ہے اس لیے جو شخص راستہ پر آجائے گا تو وہ اپنے نفع کے واسطے راہ راست پر آئے گا۔

آپؐ پر نازل کیا ہوا ذکر

۶۔ وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الذِّكْرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ۔ (پ ۱۴ سورۃ نحل رکوع ۱۱ ایت ۴۴)

ترجمہ:۔ اور آپ پر بھی یہ قرآن نازل کیا ہے تاکہ جو مضامین لوگوں کے پاس بھیجے گئے ان کو آپ سے ظاہر کردیں اور تاکہ وہ اُن میں فکر کیا کریں۔

ہر ایک چیز کو بیان کرنے والی کتاب

۷۔ وَنَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ تِبْیَانًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِیْنَ۔ (سورۃ نحل پ ۱۴ رکوع ۱۷ آیت ۸۹)

ترجمہ:۔ اور ہم نے تجھ پر یہ کتاب نازل فرمائی ہے جو کہ ہر چیز کا، شافی بیان ہے اور ہدایت ورحمت وخوشخبری ہے مسلمانوں کے لیے۔

Marfat.com

۸۔ اِنَّ ھٰذَا الْقُرْاٰنَ یَھْدِیْ لِلَّتِیْ ھِیَ اَقْوَمُ وَیُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ اَجْرًا کَبِیْرًا.....

(پ ۱۵ سورۃ بنی اسرائیل رکوع ۱)

ترجمہ: بلاشبہ یہ قرآن ایسے طریقہ کی ہدایت کرتا ہے جو کہ بالکل سیدھا ہے یعنی اسلام اور ایمان والوں کو جو کہ نیک کام کرتے ہیں یہ خوش خبری دیتا ہے ان کو بڑا بھاری ثواب ملے گا۔

مومنین کے لیے شفاء اور رحمت

۹۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ (سورۃ بنی اسرائیل ۱۵ رکوع ۸ آیت ۸۲)

ترجمہ:۔ اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفاء اور رحمت ہیں اور ظالموں کو اس سے اور الٹا نقصان بڑھتا ہے۔

Marfat.com

قرآن اور معجزاتِ انبیاء کرامؑ

۱۔ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِي اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ.... سورۂ بقرہ پ ۱ رکوع ۸ آیت ۷۳

ترجمہ: اس لیے ہم نے حکم دیا کہ اس کو جسم کے کسی ٹکڑے سے چھوا دو اسی طرح حق تعالیٰ قیامت میں مُردوں کو زندہ کریں گے اور اللہ تعالیٰ اپنے نظائرِ قدرت تم کو دکھلاتے ہیں اس توقع پر کہ تم عقل سے کام لیا کرو.....

۲۔ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ....

(سورۂ بقرہ رکوع ۶ آیت ۶۰)

ترجمہ: وہ زمانہ یاد کرو جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کے واسطے پانی کی دعا کی۔ اس پر ہم نے حضرت موسیٰؑ کو حکم دیا کہ اپنے اس عصا کو فلاں پتھر پہ مارو، پس فوراً اس سے بارہ[۱۲] چشمے پھوٹ نکلے۔

طور پہاڑ کو معلق کر دینا

۳۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔ پارہ الم سورہ بقرہ رکوع

ترجمہ:۔ اور ہم نے جب تم سے قول و قرار لیا کہ توریت پر عمل کرو گے اور ہم نے طور پہاڑ کو اٹھا کر تمہارے اوپر (محاذات میں) معلق کر دیا کہ جلدی قبول کرو جو کتاب ہم نے تم کو دی جس سے توقع ہے کہ تم متقی بن جاؤ۔

ع۱۔ گوشت کے ٹکڑا الگ جانے سے مُردہ کا زندہ ہونا بطور معجزہ کے تھا۔

Marfat.com

۴۔ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِیْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِی السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خَاسِئِیْنَ۔ سورۂ بقرہ پ رکوع ۷ آیت ۶۵

ترجمہ:۔ اور تم جانتے ہی ہو حال اُن لوگوں کا حال جنہوں نے تم میں سے تجاوز کیا تھا اُس حکم سے متعلق جو کہ ہفتہ کے دن سے متعلق تھا اور ہم نے اُن سے کہہ دیا کہ تم بندر ذلیل بن جاؤ۔

۵۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْیَاهُمْ.....

(پ۲ رکوع ۱۵ سورۂ بقرہ آیت ۲۴۳)

ترجمہ:۔ کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو کہ اپنے گھروں سے موت کے خوف کی وجہ سے نکلے پھر خداوند قدوس نے ان سے فرمایا کہ مر جاؤ پھر خدا تعالیٰ نے ان کو زندہ کر دیا.....

سو سال تک مردہ رکھنا

۶۔ اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰى قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰى یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ۔ سورۂ بقرہ پ ۳ رکوع ۲ ع ۲۵۹

ترجمہ:۔ یا تم نے اُس شخص کو نہیں دیکھا جو کہ ایک شہر کے پاس سے گذرا جو کہ گرا پڑا تھا، اپنی چھتوں پر، اُس نے کہا کہ خدا تعالیٰ اس کو مرنے کے بعد کیسے زندہ کرے گا، پھر خدا تعالیٰ نے اس شخص کو سو سال تک موت کی

Marfat.com

حالت میں رکھا، (یعنی وہ شخص سَو سال تک مُردہ رہا) پھر اسکو زندہ کر اٹھایا اور پھر پوچھا کہ تو کتنے زمانہ تک ایسی حالت میں رہا اس نے کہا کہ ایک دن یا ایک دن سے بھی کم، اس سے کہا کہ نہیں تم ایک سَو سال تک اسی حالت میں رہے تم اپنا کھانا پینا دیکھو جو کہ نہیں سڑا۔

مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے سے متعلق حضرت ابراہیم کا معجزہ

۷۔ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰی وَلٰكِنْ لِّیَطْمَىٕنَّ قَلْبِیْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ۔

آیت ۲۶۰ پ ۳ سورۂ بقرہ رکوع ۳

ترجمہ:۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب کہ ابراہیمؑ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار، مجھ کو دکھلا دیجئے آپ مُردوں کو کس کیفیت سے زندہ کریں گے؛ ارشاد فرمایا کیا تم یقین نہیں لائے۔ انہوں نے عرض کیا کہ یقین کیوں نہ لاتا لیکن اس غرض سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میرے قلب کو سکون ہو جائے۔ ارشاد ہوا کہ اچھا تم چار پرندے لے لو پھر ان کو (پال کر) اپنے لیے ہلا لو پھر ہر ایک پہاڑ پر ان میں کا ایک ایک حصّہ رکھ دو اور پھر ان سب کو بلاؤ، دیکھو تمہارے پاس سب دوڑے ہوئے چلے آئیں گے۔

Marfat.com

بطور معجزہ بچہ کا گود کی عمر میں کلام کرنا

۸۔ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۔

سورۂ آل عمران پ ۳، رکوع ۱۲ ۔ ۴۶

ترجمہ :- اور وہ (یعنی حضرت عیسیٰؑ) گہوارہ میں اور بڑی عمر میں انسانوں سے کلام کریں گے اور وہ شائستہ لوگوں میں ہوں گے ۔

حضرت عیسیٰؑ کا ایک معجزہ

۹۔ اَنِّیْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ تا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۔

سورۂ آل عمران پ ۳ رکوع ۱۲ آیت ۴۹

ترجمہ : میں تم لوگوں کے لیے مٹی سے ایسی شکل بناتا ہوں جیسی پرندہ کی شکل ہوتی ہے پھر اس کے اندر پھونک مارتا ہوں جس سے وہ جاندار پرندہ بن جاتا ہے خدا کے حکم سے اور میں اچھا کر دیتا ہوں مادر زاد اندھے اور کوڑھ کے مریض کو اور مُردوں کو زندہ کر دیتا ہوں خدا کے حکم سے ،

غزوۂ بدر میں ایک معجزہ

۱۰۔ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۔

Marfat.com

بَلٰٓى اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ۔

پ ۴ سورہ آل عمران رکوع ۳ آیت ۱۲۳

ترجمہ:۔ یہ بات تحقیق شدہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے بدر (یعنی غزوہ بدر) میں مدد فرمائی حالانکہ تم کمزور تھے اس لیے اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو تاکہ تم شکرگزار رہو جب کہ آپ مسلمانوں سے اس طرح فرما رہے تھے کہ کیا تم کو یہ بات کافی نہ ہوگی کہ تمہارا پروردگار تمہاری امداد کرے تین ہزار فرشتوں کے ساتھ جو اتارے جائیں گے۔

ہاں کیوں نہیں، اگر مستقل رہو گے اور متقی رہو گے اور وہ لوگ تم پر ایک دم سے آپہنچیں گے، تو تمہارا پروردگار تمہاری امداد فرمائے گا، پانچ ہزار فرشتوں سے جو کہ ایک خاص وضع سے بنائے ہوئے ہوں گے۔

بطور معجزہ گناہوں کی وجہ سے فرعونیوں کی گرفت

۱۱۔ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ۔ سورۂ اعراف پ ۹ رکوع ۵ آیت ۱۳۰

ترجمہ:۔ اور ہم نے فرعون والوں کو قحط سالی، پھلوں کی پیداوار کی کمی میں مبتلا کیا۔

بطور معجزہ، بنی اسرائیل میں طوفان وغیرہ

۲۔ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ۔ سورۂ الاعراف پ ۹ رکوع ۶ آیت ۱۳۳

Marfat.com

ترجمہ: پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور گھن کا کیڑا، اور مینڈک اور خون اور سب کھلے کھلے معجزے تھے۔

لاٹھی کا معجزہ کے طور پر اژدھا بن جانا

۱۳۔ فَاَلْقٰی عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ وَّنَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ۔ پ ۹ رکوع ۲ آیت ۱۰۸

ترجمہ: آپ نے فوراً اپنا عصا ڈال دیا، سو دفعۃً وہ ایک اژدھا بن گیا اور اپنا ہاتھ باہر نکالا سو وہ ایک دم سب دیکھنے والوں کے سامنے بہت ہی چمکیلا ہو گیا۔

معجزہ کے طور پر پہاڑ کا مسلط کر دینا

۱۴۔ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ کَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْکُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ۔

سورۃ الاعراف (۹) رکوع ۱۰ آیت ۱۷۱

ترجمہ: اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے کہ جب ہم نے پہاڑ کو اٹھا کر چھت کی طرح ان کے اوپر معلق کر دیا اور ان کو یقین ہو گیا کہ اب ان پر گرا اور کہا کہ (جلدی) قبول کرو جو کتاب ہم نے دی ہے یعنی تورات اور مضبوطی کے ساتھ قبول کرو اور یاد رکھو جو احکام اس میں ہیں جس سے توقع ہے کہ تم متقی بن جاؤ۔

بطور معجزہ فرشتوں کی مدد

۱۵۔ اِذْ تَسْتَغِیْثُوْنَ رَبَّکُمْ فَاسْتَجَابَ لَکُمْ اَنِّیْ مُمِدُّکُمْ بِاَلْفٍ

Marfat.com

مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ۔ سورۃ الانفال پ ۹ رکوع ۱۵ آیت ۹

ترجمہ:۔ اس وقت کو یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری سن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دونگا جو کہ سلسلہ وار چلے آئیں گے۔

غزوہ حنین میں ایک معجزہ

۱۶۔ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۚ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ۔

پ ۱۰ سورۃ توبہ رکوع ۹ آیت ۲۶

ترجمہ:۔ اور حنین کے دن بھی جب کہ تم کو اپنے مجمع کی کثرت سے غرہ ہو گیا تھا پھر وہ کثرت تمہارے لیئے کچھ کار آمد نہیں ہوئی اور تم پر زمین باوجود فراخی کے تنگی کرنے لگی پھر آخر تم پیٹھ دے کر بھاگ کھڑے ہوئے اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے قلب پر اور دوسرے مومنین کے قلوب پر اپنی طرف سے تسلی نازل فرمائی اور مدد کے لیے ایسے لشکر نازل فرمائے جن کو تم نے نہیں دیکھا اور کافروں کو سزا دی اور یہ کافروں کی دنیا میں سزا ہے۔

Marfat.com

حضرت یوسفؑ کا ایک معجزہ

۱۷۔ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَیْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَیْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّیْۤ اَحْسَنَ مَثْوَایَ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ۔ سورۂ یوسف پ۱۲ رکوع ۱۲ آیت ۲۳

ترجمہ:۔ اور جس عورت کے گھر میں یوسفؑ رہتے تھے وہ ان پر فریفتہ ہوگئی اور ان سے اپنا مطلب حاصل کرنے کے لیے ان کو پھسلانے لگی اور گھر کے سارے دروازے بند کر لیے اور ان سے کہنے لگے آ جاؤ تم ہی سے تو کہتی ہوں۔

یوسف علیہ السلام نے کہا کہ اللہ بچائے دوسرے وہ (یعنی تیرا شوہر میرا ربی (اور محسن) ہے مجھ کو کیسی اچھی طرح رکھا ایسے حق فراموش کو فلاح نہیں ہوا کرتی۔

حضرت یوسفؑ کا والد کی خدمت میں کرتہ بھیجنا

۱۸۔ اِذْهَبُوْا بِقَمِیْصِیْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰی وَجْهِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا۔

سورۂ یوسف پارہ ۱۳ رکوع ۳ آیت ۹۳

ترجمہ:۔ اب تم میرا کرتہ بھی لے جاؤ اور اس کو میرے باپ کے چہرہ پہ ڈال دو اسی سے ان کی آنکھیں روشن ہو جائیں گی۔

معجزہ کے طور پر حضرت یعقوبؑ کا حضرت یوسفؑ کی خوشبو سونگھنا

۱۹۔ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّیْ لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ لَوْلَاۤ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ۔

سورۂ یوسف پارہ ۱۳ رکوع ۴ آیت ۹۴

Marfat.com

ترجمہ:- ان کے (یعنی حضرت یوسفؑ کے) والد نے کہنا شروع کیا کہ اگر تم مجھ کو بڑھاپے میں بہکی ہوئی باتیں کرنے والا نہ سمجھو تو ایک بات کہوں کہ مجھ کو یوسفؑ کی خوشبو آرہی ہے۔

بطور معجزہ ایک رات میں طویل ترین سفر

۲۰۔ سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی۔ سورۂ بنی اسرائیل پ۱۵ رکوع ۱ آیت ۱

ترجمہ:- وہ پاک ذات ہے جو اپنے بندہ کو رات کے وقت مسجد حرام (یعنی مسجد کعبہ) سے مسجد اقصٰی یعنی بیت المقدس تک لے گئی۔

بطور معجزہ اصحاب کہف کا غار میں پناہ لینا

۲۱۔ اِذْ اَوَی الْفِتْیَۃُ اِلَی الْکَہْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِہِمْ فِی الْکَہْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا ثُمَّ بَعَثْنٰہُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا۔ پ۱۵ سورہ کہف رکوع ۱۳ آیت ۱۱

ترجمہ:- وہ وقت قابل ذکر ہے جب کہ اُن نوجوانوں نے اُس غار میں جا کر پناہ لی پھر کہا کہ ہمارے پروردگار ہم کو اپنے پاس سے رحمت کا سامان عطا فرمائیے، اور ہمارے لیے اس کام میں درستی کا سامان مہیا کر دیجیے اس لیے ہم نے اُس غار میں اُن کے کانوں پر سالہا سال تک نیند کا پردہ ڈال دیا۔ پھر ہم نے ان کو اٹھایا تاکہ ہم معلوم کر لیا کہ ان دونوں گروہ میں کون گروہ ان کی رہنے کی مدت سے زیادہ واقف تھا۔

Marfat.com

بطور معجزہ سورج کا اصحاب کہف کے غار سے ہٹ کر چلنا

۲۲- وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ط ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ط - پ ۱۵ سورۂ الکہف رکوع ۱۳ آیت ۱۷-

ترجمہ :- اور اے مخاطب جب دھوپ نکلتی ہے تو تو اس کو دیکھے گا کہ وہ دائیں جانب کو بچی رہتی ہے اور جب چھپتی ہے تو بائیں طرف ہٹی رہتی ہے اور وہ لوگ اُس غار کے ایک فراخ موقع میں تھے - یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے۔

تین سو سال تک اصحاب کہف کا غار میں رہنا

۲۳- وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا -

پ ۱۵ سورۂ الکہف رکوع ۱۵ آیت

ترجمہ :- اور وہ لوگ اپنے غار میں تین سو سال تک رہے اور نو سال مزید رہے۔

بطور معجزہ حضرت خضرؑ کے ہاتھ سے مُردہ مچھلی کا دوبارہ زندہ ہونا

۲۴- وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا -

سورۂ الکہف پ ۱۵ رکوع ۲ آیت ۶۰

Marfat.com

ترجمہ:- اور وہ وقت یاد کرو جب کہ موسیٰؑ نے اپنے خادم سے فرمایا کہ میں (اس سفر میں) برابر چلا جاؤں گا۔ یہاں تک کہ اس موقعہ پر پہنچ جاؤں جہاں دو دریا آپس میں ملے ہیں یا اسی طرح زمانہ دراز تک چلتا رہوں گا پس جب (چلتے چلتے) دونوں دریاؤں کے جمع ہونے کے موقعہ پر پہنچے اُس اپنی مچھلی کو دونوں بھول گئے اور مچھلی نے دریا میں اپنی راہ لی۔ اور چل دی۔

۲۵- وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا۔ پ۱۶ سورہ مریم رکوع ۱۲ آیت ۱۷

ترجمہ:- اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اس کتاب میں مریمؑ کا بھی تذکرہ کیجئے جب کہ وہ اپنے گھر والوں سے علیحدہ ہو کر ایک ایسے مکان میں جو کہ مشرق کی جانب میں تھا (غسل کے لیے) گئیں۔ پھر اُن گھر کے لوگوں کے سامنے انہوں نے پردہ ڈال لیا پس اس حالت میں ہم نے اُن کے پاس اپنے فرشتہ جبریل کو بھیجا۔ اور وہ ان کے سامنے ایک پورا آدمی بن کر ظاہر ہوا۔

بطور معجزہ حضرت مریمؑ پر پھلوں کی بارش

۲۶- فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا۔ پ۱۶ سورۂ مریم آیت ۲۵

ترجمہ:- پس آواز دی اس کو اس کے نیچے سے کہ غمگین مت ہو۔ کر دیا تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ (ترجمہ شیخ الہند)

Marfat.com

کھجور کے تنہ کو پکڑ کر اپنی طرف کو ہلاؤ اس سے تم پر تازہ کھجوریں جھڑیں گی۔

۲۷۔ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا۔

پ ۱۶ سورۂ مریم آیت ۲۹

ترجمہ:۔ وہ لوگ کہنے لگے کہ بھلا ہم ایسے شخص سے کس طرح باتیں کریں جو کہ ابھی گود میں ہے۔"

حضرت عیسیٰؑ کا معجزہ

۲۸۔ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا۔

ترجمہ:۔ وہ بچہ خود ہی بول اٹھا کہ میں اللہ کا خاص بندہ ہوں اس نے مجھ کو کتاب یعنی (انجیل) دی اور اس نے مجھ کو نبی بنایا۔

سورہ مریم پارہ ۱۶ رکوع ۲۔

۲۹۔ قَالَ أَلْقِهَا يَا مُوسَىٰ فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ۔

پ ۱۶ سورۂ طٰہٰ رکوع ۱۱ آیت ۲۰

ترجمہ:۔ ارشاد ہوا اے موسیٰؑ اس کو زمین پر ڈال دو، تو انہوں نے اس کو ڈال دیا، ایک دم وہ خدا کی قدرت سے ایک دوڑتا ہوا سانپ بن گیا۔

جادوگروں کی نظر بندی

۳۰۔ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ
قَالَ بَلْ أَلْقُوا فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ
سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ۔ پ ۱۶ سورۂ طٰہٰ رکوع ۱۱ آیت ۶۵

Marfat.com

ترجمہ:۔ پھر انہوں نے کہا کہ اے موسیٰ آپ اپنا عصا پہلے ڈالیں گے یا ہم پہلے ڈالنے والے بنیں۔ آپ نے فرمایا تم ہی پہلے ڈالو! پس ایک دم ان کی رسیاں اور لاٹھیاں ان کی نظر بندی سے موسیٰؑ کے خیال میں ایسی معلوم ہونے لگیں جیسی کہ سانپ کی طرح دوڑتی ہوں۔

۳۱۔ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ۔

پ۱۶ سورۂ طٰہٰ رکوع ۱۳ آیت ۹۷

آپ نے فرمایا تو بس تیرے لیے اس دنیاوی زندگی میں یہ سزا ہے کہ تو یہ کہتا پھرے گا کہ مجھ کو کوئی ہاتھ نہ لگانا۔

حضرت ابراہیمؑ کے لیے آگ کا چمن بن جانا

۳۲۔ قُلْنَا يٰنَارُ كُونِي بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰى إِبْرٰهِيمَ وَأَرَادُوا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْأَخْسَرِينَ۔

سورۂ الانبیاء پ ۱۷ رکوع ۵ آیت ۷۰

ترجمہ:۔ تو اس وقت ہم نے آگ کو حکم دیا کہ اے آگ تو ٹھنڈی اور بے گزند ہو جا ابراہیمؑ کے حق میں۔ اور اُن لوگوں نے اُن کے ساتھ برائی کرنا چاہی تھی تو ہم نے اُن ہی لوگوں کو ناکام کر دیا۔

حضرت داؤد کے ساتھ پہاڑوں کا تسبیح کرنا

۳۳۔ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فٰعِلِينَ۔

پ۱۷ سورۂ الانبیاء رکوع ۳

ترجمہ:۔ اور ہم نے داؤد کے ساتھ تابع کر دیا تھا پہاڑوں کو کہ ان کی تسبیح

Marfat.com

کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی (تابع کر دیا تھا) اور کرنے والے ہم تھے۔

حضرت سلیمانؑ کے لیے ہواؤں کا مسخر ہونا

۳۴- وَلِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ عَاصِفَةً تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَی الْاَرْضِ الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا وَكُنَّا بِكُلِّ شَیْءٍ عٰلِمِیْنَ۔

سورۃ الانبیاء پ ۱۷ رکوع ۶ آیت ۸۱

ترجمہ:- اور ہم نے سلیمانؑ کا زوردار ہوا کو تابع بنا دیا تھا کہ وہ اُن کے حکم سے اُس سرزمین کی طرف چلتی جس میں ہم نے برکت رکھی ہے۔ (مراد ملک شام ہے)

۳۵- فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِیْنَ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰۤی اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ۔ سورۃ الشعراء پ ۱۹ رکوع ۴ آیت ۶۰

ترجمہ:- غرض ایک روز سورج نکلنے کے وقت (فرعون کے لشکر نے) اُن کو پیچھے سے جا لیا۔ پھر دونوں جماعتیں آپس میں ایسی قریب ہوئیں کہ ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں تو موسیٰؑ کے ساتھی (گھبرا کر) کہنے لگے کہ اے موسیٰ بس ہم تو ہاتھ آ گئے۔

حضرت موسیٰؑ کا ایک معجزہ

۳۶- اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِاَهْلِهٖۤ اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِیْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ۔

سورۃ نمل پ ۱۹ رکوع ۱۵ آیت ۷

Marfat.com

ترجمہ:۔ اس وقت کا واقعہ یاد کیجیے جب کہ موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے کہا میں نے آگ دیکھی ہے میں ابھی جا کر وہاں سے تمہارے پاس آگ کا شعلہ لکڑی وغیرہ میں لگا ہوا لاتا ہوں ۔ تاکہ تم سینکو۔

حضرت سلیمانؑ کا ایک معجزہ

۳۷۔ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ۔

سورۃ النمل پ ۱۹ رکوع ۱۶ آیت ۱۶

ترجمہ:۔ اور داؤد علیہ السلام کی وفات کے بعد اُن کے قائم مقام سلیمان علیہ السلام ہوئے اور انہوں نے اظہار شکر کے لیے کہا کہ اے لوگو ہم کو پرندوں کی بولی سیکھنے کی تعلیم کی گئی ہے۔

اور ان کو سامان سلطنت کے متعلق ہر قسم کی ضروری چیزیں دی گئی ہیں واقعی یہ اللہ تعالیٰ کا صاف فضل ہے۔

۳۸۔ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ڮ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ۔ پ ۱۹ سورۃ النمل

ترجمہ:۔ ایک مرتبہ یہ واقعہ پیش آیا کہ سلیمانؑ نے پرندوں کی حاضری لی تو انہوں نے ہُدہُد نہیں دیکھا فرمانے لگے کہ یہ کیا بات ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھتا کیا کہیں غائب ہوگیا ہے میں اس کو غیر حاضری پر سخت سزا دوں گا یا اس کو ذبح کر ڈالوں گا۔

Marfat.com

معجزاتِ سلیمانی

۳۹۔ اِرْجِعْ اِلَیْهِمْ فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَا اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ۔

پ ۱۹ سورۃ النمل آیت ۳۷ رکوع ۱۷

ترجمہ:۔ تم ان کو لے کر ان لوگوں کے پاس لوٹ جاؤ سو ہم ان پر ایسی فوجیں بھیجتے ہیں کہ لوگوں سے ان کا ذرا مقابلہ نہ ہو سکے گا ہم ان کو وہاں سے ذلیل کر کے نکال دیں گے اور وہ ہمیشہ کے لیے ماتحت ہو جائیں گے۔

حضرت موسیٰ کے لیے معجزانی مدد

۴۰۔ وَاَوْحَیْنَآ اِلٰٓی اُمِّ مُوْسٰٓی اَنْ اَرْضِعِیْهِ فَاِذَا خِفْتِ عَلَیْهِ فَاَلْقِیْهِ فِی الْیَمِّ وَلَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَیْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ۔ پ ۲۰ سورہ القصص رکوع ۳ آیت ۷

ترجمہ اور جب موسیٰ ع پیدا ہوئے تو ہم نے موسیٰ ع کی والدہ کو الہام کیا کہ تم ان کو دودھ پلاؤ پھر جب تم کو ان کی نسبت جاسوسوں کے مطلع ہونے کا اندیشہ ہو تو بے خوف و خطر ان کو دریا میں ڈال دینا۔ اور غرق سے اندیشہ نہ کرنا اور نہ جدائی سے غم کرنا کیوں کہ ہم ضرور ان کو پھر تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے۔

Marfat.com

قرآن ایک معجزہ

۴۱۔ اَوَلَمْ یَکْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ یُتْلٰی عَلَیْهِمْ اِنَّ
فِیْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰی لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ۔

پ ۲۱ سورۃ العنکبوت رکوع ۵ آیت ۵۱

ترجمہ:۔ کیا ان لوگوں کو یہ بات کافی نہیں ہوئی کہ ہم نے آپؐ پر یہ کتاب نازل فرمائی جو اُن کو سنائی جاتی رہتی ہے بلاشبہ اس کتاب میں ایمان لانے والے لوگوں کے لیے بڑی رحمت اور نصیحت ہے۔

اہل ایمان کی مدد، ایک معجزہ

۴۲۔ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ
فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا۔ سورۃ الاحزاب رکوع ۲ پ ۲۱ آیت ۹

ترجمہ:۔ اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی ہی نعمت کو یاد کرو جب تم پر بہت سے لشکر چڑھ آئے تھے تو ہم نے اُن پر (کفار پر) ایک آندھی بھیجی جو کہ تم کو دکھلائی نہیں دیتی تھی۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھتے تھے۔

حضرت داؤد علیہ السلام کا معجزہ

۴۳۔ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ یٰجِبَالُ اَوِّبِیْ مَعَهٗ وَالطَّیْرَ
وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِیْدَ ۙ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِی السَّرْدِ
وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۔ وَلِسُلَیْمٰنَ

Marfat.com

الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَاَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ۔

سورۃ السباء پ ۲۲ رکوع ۷ آیت ۱۰،۱۱

ترجمہ:۔ اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے یہ نعمت دی تھی کہ اے پہاڑو، داؤد علیہ السلام کے ساتھ بار بار تسبیح کرو اور اسی طرح پرندوں کو بھی حکم دیا اور ہم نے اُن کے واسطے لوہے کو مثل موم کے نرم کر دیا، اور یہ حکم دیا کہ تم پوری زرہیں بناؤ اور کڑیوں کے جوڑنے میں اندازہ رکھو اور تم سب نیک کام کیا کرو میں تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہوں۔

۴۲۔ وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ۔

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ o فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ فَلَوْلَا اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ لَلَبِثَ فِىْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ۔

پ ۲۳ سورۃ الصافات رکوع ۸ آیت ۱۴۶

ترجمہ:۔ بے شک حضرت یونس نبیوں میں سے تھے جب کہ وہ بھاگے کشتی کی طرف پھر قرعہ اندازی ہوئی یہ مغلوب ہو گئے پھر ان کو مچھلی نے نگل لیا اور وہ خود اپنے اوپر ملامت کرنے لگ گئے پس اگر وہ (خدا تعالیٰ کی) پاکی بیان کرنے والوں میں نہ ہوتے تو قیامت تک وہ اسی کے پیٹ میں رہتے۔ پس ہم نے اُن کو چٹیل میدان میں ڈال دیا اور وہ اس وقت بیمار تھے اور ہم نے اُن پر ایک کدو کی قسم کا سایہ کرنے والا درخت اُگا دیا۔

Marfat.com

۴۵۔ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً كُلٌّ لَهُ أَوَّابٌ وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ۔ پ ۲۳ سورۂ ص رکوع ۱۰ آیت ۲۰

ترجمہ:۔ اور ہمارے بندے داؤدؑ کو یاد کیجیے اور وہ خدا کی طرف بہت رجوع ہونے والے تھے ہم نے پہاڑوں کو حکم کر رکھا تھا کہ ان کے ساتھ شام اور صبح تسبیح کیا کریں۔ اور پرندوں کو بھی حکم کر رکھا تھا جو کہ (تسبیح کے وقت) ان کے پاس جمع ہو جایا کرتے تھے اور یہ سب انکی وجہ سے ذکر میں مشغول رہتے تھے اور ہم نے انکی سلطنت کو نہایت قوت دی تھی اور ہم نے ان کو حکمت اور فیصلہ کر دینے والی تقریر عطا فرمائی تھی۔

معجزاتِ سلیمانی ایک نظر میں

۴۶۔ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ۔

(پ ۲۳ سورۂ ص رکوع ۱۱ آیت ۳۸

ترجمہ:۔ تیز ہم نے ہوا کو ان کے تابع کر دیا کہ وہ ان کے حکم سے جہاں وہ جانا چاہتے ہیں نرمی سے چلیں اور ہم نے جنات کو بھی اُن کے تابع کر دیا یعنی تعمیر بنانے والوں کو بھی اور غوطہ خوروں کو بھی۔

حضرت ایوبؑ کا ایک معجزہ

۴۷۔ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ، ارْكُضْ بِرِجْلِكَ هَٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ۔

پ ۲۳ سورۂ ص رکوع ۱۲ آیت ۴۲

Marfat.com

ترجمہ:۔ اور آپ ہمارے بندے ایوبؑ کو بھی یاد کیجیے جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھ کو رنج اور تکلیف پہنچایا ہے اپنا پاؤں مارو یہ غسل کرنے کا ٹھنڈا پانی ہے اور پینے کا۔ (ٹھنڈا پانی ہے)

۴۸۔ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ ۔

پ ۲۵ سورۃ الدخان رکوع ۱۴ آیت ۲۴

ترجمہ:۔ اور تم اس دریا کو سکون کی حالت میں چھوڑ دینا ان کا تمام لشکر غرق کر دیا جائے گا۔

۴۹۔ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ۔

پ ۲۶ سورۃ الذاریات رکوع ۱۸ آیت ۳۸

ترجمہ:۔ اور ان کو ایک لڑکے کی خوش خبری دی جو کہ بڑا عالم ہوگا اتنے میں ان کی بیوی بولتی اور پکارتی آئیں پھر انہوں نے پیشانی پر ہاتھ مارا اور کہنے لگیں کہ پہلی بات تو یہ ہے کہ (میں) بڑھیا (پھر) بانجھ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک معجزہ

۵۰۔ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ۔ وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۔ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۔ سورۃ القمر پ ۲۷ رکوع ۷ آیت ۲

ترجمہ:۔ قیامت نزدیک آگئی اور چاند دو ٹکڑے ہوگیا، اور یہ لوگ اگر کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو ٹال دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ جادو ہے جو کہ ابھی ختم ہوا جاتا ہے اور ان لوگوں نے جھٹلا دیا اور اپنی نفسانی خواہشوں

Marfat.com

کی پیروی کی اور ہر بات کو قرار آجاتا ہے۔

معجزہ کے طور پر قوم لوط کو اندھا کر دینا

۵۱۔ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَا اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۔ پ ۲۷ سورۃ القمر رکوع ۸۔

ترجمہ :۔ اور ان لوگوں نے لوطؑ سے ان کے مہمانوں کو برے ارادہ سے لینا چاہا ہم نے اس لیے ان کی آنکھیں چوپٹ کر دیں کہ لو میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔

ایک معجزہ واقعہ ابابیل

۵۲۔ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ؕ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۟

پ ۳۰ سورۂ فیل آیت ۵

ترجمہ :۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا کیا ان کی تدبیر کو جو کہ ویرانِ کعبہ کے بارے میں تھی سر تا پا غلط نہیں کر دیا ؟ اور ان پر غول کے غول پرندے بھیجے۔ جو کہ ان لوگوں کے اوپر کنکر کی پتھریاں پھینکتے تھے۔ سو اللہ تعالیٰ نے ان کو کھائے ہوئے بھوسہ کی طرح پامال کر دیا۔

Marfat.com

قرآن اور فقہی احکام

احکامِ طہارت

وضو، تیمم، غسل کے احکام

۱۔ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَی الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَی الْكَعْبَیْنِ ؕ۔ سورۃ المائدہ پ۶ رکوع ۵ آیت ۶

ترجمہ:۔ اے ایمان والو! جب تم نماز کو اُٹھنے لگو تو اپنے چہرہ کو دھوؤ اور اپنے ہاتھوں کو بھی کہنیوں سمیت دھوؤ، اور اپنے سروں پر ہاتھ پھیرو اور اپنے پیروں کو بھی ٹخنوں سمیت۔

۲۔ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓی اَوْ عَلٰی سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَیْدِیْكُمْ مِّنْهُ ؕ

سورۃ المائدہ پ۶ رکوع ۵ آیت ۶

ترجمہ:۔ اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو تمام بدن پاک کرو اور اگر تم بیمار ہو یا حالت سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص استنجی سے آیا ہو یا تم نے بیویوں سے قربت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو تم پاک زمین سے تیمم کرو یعنی اپنے چہرے اور ہاتھوں پر ہاتھ پھیر لیا کرو۔

Marfat.com

حیض کا حکم

۳۔ وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْمَحِیْضِ قُلْ ھُوَ اَذًی فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِی الْمَحِیْضِ وَلَا تَقْرَبُوْھُنَّ حَتّٰی یَطْھُرْنَ۔

سورۂ بقرہ پ ۲ رکوع ۱۱ آیت ۲۲۲

ترجمہ: لوگ آپ سے حیض والی عورتوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں؛ آپ فرما دیجئے کہ وہ گندگی ہے اس لیے عورتوں سے حالت حیض میں علیحدہ رہا کرو۔

Marfat.com

احکامِ نماز

قرآنی آیات کی روشنی میں

۱۔ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ۔

سورۂ بقرہ پ ۱ رکوع ۵ آیت ۴۳

ترجمہ: اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کیا کرو، اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کیا کرو۔

۲۔ حَافِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی وَقُوْمُوْا لِلّٰہِ قٰنِتِیْنَ۔

سورۂ بقرہ پ ۲ رکوع ۱۴ آیت ۲۲۸

ترجمہ: محافظت کرو سب نمازوں کی (عموماً) اور درمیان والی نماز کی خصوصاً اور کھڑے ہوا کرو اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے۔

نمازِ پنجگانہ سے متعلق آیت کریمہ

۳۔ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْھُوْدًا وَمِنَ الَّیْلِ فَتَھَجَّدْ بِہٖ نَافِلَۃً لَّکَ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔

سورۂ بنی اسرائیل پ ۱۵ رکوع ۸ آیت ۷۸

ترجمہ: آفتاب ڈھلنے کے بعد سے رات کے اندھیرے تک نمازیں ادا کیا کیجئے اور صبح کی نماز بھی۔۔۔۔ بے شک صبح کی نماز فرشتوں کے حاضر ہونے کا وقت ہے اور کسی قدر رات کے حصہ میں تو اس میں تہجد پڑھا کیجئے جو کہ آپ کیلئے زائد چیز ہے امید ہے کہ آپ کا پروردگار آپ کو مقام محمود میں جگہ دے گا۔

Marfat.com

نماز قصر سے متعلق آیت کریمہ

۱- وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَلَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوۃِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ یَّفْتِنَکُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِنَّ الْکٰفِرِیْنَ کَانُوْا لَکُمْ عَدُوًّا مُّبِیْنًا۔ پ ۵ سورۃ النساء آیت ۱۰۱

ترجمہ:- اور جب تم ملک میں سفر کرو تم پر گناہ نہیں کہ کچھ کم کرو نمازیں سے اگر تم کو ڈر ہو کہ ستائیں گے تم کو کافر۔ البتہ کافر تمہارے صریح دشمن ہیں۔

نماز خوف اور قرآن

۲- وَاِذَا کُنْتَ فِیْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوۃَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً۔ پ ۵۔ سورۃ نساء رکوع ۱۱ آیت ۱۱۲

ترجمہ:- اور جب آپ ان میں موجود ہوں اور آپ کو نماز پڑھانے کے لیے کھڑا کیا جائے تو ایک جماعت کو آپ کے ساتھ کھڑے ہونا چاہیئے اور ان کو اپنے ہتھیار ساتھ لے لینا چاہیئے پھر جب یہ سجدہ کریں تو آپ کے پاس سے ان کو ہٹ جانا چاہیئے۔ اور دوسری جماعت کو آجانا چاہیئے کہ جس نے نماز نہیں پڑھی اور ان کو آپ کے ساتھ نماز پڑھنا چاہیئے اور اپنے ہتھیار

Marfat.com

ساتھ لے لینا چاہیئے۔

۳۔ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ
مَّرْضٰى اَنْ تَضَعُوْا اَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا۔ سورۂ النساء پارہ ۵ رکوع ۱۱ آیت ۱۲

ترجمہ:۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں اگر تم کو تکلیف ہو بارش سے یا تم بیمار ہو کہ اتار رکھو اپنے ہتھیار اور ساتھ لے لو اپنا دفاع کا سامان، بے شک اللہ تعالیٰ نے کافروں کے واسطے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۴۔ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ
فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا۔ پ ۵ سورہ النساء رکوع ۱۱ آیت ۱۳

ترجمہ:۔ پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو یاد کرو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے، پھر جب خوف جاتا رہے تو درست کرو نماز کو بے شک نماز مسلمانوں پر فرض ہے اپنے مقرر اوقات میں۔

۵۔ اَلَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلٰوتِهِمْ خٰشِعُوْنَ۔ پ ۱۸ سورۂ المومنون رکوع ۱ آیت ۲

ترجمہ:۔ جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں۔

۶۔ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ
وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ۔ (پ ۱۸ سورۂ نور رکوع ۸ آیت ۳۷)

ترجمہ:۔ وہ ایسے لوگ ہیں کہ جنکو اللہ تعالیٰ کی یاد سے اور بالخصوص نماز پڑھنے سے اور زکوٰۃ دینے سے نہ خرید، غفلت میں ڈالنے پاتی ہے اور نہ فروخت۔

۷۔ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا
اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔

Marfat.com

ترجمہ :- اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان کہی جایا کرے تو تم اللہ تعالیٰ کی یاد (یعنی نماز) کی طرف فوراً چل دیا کرو خرید و فروخت اور اسی طرح دوسری مشغولیات چھوڑ دیا کرو کہ یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔

ریاکار نمازی

۸- أَرَءَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ - سورۃ الماعون پ ۳۰

ترجمہ :- کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا ہے جو کہ روز جزا کو جھٹلاتا ہے سو، اگر آپ اس شخص کا حال سننا چاہیں (تو سنیئے) وہ شخص ہے جو کہ یتیم کو دھکے دیتا ہے اور محتاج کو کھانا دینے کی دوسروں کو بھی ترغیب نہیں دیتا (سو اس سے ثابت ہوا کہ) ایسے نمازیوں کے لیے بڑی خرابی ہے جو کہ اپنی نماز کو بھلا بیٹھتے ہیں (یعنی ترک کر دیتے ہیں، جو ایسے ہیں کہ جب نماز پڑھتے ہیں تو ریاکاری کرتے ہیں نفلی زکوٰۃ بالکل نہیں دیتے۔

۹- وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ....

ترجمہ :- اور اپنے رب کی، حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیجئے اس میں نماز بھی آگئی ہے آفتاب نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب سے پہلے اور رات کے اوقات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے (مثلاً نماز مغرب عشاء، اور دن کے اول و آخر میں تاکہ آپ کو جو ثواب ملے آپ اس سے خوش ہوں۔

Marfat.com

قرآن اور زکوٰۃ وصدقات کے احکام

۱۔ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ

پ۲ سورۂ بقرہ رکوع ۹ آیت ۵

ترجمہ:۔ آپ فرمادیں جو کچھ مال تم کو صرف کرنا ہو، سو، ماں باپ کا حق ہے اور قرابت داروں کا اور بے باپ کے بچوں کا اور محتاجوں اور مسافر کا۔

۲۔ وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ پ ۲ سورۂ بقرہ رکوع ۷

ترجمہ:۔ اور خدا کے راستہ میں خرچ کیا کرو۔

۳۔ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ، سورۂ الانعام پ ۸

ترجمہ:۔ اور کھیتی کٹنے کے دن اُن کا حصّہ نکال دیا کرو۔

صدقات کا مصرف

۴۔ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِی الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ۔ پ۱۰ سورۂ توبہ رکوع ۱۳ آیت ۶۰

ترجمہ:۔ صدقات کو صرف حق ہے غریبوں کا، اور محتاجوں کا، اور جو کارکن ان صدقات پر متعین ہیں اور جن کی دل جوئی کرنا منظور ہے اور غلاموں کی گردن چھڑانے میں اور قرض داروں کے قرضہ میں اور جہاد میں اور مسافروں میں، بہ حکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر ہے۔

Marfat.com

۵۔ وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَكَانَ بَیْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ...... (پ ۱۹ سورۂ الفرقان رکوع ۳ آیت ۶۷)

ترجمہ :۔ ان کا طریقہ یہ ہے کہ جب وہ خرچ کرنے لگتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں اور ان کا خرچ کرنا اس افراط و تفریط کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔

۶۔ وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِیْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ۔ (سورۂ روم پ ۲۱ رکوع ۴)

ترجمہ :۔ اور جو زکواۃ دو گے جس سے اللہ کی خوشنودی طلب کرتے رہو گے تو ایسے لوگ خدا تعالیٰ کے پاس بڑھاتے رہیں گے۔

۷۔ انما نطعمکم اللہ لوجہ اللہ لا نرید منکم جزاء ولا شکورا۔

ترجمہ :۔ ہم تم کو محض خدا تعالیٰ کی رضامندی کے لیے کھانا کھلاتے ہیں نہ ہم تم سے اس کے متعلق بدلہ چاہیں اور نہ اس کا کوئی شکریہ چاہیں۔

قرآن اور احکامِ حج

۸۔ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا۔

سورۂ بقرہ رکوع ۱۴ آیت ۱۲۵

ترجمہ :۔ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے کہ جس وقت ہم نے خانۂ کعبہ کو لوگوں کے عبادت کرنے کی جگہ ہمیشہ سے مقرر رکھا، اور مقام ابراہیم میں کبھی نماز پڑھنے کی جگہ بنا لیا کرو،

۹۔ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ .... سورۂ آل عمران

ترجمہ :۔ یقیناً وہ مکان جو سب سے پہلے لوگوں کے واسطے مقرر کیا گیا وہ مکان ہے جو کہ مکہ میں ہے جس کی حالت یہ ہے کہ وہ برکت والا ہے اور دنیا جہان کے لوگوں کیلئے رہنما۔

Marfat.com

۱۰- وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَّ
طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ......

(پ ۱۷ سورۃ الحج آیت ۲۶)

ترجمہ :- اور جب کہ ہم نے ابراہیمؑ کو خانہ کعبہ کی جگہ بتلائی اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرنا اور میرے اس گھر کو، طواف کرنے والوں کے اور نماز میں قیام و رکوع و سجدہ کرنے والوں کے واسطے پاک رکھنا۔

سعی صفاء مروہ

۱۱- إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ، فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ
أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا.....

(سورۃ بقرہ پ ۲ رکوع ۲ آیت ۱۵۸)

ترجمہ :- صفا اور مروہ منجملہ یادگار دینی خداوندی ہیں تو جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا اس کا طواف کرے اس پر ذرا بھی گناہ نہیں ان دونوں کے درمیان آمد و رفت کرنے میں۔

۱۲- وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى۔

(سورۃ بقرہ رکوع ۱۴ آیت ۱۲۵)

ترجمہ : اور مقام ابراہیم کو کبھی کبھی نماز پڑھنے کی جگہ بنا لیا کرو۔

۱۳- وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ۔

ترجمہ :- اور ان ہی ایام معلومات میں اس مامون گھر یعنی خانہ کعبہ کا طواف کریں۔

Marfat.com

مسائل روزہ، اعتکاف شب قدر

۱۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ ..... سورۂ بقرہ پ ۲۔

ترجمہ۔ اے ایمان والو! فرض کیا گیا تم پر روزہ، جیسے فرض کیا گیا تھا تم سے اگلے لوگوں پر تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔

روزہ کس وقت تک

۲۔ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ ..... پ ۲

ترجمہ:۔ پھر پورا کرو روزہ کو رات تک۔

۳۔ وَعَہِدْنَا اِلٰی اِبْرٰھِیْمَ اَنْ طَہِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّائِفِیْنَ وَالْعٰکِفِیْنَ وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ۔ سورۂ بقرہ پ ۱ رکوع ۱۴

ترجمہ:۔ اور ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف حکم بھیجا کہ میرے اس گھر کو خوب پاک رکھا کرو بیرونی اور مقامی لوگوں کی عبادت کے واسطے۔

روزہ رکھنے کا حکم

۴۔ فَمَنْ شَہِدَ مِنْکُمُ الشَّہْرَ فَلْیَصُمْہُ سورۂ بقرہ پ ۲

ترجمہ:۔ تو جو شخص اس ماہ میں موجود ہو اس کو ضرور اس میں روزہ رکھنا چاہیئے

Marfat.com

بحالتِ اعتکاف جماع کی ممانعت

۵۔ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عَاكِفُوْنَ فِي الْمَسَاجِدِ۔

پ ۲ سورۂ بقرہ رکوع ۶ آیت ۸۲

ترجمہ:۔ اور نہ ملو، عورتوں سے جب تک کہ تم اعتکاف کرو مسجدوں میں۔

۶۔ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ......

(سورۂ دخان پ ۲۵ رکوع ۱۳ آیت ۳)

ترجمہ:۔ ہم نے اس کو لوحِ محفوظ سے آسمانِ دنیا پر ایک برکت والی رات میں نازل کیا ہے۔

۷۔ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ۔ سورۂ القدر پ ۳۰

ترجمہ:۔ ہم نے قرآن کریم کو شبِ قدر میں نازل کیا ہے۔

حالتِ عمرہ میں سر کے بال کٹانا

۸۔ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ....

سورۂ فتح پ ۲۶ آیت ۲۷

ترجمہ:۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھلایا جو کہ واقعہ کے مطابق ہے کہ تم لوگ مسجد حرام یعنی مکہ میں انشاء اللہ ضرور جاؤ گے امن و امان کے ساتھ کہ تم میں کوئی سر منڈاتا ہو گا اور کوئی بال کترتا ہو گا تم کو کسی طرح کا اندیشہ نہ ہو گا۔

Marfat.com

بحالت احرام شکار کھیلنا

۹۔ يَآأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُم بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنتُمْ حُرُمٌ ......

(پ ۶ سورۂ مائدہ)

ترجمہ:۔ اے ایمان والو! عہد کو پورا کرو، تمہارے لیے چوپائے جو کہ مشابہ انعام (یعنی اونٹ بکری گائے کے ہوں، حلال کیے گئے ہیں مگر جن کا ذکر آگے آتا ہے لیکن شکار کو حلال نہ سمجھنا جس حالت میں کہ تم احرام میں ہو۔

۱۱۔ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ.... سورۂ حج پ ۱۷ رکوع ۱۰ آیت ۲۸)

ترجمہ:۔ تاکہ اپنے دینی اور دنیاوی فوائد کے لیے موجود ہوں اور اس لیے آئیں گے تاکہ ایام مقررہ یعنی ایام قربانی میں اُن مخصوص چوپاؤں پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیں یعنی بسم اللہ اللہ اکبر کہیں جو کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو عطا کئے ہیں اس سبب ان کی قربانی کے جانوروں میں سے تم کو بھی اجازت ہے کہ کھایا کرو اور مستحب یہ ہے کہ مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلایا کرو۔

قربانی کے جانور میں کسی قسم کا عیب نہ ہونا چاہیئے

۱۲۔ ذَٰلِكَ وَمَن يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ عِندَ رَبِّهِ۔

سورۂ الحج رکوع ۱۰ پارہ ۱۷۔ آیت ۳۰

ترجمہ:۔ یہ بات تو ہو چکی اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے احکام کی وقعت کرے گا

Marfat.com

تو یہ وقعت کرنا اس کے حق میں اس کے پروردگار کے نزدیک بہتر ہے۔

۱۳۔ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ۔

سورۂ الحج پ ۱۷ رکوع ۱۱ آیت ۳۶

ترجمہ:- اور قربانی کے اونٹ اور گائے اور اسی طرح بھیڑ اور بکری کو بھی ہم نے اللہ کے دین کی یادگار بنایا ہے ان جانوروں میں تمہارے لیے فائدے ہیں سو تم اُن پر کھڑے کر کے ذبح کرنے کے وقت اللہ کا نام لیا کرو۔

احرام باندھنے کے بعد حج سے رک جانے کا حکم

۱۴۔ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۔ سورۂ بقرہ پ ۲ رکوع ۔

ترجمہ:- پھر اگر کسی دشمن یا مرض کے سبب روک دیئے جاؤ تو قربانی کا جانور جو کچھ میسر ہو (ذبح کرو) اور اپنے سروں کو اس وقت تک مت منڈاؤ جب تک کہ قربانی اپنے موقعہ پر نہ پہنچ جائے۔

مریض کے لیے بجائے روزہ کے فدیہ کا حکم

۱۵۔ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۔

پ ۲ سورۂ بقرہ رکوع ۲۴ آیت ۱۹۶

ترجمہ:- البتہ اگر تم میں سے کوئی شخص بیمار ہو یا اس کے سر میں کچھ تکلیف ہو

Marfat.com

جس سے پہلے ہی سر منڈوانے کی ضرورت پڑ جائے تو وہ سر منڈا کر فدیہ (یعنی اس کا شرعی صدقہ) دے دے تین روزے یا چھ مسکین کو خیرات دے دینی چاہیے یا ایک بکری ذبح کرنے سے۔

حج کے احکام و آداب

۱۶۔ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ۔

(پ ۲ سورۂ بقرہ رکوع ۱۷ آیت ۸)

ترجمہ:۔ زمانۂ حج چند مہینے ہیں جو کہ معلوم ہیں۔ (یعنی شوال، ذیقعدہ اور ذی الحجہ کی دس تاریخیں) اس لیے جو شخص اُن میں حج مقرر کرے تو پھر اس کو نہ کوئی فحش بات جائز ہے نہ کوئی بے حکمی درست ہے اور نہ کسی قسم کا نزاع زیبا ہے۔

حج کے لیے توشہ

۱۷۔ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى۔

(پ ۲ سورۂ بقرہ رکوع ۸ آیت ۱۹۷)

ترجمہ:۔ اور جب حج کو جانے لگو تو خرچ ضرور لے جایا کرو۔

حج میں عرفات سے واپسی کے وقت کا حکم

۱۸۔ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ۔ سورۂ بقرہ پ ۲ رکوع ۸ آیت ۱۹۸

ترجمہ:۔ پھر جب تم لوگ عرفات سے واپس جانے لگو تو مشعر حرام کے پاس

Marfat.com

(مزدلفہ میں) شب کو قیام کرکے خدا تعالیٰ کی یاد کرو اور اس طرح یاد کرو جس طرح اس نے تم کو بتلا رکھا ہے نہ یہ کہ اپنی رائے کو دخل دو۔

تمتع کا حکم

۱۹۔ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔

سورۂ بقرہ پ۲ رکوع ۷ آیت ۱۹۶

ترجمہ:۔ پھر جب امن کی حالت میں ہو یا پہلے ہی سے کوئی خوف پیش نہ آیا ہو یا ہو کر جاتا رہا ہو تو جو شخص عمرہ سے اس کو حج کے ساتھ ملا کر منتفع ہوا ہو یعنی ایام حج میں عمرہ بھی کیا ہو تو جو کچھ قربانی میسر ہو ذبح کرے اور جس نے صرف عمرہ یا حج کیا ہو اس پر حج وغیرہ کے متعلق کوئی قربانی نہیں پھر جس شخص کو قربانی کا جانور میسر نہ ہو اس کے ذمہ تین دن کے روزے ہیں ایام حج میں اور سات جب ہیں جب کہ حج سے تمہاری واپسی کا وقت آجائے یہ پورے دس ہوئے یہ اس شخص کے لیے ہے جس کے اہل و عیال مسجد حرام یعنی کعبہ کے قرب میں نہ رہتے ہیں۔

۲۰۔ وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ۔

سورۂ نساء پ۵

ترجمہ:۔ تم لوگ ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے کہ تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے (یعنی اپنی حقیقی، یا سوتیلی ماں سے نکاح نہ کرو)

Marfat.com

نکاح کے حرام رشتوں کی تفصیل

۲۱۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَ
خٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ
وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ
الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ
لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَآئِلُ
اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ
اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۙ

ترجمہ:۔ تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں، اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پھوپیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں، اور بھانجیاں، اور تمہاری مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہے اور تمہاری وہ بہنیں جو کہ دودھ پینے کی وجہ سے ہیں، اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری بیویوں کی لڑکیاں جو کہ تمہاری پرورش میں رہتی ہیں اُن بیویوں سے کہ جن کے ساتھ تم نے صحبت کی ہو اگر تم نے ان بیویوں سے صحبت نہ کی ہو تو تم کو کوئی گناہ نہیں اور تمہاری اُن بیٹوں کی بیویاں جو کہ تمہاری نسل سے ہوں اور یہ کہ تم دو بہنوں کو ایک ساتھ نہ رکھو لیکن جو پہلے ہو چکا.... بے شک اللہ تعالیٰ بڑے بخشنے والے رحمت والے ہیں۔

نکاح کے لیے ولی

فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ... سورۂ نساء پ ۵

ترجمہ:۔ تو ان سے نکاح کرو ان کے مالکوں کی اجازت سے

دوران عدت نکاح کے لیے رشتہ دینا

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ...... پ۲ سورۃ البقرہ رکوع ۱۳

ترجمہ:۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں ہوگا جو ان مذکورہ عورتوں کو پیغام (نکاح) دینے کے بارے میں کوئی بات اشارۃً کہو یا اپنے دل میں ارادۂ نکاح کو پوشیدہ رکھو اللہ تعالیٰ کو یہ بات معلوم ہے کہ تم ان عورتوں کا ضرور ذکر کرو گے۔

وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً۔ سورۃ النساء پ ۴

ترجمہ:۔ اور تم لوگ بیویوں کو ان کے مہر خوش دلی سے دے دیا کرو۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ۔ سورۃ بقرہ رکوع

ترجمہ:۔ تم پر (مہر کا) کچھ مواخذہ نہیں اگر تم لوگ بیویوں کو ایسی حالت میں طلاق دو کہ نہ ان کو تم نے ہاتھ لگایا ہے اور نہ ان کے لیے کچھ مہر مقرر کیا ہے اور صرف ان کو ایک جوڑا دے دو۔

قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ أَن تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِندِكَ....

سورۃ قصص پ ۲۰

ترجمہ:۔ وہ بزرگ موسیٰؑ سے کہنے لگے کہ میں چاہتا ہوں کہ ان دونوں لڑکیوں

Marfat.com

بیں سے ایک کو تمہارے ساتھ بیاہ دوں اس شرط پر کہ تم آٹھ سال میری نوکری کرو پھر اگر تم (دس) سال پورے کر دو یہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ.....

سورہ احزاب پارہ ۲۲

ترجمہ:۔ ہم کو وہ احکام معلوم ہیں جو ہم نے اُن پر اُن کی بیویوں اور باندیوں کے بارے میں مقرر کیے ہیں تاکہ آپ پر کسی قسم کی تنگی واقع ہو۔

وَأُحِلَّ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ۔ سورہ نساء پ ۵ رکوع ۱ آیت ۲۴

ترجمہ: اور اُن عورتوں کے سوا دوسری عورتیں تمہارے لیے حلال کی گئی ہیں یعنی یہ کہ تم اُن کو اپنے مالوں کے ذریعہ سے چاہو۔

وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ۔ سورۃ نساء پ ۵ رکوع ۱ آیت ۲۵

ترجمہ:۔ اور ان کو ان کے مہر قاعدہ کے موافق دے دیا کرو۔

شوہر و بیوی کی اصلاح کیلئے حکم مقرر کرنا

۲۲۔ وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا۔

سورۂ نساء پ ۵ رکوع ۲ آیت ۳۵

ترجمہ:۔ اور اگر تم اُوپر والوں کو ان دونوں شوہر و بیوی میں کشاکش کا اندیشہ ہو تو تم لوگ ایک آدمی جو کہ تصفیہ کرنے کی لیاقت رکھتا ہو مرد کے

Marfat.com

خاندان سے اور ایک آدمی جو تصفیہ کرنے کی لیاقت رکھتا ہو عورت کے خاندان سے ہو اگر دونوں آدمیوں کو اصلاح منظور ہو تو اللہ تعالیٰ اُن شوہر و بیوی میں اتفاق فرما دیں گے۔

۲۳۔ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا ـــــ فِی الْیَتٰمٰی فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ۔

ترجمہ:۔ اگر تم کو اس بات کا احتمال کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو اور عورتوں سے جو تم کو پسند ہوں نکاح کر لو دو، دو عورتوں سے، تین تین عورتوں اور چار چار عورتوں سے۔

نکاح کی تاکید

۲۴۔ وَاَنْکِحُوا الْاَیَامٰی مِنْکُمْ وَالصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِکُمْ وَاِمَآئِکُمْ اِنْ یَّکُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ۔

سورۃ نور پ ۱۸ رکوع ۹ آیت ۳۲

ترجمہ:۔ اور تم میں (یعنی آزاد لوگوں میں) جو بغیر نکاح کے ہوں تم لوگ اُن کا نکاح کر دیا کرو اور اس طرح تمہارے غلام اور باندیوں میں جو اس نکاح کے لائق ہوں اُس کا بھی نکاح کر دیا کرو) اگر وہ مفلس ہوں گے تو خدا تعالیٰ اگر چاہے گا اُن کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔

بیوی کے ساتھ انصاف کرنے کا حکم

۲۵۔ وَلَنْ تَسْتَطِیْعُوْا اَنْ تَعْدِلُوْا بَیْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِیْلُوْا کُلَّ الْمَیْلِ فَتَذَرُوْهَا کَالْمُعَلَّقَةِ۔۔۔۔

پ۵ سورۃ نساء رکوع ۱۵ آیت ۱۲۹

Marfat.com

ترجمہ:۔ اور بالکل ایک ہی طرف نہ ڈھل جاؤ جس سے اُس کو ایسا کر دو جیسے کوئی اَدھر میں لٹکی ہوئی ہو۔

رضاعت (دودھ کے رشتوں کے احکام)

۲۶۔ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ ..... لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ۔ (سورۂ بقرہ رکوع ۱۳ آیت ۲۳۳)

ترجمہ:۔ اور مائیں، اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلایا کریں یہ بات اُس کے لیے ہے کہ جو کوئی دودھ پلانے کی مدت کی تکمیل کرنا چاہے۔

دودھ چھڑانے کی مدت

۲۷۔ وَحَمْلُهٗ وَفِصَالُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا۔

پ ۲۶ سورۂ الاحقاف رکوع ۱ آیت ۱۵

ترجمہ:۔ اور اس کو پیٹ میں رکھنا اور اُس کا دودھ چھڑانا تیس ۳۰ مہینہ میں پورا ہوتا ہے۔

قرآن اور بیوی کے حقوق

۲۸۔ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ۔

(پ ۲ سورۂ بقرہ رکوع ۶ آیت ۱۸۷)

ترجمہ:۔ وہ پوشاک ہیں تمہاری اور تم پوشاک ہو ان کی۔

۲۹۔ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ۔

(پ ۲ ع ۳ آیت ۲۲۳)

Marfat.com

ترجمہ:۔ تمہاری بیویاں تمہارے لیے بمنزلہ کھیت کے ہیں اس لیے اپنے کھیت میں جس طرح سے ہو کر چاہو آؤ۔

۳۰۔ وعلی المولود لہ رزقھن وکسوتھن بالمعروف۔
(سورہ بقرہ رکوع ۱۳ آیت ۲۳۳)

ترجمہ: اور جس کا بچہ ہے (یعنی باپ) اس کے ذمہ ہے ان ماؤں کا کھانا اور کپڑا قاعدہ کے موافق۔

۳۱۔ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ۔ سورہ النساء پ ۵ ع ۱۔

ترجمہ:۔ اور وہ عورتیں جو کہ شوہر والی ہیں مگر جو کہ تمہاری مملوک ہو جائیں اللہ تعالیٰ نے ان احکام کو تم پر فرض کر دیا ہے اور ان عورتوں کے سوا اور عورتیں تمہارے لیے حلال کر دی گئی ہیں یعنی یہ کہ تم ان کو اپنے مالوں کے ذریعہ سے چاہو اس طرح سے کہ تم بیوی بناؤ صرف شہوت رانی مقصد نہ ہو پھر جس طریقہ سے تم ان عورتوں سے منتفع ہوئے ہو سو ان کو ان کے مہر دو، جو کچھ مقرر ہو چکے ہیں اور مقرر ہونے کے بعد بھی جس پر تم باہم رضامند ہو جاؤ اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں۔

۳۲۔ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا۔ سورہ نساء پ ۵ رکوع ۶ آیت ۳۴

Marfat.com

ترجمہ:۔ جو عورتیں نیک ہیں، اطاعت کرتی ہیں مرد کی عدم موجودگی میں بحفاظت الٰہی نگہداشت کرتی ہیں اور جو عورتیں ایسی ہوں کہ تم کو ان کی بد دماغی کا احتمال ہو تو ان کو زبانی نصیحت کرو اور ان کو ان کے لیٹنے کی جگہوں میں تنہا چھوڑ دو اور ان کو مارو پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کرنا شروع کر دیں تو ان پر بہانہ مت تلاش کرو۔

خواتین کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک سوال

۲۳۔ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَآءِ ۖ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِي يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ اَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَاَنْ تَقُومُوا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۚ

ترجمہ:۔ اور لوگ آپؐ سے عورتوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں آپ فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے بارے میں حکم دیتے ہیں اور وہ آیات بھی جو کہ قرآن کے اندر تم کو پڑھ کر سنائی جایا کرتی ہیں جو کہ ان یتیم عورتوں کے باب میں ہیں جن کو جو ان کا حق مقرر ہے نہیں دیتے ہو اور ان کے ساتھ نکاح کی خواہش رکھتے ہو، اور کمزور بچوں کے باب میں اور اس باب میں کہ یتامیٰ کی کارگزاری انصاف کے ساتھ کرو۔ پ۵ سورہ نساء آیت ۱۲۶

عورتوں کے ساتھ زیادتی کی ممانعت

۲۴۔ یٰاَیُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا اٰتَيْتُمُوهُنَّ اِلَّا اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ

Marfat.com

مُّبَيِّنَةٍ۔ پ۴ سورۂ نساء رکوع ۱۳ آیت ۱۹۔

ترجمہ:۔ اے ایمان والو، تم کو یہ بات حلال نہیں کہ عورتوں کے جبراً مالک ہو جاؤ اور ان عورتوں کو اس غرض سے مقید مت کرو کہ جو کچھ تم لوگوں نے ان کو دیا ہے اس میں کا کوئی حصہ وصول کر لو مگر یہ کہ وہ عورتیں کوئی صریح ناشائستہ حرکت کریں۔

ظالم شوہر سے صلح

۳۵- وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ط وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ط

پ۵ سورۂ نساء رکوع ۱۵ آیت ۱۲۸

ترجمہ:۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر سے غالب احتمال بد دماغی یا بے پرواہی کا ہو تو دونوں کو اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ دونوں باہم ایک خاص طور پر صلح کریں اور یہ صلح بہتر ہے۔

مردوں کے درجے

۳۶- اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ۔

پ۵ سورۂ النساء رکوع ۲ آیت ۳۴

ترجمہ:۔ مرد حاکم ہیں عورتوں پر اس سبب سے کہ اللہ تعالیٰ نے بعضوں کو بعضوں پر فضیلت دی ہے اور اس سبب سے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں۔

Marfat.com

نافرمان عورت کی سزا

۳۷۔ وَالّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ۔ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَیْهِنَّ سَبِیْلًا۔

پ ۵ سورۂ نساء آیت ۳۴ رکوع ۲

ترجمہ:۔ اور جو عورتیں ایسی ہوں کہ تم کو ان کی بد دماغی کا احتمال ہو تو ان کو زبانی نصیحت کرو اور ان کو ان کے لیٹنے کی جگہوں میں تنہا چھوڑ دو اور ان کو مارو، پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کرنا شروع کر دیں تو ان پر بہانہ مت تلاش کرو۔

Marfat.com

قرآن اور احکام طلاق

۱۔ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ۔

آیت ۲۲۹ پ ۲ سورۃ بقرہ رکوع ۱۱

ترجمہ: وہ طلاق دو مرتبہ کی ہے پھر خواہ رکھ لینا، قاعدہ کے موافق خواہ چھوڑ دینا خوش عنوانی کے ساتھ۔

۲۔ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ.....۔

سورۃ بقرہ پ ۲ رکوع ۱۲ آیت ۲۲۸

ترجمہ:۔ اور طلاق دی ہوئی عورتیں اپنے آپ کو (نکاح سے) روکے رکھیں تین حیض تک۔

۳۔ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ۔

(پ ۲ سورۃ بقرہ رکوع ۱۱ آیت ۲۲۸

ترجمہ اور ان عورتوں کو یہ بات حلال نہیں کہ خدا تعالیٰ نے جو کچھ ان کے رحم میں پیدا کیا ہو (خواہ حمل ہو یا حیض) اس کو پوشیدہ رکھیں۔

تین طلاق دینے کے بعد حلالہ کا حکم

۴۔ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ...

پ ۲ سورۃ بقرہ آیت ۲۳۰ رکوع ۱۲)

ترجمہ:۔ پھر اگر کوئی عورت کو تیسری طلاق دے دے تو پھر وہ اس کے لیے حلال نہ رہے گی اس کے بعد یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ دوسرے شوہر کے ساتھ (عدت کے بعد) نکاح کرے[۱]

---

[۱] اس جگہ نکاح سے مراد ہمبستری ہے جیسا کہ تفسیر مظہری میں ہے۔

Marfat.com

۵۔ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْسَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا۔

(سورۂ بقرہ پ ۲ رکوع ۱۲)

ترجمہ: اور جب تم عورتوں کو (رجعی) طلاق دے دو، پھر وہ اپنی عدّت گزرنے کے قریب پہنچ جائیں یا تم اُن کو قاعدہ کے موافق رجعت کر کے نکاح میں رہنے دو یا قاعدہ کے موافق اُن کو رہائی دو، اور ان کو تکلیف پہنچانے کی غرض سے مت رکھو اس ارادہ سے کہ ان پر ظلم کیا کرو۔

۶۔ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَیْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِیْلًا۔

(پ ۲۲ سورۂ الاحزاب رکوع ۲)

ترجمہ: اے ایمان والو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر تم ان کو ہاتھ لگانے سے قبل (کسی اتفاق سے) طلاق دے دو، تو تمہاری اُن پر کوئی عدت واجب نہیں جس کو تم شمار کرنے لگو تو ان کو کچھ مال و متاع دے دو اور خوبی کے ساتھ ان کو رخصت کر دو۔

۷۔ وَلَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّاۤ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ شَیْـًٔا اِلَّاۤ اَنْ یَّخَافَاۤ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ۔ پ ۲ سورۂ بقرہ رکوع ۱۲ (آیت ۲۲۹)

ترجمہ: اور تمہارے لیے یہ بات حلال نہیں کہ چھوڑنے کے وقت کچھ بھی لو اس میں سے جو تم نے ان کو مہر میں مال دیا تھا مگر یہ کہ شوہر و بیوی دونوں کو احتمال ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ضابطوں کو قائم نہ کر سکیں گے۔

۸۔ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ

Marfat.com

لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَن يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ۔

(سورۂ بقرہ کا پ ۲ رکوع ۱۴ آیت ۲۳۷)

ترجمہ۔ اور اگر تم ان بیویوں کو طلاق دو، قبل اس کے ان کو ہاتھ لگاؤ اور ان کے لیے کچھ مہر بھی مقرر کر چکے تھے تو جتنا مہر تم نے مقرر کیا ہو اُس کا نصف واجب ہے مگر یہ کہ وہ عورتیں اپنا نصف معاف کر دیں یا یہ کہ وہ شخص معاف کرے جس کے ہاتھ میں نکاح کا تعلق ہے (یعنی شوہر)

۹۔ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ۔ (سورۂ بقرہ رکوع ۱۵ پ ۲ آیت ۲۳۶)

ترجمہ: تم پر مہر کا کچھ مواخذہ نہیں اگر بیویوں کو ایسی حالت میں طلاق دے دو کہ نہ ان کو تم نے ہاتھ لگایا ہے اور نہ اُن کے لیے کچھ مہر مقرر کیا ہے اور صرف ان کو ایک جوڑا دے دو، صاحب وسعت کے ذمے اس کی حیثیت کے موافق اور تنگ دست کے ذمہ اس کی حیثیت کے موافق۔

مطلقہ کے لیے متعہ کا حکم

۱۰۔ وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ۔ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ۔

ترجمہ:۔ اور سب طلاق دی ہوئی عورتوں کے لیے کچھ کچھ فائدہ پہنچانا ہے قاعدہ کے موافق یہ مقرر ہوا ہے اُن پر جو کہ شرک و کفر سے پرہیز کرتے ہیں۔

Marfat.com

ایلاء کا حکم یعنی بیوی کے پاس نہ جانے کی قسم کے احکام

۱۱- لِلَّذِیْنَ یُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ۔

ترجمہ:- جو لوگ قسم کھا بیٹھتے ہیں اپنی بیویوں کے پاس (جانے سے) ان کے لیے چار مہینہ تک کی مہلت ہے تو اگر یہ لوگ قسم توڑ کر عورت کی طرف رجوع کرلیں تب تو اللہ تعالیٰ معاف و رحمت فرمادیں گے۔

۱۲- اَلَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰئِیْ وَلَدْنَهُمْ۔

(رکوع ۱ سورۂ مجادلہ پ ۲۸ آیت ۲)

ترجمہ:- جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں (مثلاً یوں کہہ دیتے ہیں کہ تو میری ماں کی پیٹھ کی طرح ہے) وہ اُن کی مائیں نہیں ہیں ان کی مائیں تو بس وہ ہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا ہے۔

۱۳- وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِیْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ۔ پ ۱۸ سورۂ نور رکوع ۶ آیت ۴

ترجمہ:- اور جو لوگ اپنی منکوحہ بیویوں کو زنا کی تہمت لگائیں اور ان کے پاس سوائے اپنے ہی دعویٰ کے اور کوئی گواہ نہ ہو تو ان کی شہادت جو کہ حد قذف ہو ہی ہے کہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر یہ کہہ دے کہ بے شک میں سچا ہوں اور پانچویں بار یہ ہے کہ مجھ پر خدا کی لعنت ہو اگر میں جھوٹا ہوں۔

Marfat.com

عدّت شمار کرنے کا حکم

۱۴۔ یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْھُنَّ لِعِدَّتِھِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّۃَ وَاتَّقُوا اللّٰہَ رَبَّکُمْ ..... پ ۲۸ سورۃ الطلاق

ترجمہ: اے پیغمبر آپ لوگوں سے کہہ دیجئے کہ جب تم لوگ اپنی عورتوں کو طلاق دینے لگو تو اُن کو زمانۂ عدّت یعنی حیض سے پہلے (یعنی طہر میں) طلاق دو اور تم عدّت کو یاد رکھو۔

۱۵۔ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَھُنَّ فَاَمْسِکُوْھُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْھُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْھِدُوْا ذَوَیْ عَدْلٍ مِّنْکُمْ۔

رکوع ۱۶ سورۃ الطلاق پ ۲۸ آیت ۲

ترجمہ:۔ پھر جب وہ مطلّقہ عورتیں اپنی عدّت گذرنے کے قریب پہنچ جائیں تو تم کو اختیار ہے یا تم اُن کو قاعدہ کے موافق نکاح میں رہنے دو یا قاعدہ کے موافق ان کو رہائی دو اور آپس میں دو معتبر شخصوں کو گواہ کرلو۔

حیض سے مایوس عورت کی عدّت

۱۶۔ وَالّٰٓئِیْ یَئِسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ مِنْ نِّسَآئِکُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُھُنَّ ثَلٰثَۃُ اَشْھُرٍ وَّالّٰٓئِیْ لَمْ یَحِضْنَ۔

سورۃ الطلاق پ ۲۸ آیت ۴ رکوع ۱۶

ترجمہ:۔ اور تمہاری مطلّقہ بیویوں میں سے جو عورتیں زیادہ عمر یا کم عمر ہونے کی وجہ سے حیض آنے سے مایوس ہو جائیں اگر تم کو ان کی عدّت کے اندر شبہ ہو تو اُن کی عدّت تین ماہ ہیں۔

Marfat.com

۱۷۔ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ۔

سورۂ طلاق رکوع ۱۶ آیت ۴

ترجمہ: اور حاملہ عورتوں کی عدّت اُس حمل کا پیدا ہونا ہے۔

مطلقہ کے لیے سکنیٰ

۱۸۔ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ۔ سورۂ الطلاق پ ۲۸ رکوع ۱۶ آیت ۶

ترجمہ: تم ان مطلّقہ عورتوں کو اپنی وسعت کے موافق رہنے کا مکان دو جہاں تم رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لیے اس کے بارے میں تکلیف نہ پہنچاؤ۔

حاملہ کی عدّت

۱۹۔ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ

سورۂ الطلاق پ ۲۸ رکوع ۱۶ آیت ۶

ترجمہ:۔ اور اگر وہ مطلّقہ عورتیں جب کہ پہلے ہی سے بچّے والیاں ہوں یا بچہ ہی پیدا ہونے سے اُن کی عدّت ختم ہوئی ہو تو اُن کو کھانے پینے کا خرچہ دو۔

۲۰۔ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى۔

سورۂ الطلاق پ ۲۸ آیت ۶

ترجمہ:۔ پھر اگر وہ مطلّقہ عورتیں پہلے ہی سے بچّے والیاں ہوں یا بچہ ہی پیدا ہونے سے اُن کی عدّت ختم ہوگئی ہو تمہارے لیے بچّہ کو اجرت پر دودھ

Marfat.com

پلائیں تو ان کو مقررہ اجرت اور اجرت کے بارے میں مناسب طور پر مشورہ کر لیا کرو۔

قرآن میں چور کی سزا

۲۱۔ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا۔

سورۃ المائدہ رکوع ۹

ترجمہ:۔ اور جو مرد چوری کرے یا جو عورت چوری کرے تو ان کے ہاتھ کاٹ دو، (یعنی ان کے دائیں ہاتھ گٹے پر سے کاٹ دو)

قرآن میں ڈاکو کی سزا

۲۲۔ إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ......

پ ۶ سورۃ المائدہ رکوع ۹

ترجمہ:۔ اور جو لوگ اللہ سے اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور ملک میں فساد پھیلاتے ہیں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کیئے جائیں یا سولی پر چڑھائے جائیں یا ان کے ہاتھ پاؤں مخالف جانب سے کاٹ دیئے جائیں اور زمین پر سے نکال دیئے جائیں (یعنی شہر بدر کر دیئے جائیں)[1]

---

[1] واضح رہے کہ یہ تمام احکام دارالاسلام کے ہیں اور یہ حدود صرف امیرالمومنین یا قاضی ہی جاری کر سکتا ہے۔

Marfat.com

قرآن اور پردہ

۲۳۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِکُمْ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا
وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَھْلِھَا ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۔

(سورۃ نور پ ۱۸ آیت ۲۹ رکوع ۱۰)

ترجمہ :۔ اے ایمان والو تم اپنے خاص رہنے کے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل مت ہو جب تک کہ ان سے اجازت حاصل نہ کر لو اور اجازت لینے سے قبل ان کے رہنے والوں کو سلام نہ کر لو۔ یہی تمہارے لیے بہتر ہے۔ تاکہ تم خیال رکھو۔

۲۴۔ لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ مَسْکُوْنَۃٍ فِیْھَا
مَتَاعٌ لَّکُمْ ؕ پ ۱۸ آیت ۹

ترجمہ :۔ تم کو ایسے مکانات میں چلے جانے کا گناہ نہ ہوگا، جن میں کوئی نہ رہتا ہو اُن میں تمہارا کچھ سامان ہو۔

۲۵۔ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِھِمْ وَیَحْفَظُوْا فُرُوْجَھُمْ ؕ
ذٰلِکَ اَزْکٰی لَھُمْ ؕ (پ ۱۸ سورۃ نور رکوع ۹ آیت ۳۰)

ترجمہ :۔ مسلمان مردوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں، یہ اُن کے لیے زیادہ صفائی کی بات ہے۔

۲۶۔ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِھِنَّ وَیَحْفَظْنَ فُرُوْجَھُنَّ
وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَھُنَّ اِلَّا مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِھِنَّ
عَلٰی جُیُوْبِھِنَّ وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَھُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِھِنَّ اَوْ اٰبَآئِھِنَّ
اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِھِنَّ اَوْ اَبْنَآئِھِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِھِنَّ اَوْ اِخْوَانِھِنَّ

Marfat.com

اَوْ بَنِیْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ
اَیْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِیْنَ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ
الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ۔

(پ ۱۸ سورۂ النور آیت ۳۱)

ترجمہ:۔ اور اسی طرح مسلمان عورتوں سے بھی کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور شرم گاہ کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کے مواقع کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس موقعہ زینت میں سے (غالباً) کھلا رہتا ہے جس کے ہر وقت چھپانے میں حرج ہے اور اپنے دوپٹے سینوں میں ڈالے رکھیں۔ اور اپنی زینت کے مواقع مذکورہ کو کسی پر ظاہر نہ ہونے دیں مگر اپنے شوہروں یا اپنے محارم پر یعنی باپ پر یا اپنے شوہر کے باپ پر، یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے شوہروں کے بیٹوں پر یا اپنے حقیقی علاتی اور اخیافی بھائیوں پر یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں پر یا اپنی حقیقی علاتی اور اخیافی بہنوں کے بیٹوں پر یا اپنی عورتوں پر یا اپنی باندیوں پر یا ان مردوں پر جو کہ طفیلی کے طور پر رہتے ہوں اور ان کو ذرا توجہ نہ ہو، یا ایسے لڑکوں پر جو کہ عورتوں کے پردہ کی باتوں سے ابھی ناواقف ہیں۔

۲۷۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِیَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِیْنَ مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ
وَالَّذِیْنَ لَمْ یَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ مِنْ قَبْلِ
صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِیْنَ تَضَعُوْنَ ثِیَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِیْرَةِ
وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ۔ پ ۱۸ سورۂ النور رکوع ۱۲ آیت ۵۸

ترجمہ:۔ اے ایمان والو! تمہارے پاس آنے کے لیے غلاموں کو اور تم میں جو حد بلوغ کو نہیں پہنچے تین اوقات میں اجازت لینا چاہیے ایک

Marfat.com

تو نمازِ فجر سے پہلے اور دوسرے جب تم (سونے ، لیٹنے کے لیے) اور دوپہر کو اپنے بعض کپڑے اتار دیا کرتے ہو اور تیسرے نمازِ عشاء کے بعد۔

بالغ بچّوں کے لیے ایک حکم

۲۸- وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط سورۃ النور پ ۱۸ رکوع ۱۲ آیت ۵۹

ترجمہ :- اور جس وقت تم میں کے وہ لڑکے جن کا حکم اوپر مذکور ہے، بلوغ کو پہنچیں تو اُن کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیئے جیسا کہ ان سے اگلے لوگ اجازت لیتے ہیں۔

۲۹- وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِيْنَةٍ ط

سورۃ النور پ ۱۸ رکوع ۱۲ آیت ۶۰

ترجمہ :- اور بڑی بوڑھی عورتیں جن کو کسی کے نکاح میں آنے کی کچھ اُمید نہ ہو اُن کو (البتہ) اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے زائد کپڑے اتار رکھیں بشرطیکہ وہ زینت کے مواقع کا اظہار نہ کریں۔

Marfat.com

وراثت اور وصیت کے احکام

۱۔ کُتِبَ عَلَیۡکُمۡ اِذَا حَضَرَ اَحَدَکُمُ الۡمَوۡتُ اِنۡ تَرَکَ خَیۡرَا اِلۡوَصِیَّۃُ لِلۡوَالِدَیۡنِ وَالۡاَقۡرَبِیۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ۔ پ ۲ سورۂ بقرہ

ترجمہ:۔ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب کسی کو موت نزدیک معلوم ہونے لگے بشرطیکہ کچھ مال بھی ترکہ میں چھوڑا ہو تو والدین اور اقارب کیلئے معقول طور پر کہ مجموعہ ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو کچھ وصیت کر دے۔

۲۔ فَمَنۡ بَدَّلَہٗ بَعۡدَ مَا سَمِعَہٗ فَاِنَّمَا اِثۡمُہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ یُبَدِّلُوۡنَہٗ .... اِنَّ اللّٰہَ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ۔

ترجمہ:۔ پھر جو شخص اس وصیت کے سن لینے کے بعد اس کو تبدیل کرے گا تو اس کا گناہ اُن ہی لوگوں کو ہو گا جو کہ اس کو تبدیل کر دیں گے۔

۳۔ یَسۡتَفۡتُوۡنَکَ قُلِ اللّٰہُ یُفۡتِیۡکُمۡ فِی الۡکَلٰلَۃِ اِنِ امۡرُؤٌا ھَلَکَ لَیۡسَ لَہٗ وَلَدٌ وَّلَہٗ اُخۡتٌ فَلَھَا نِصۡفُ مَا تَرَکَ وَھُوَ یَرِثُھَا اِنۡ لَّمۡ یَکُنۡ لَّھَا وَلَدٌ۔

سورۂ نساء پ ۶ رکوع ۳ آیت ۱۷۷

ترجمہ:۔ لوگ آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالیٰ تم کو کلالہ کے بارے میں حکم دیتا ہے اگر کوئی شخص مر جائے جس کے اولاد نہ ہو اور اس کے ایک عینی، یا علاتی بہن ہو تو اس کے تمام ترکہ کا نصف ملے گا اور وہ شخص اس اپنی بہن کا وارث ہو گا اگر وہ بہن مر جائے اور اس کے اولاد نہ ہو۔

Marfat.com

وصیّت کا حکم

۴- يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ
اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ط
تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ
لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ
اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ - سورۂ مائدہ رکوع ۱۴ پ ۷

ترجمہ:- اے ایمان والو، تمہارے آپس میں دو شخصوں کا وصی ہونا مناسب ہے جب کہ تم میں سے کسی کو موت آنے لگے جب وصیت کرنے کا حق ہو وہ دو شخص ایسے ہوں کہ دین دار ہوں اور تم میں سے ہوں یا غیر قوم کے دو شخص ہوں اگر تم کہیں سفر میں گئے ہو، پھر تم پر واقعہ موت کا پڑ جائے اگر تم کو شبہ ہو تو ان دونوں کو بعد نماز روک لو پھر دونوں خدا کی قسم کھائیں کہ ہم اس قسم کے عوض کوئی نفع نہیں لینا چاہتے اگرچہ رشتہ دار بھی ہو، اور اللہ کی بات کو ہم پوشیدہ نہ کریں گے ہم اس حالت میں سخت گناہ گار ہوں گے۔

مرد اور عورت کا حصہ

۵- يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِىْۤ اَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ
فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ
كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ط- سورۂ نساء پ ۴ رکوع ع ۲ آیت ۱۱

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے تمہاری اولاد کے باب میں، لڑکے کا حصہ

Marfat.com

دو لڑکیوں کے برابر ہے اور اگر صرف لڑکیاں ہی ہوں اگرچہ دو سے زیادہ ہوں تو ان لڑکیوں کو دو تہائی ملے گا اس مال کا جو کہ مورث چھوڑ کر مرا ہے اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اس کو نصف ملے گا۔

ماں باپ کا ترکہ میں حصّہ

۶۔ وَلِاَبَوَیْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ فَاِنْ لَّمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ فَاِنْ كَانَ لَهٗۤ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِیَّةٍ یُّوْصِیْ بِهَاۤ اَوْ دَیْنٍ۔ سورہ نساء پ۴ رکوع ۱۲ آیت ۱۱

ترجمہ۔ اور ماں، باپ کے لیے یعنی دونوں میں سے ہر ایک کے لیے میّت کے ترکہ میں سے چھٹا حصّہ ہے اگر میّت کے کچھ اولاد ہو اور اگر اُسی میّت کے کچھ اولاد نہ ہو اور اس کے ماں باپ ہی اُس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کا ایک تہائی ہے اور اگر میّت کے ایک سے زیادہ بھائی یا بہن ہوں تو اس کی ماں کو چھٹا حصّہ ملے گا اور باقی باپ کو ملے گا۔ وصیّت نکال لینے کے بعد کہ تم اس کی وصیت کر جاؤ یا دین کے بعد۔

۷۔ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ۔

سورۃ الانفال پ۱۰ رکوع ۶

ترجمہ: اور جو لوگ رشتہ دار ہیں کتاب اللہ میں وہ ایک دوسرے کی میراث کے زیادہ حق دار ہیں۔

۸۔ لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ وَلِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ

Marfat.com

أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا..... پ ۴ سورۂ النساء۔

ترجمہ:۔ مردوں کے لیے بھی حصّہ ہے اُس چیز میں جس کو ماں باپ اور بہت نزدیک کے رشتہ دار چھوڑ جائیں اور عورتوں کے لیے حصّہ ہے اُس چیز میں جس کو ماں، باپ اور بہت نزدیک کے رشتہ دار چھوڑ جائیں۔ خواہ چیز (یعنی ترکہ) کم ہو یا زیادہ، حصّہ قطعی رہے)

عدت وفات کا منسوخ حکم

۹۔ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ۔ سورۂ بقرہ پ۲

ترجمہ:۔ اور جو لوگ وفات پا جاتے ہیں تم میں سے اور چھوڑ جاتے ہیں بیویوں کو۔ وہ وصیت کر دیا کریں اپنی بیویوں کے واسطے ایک سال تک نفع حاصل کرنے کی، اِس طریقہ پر کہ نہ وہ گھر سے نکالی جائیں، ہاں اگر خود نکل جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں اُس قاعدہ کی بات میں[1]

بیوی کے مال سے شوہر کا حصّہ

۱۰۔ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَا اَوْ دَيْنٍ پ۴ سورۂ نساء رکوع ۱۲ آیت ۱۲

---

[1] یہ آیت کریمہ حکم کے اعتبار سے دوسری آیت کریمہ، آیت عدت وفات اربعۃ اشھر وعشرا سے منسوخ ہے۔

ترجمہ:- اور تم کو آدھا ملے گا اس ترکہ کا جو تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں اگر ان کے کچھ اولاد نہ ہو اور اگر ان بیویوں کے کچھ اولاد ہو تو تم کو ان کے ترکہ سے چوتھائی ملے گا وصیت نکالنے کے بعد کہ وہ اس کی وصیت کر جائیں یا قرضہ ادا کرنے کے بعد۔

بیوی کا حصہ

۱۱- وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّكُمْ وَلَدٌ فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم مِّن بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ۔ سورہ نساء پ ۴ رکوع ۱۲ آیت ۱۲

ترجمہ:- اور ان بیویوں کو چوتھائی ملے گا اس ترکہ کا جس کو تم چھوڑ کر جاؤ اگر تمہارے کچھ اولاد نہ ہو اور اگر تمہارے کچھ اولاد ہو تو ان کو تمہارے ترکہ میں سے آٹھواں حصہ ملے گا وصیت نکالنے کے بعد کہ تم اس کی وصیت کر جاؤ یا قرضہ ادا کرنے کے بعد۔

کلالہ کا حکم

۱۲- وَإِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِن كَانُوا أَكْثَرَ مِن ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ۔

سورۂ النساء پ ۴ آیت ۱۲ رکوع ۱۲

ترجمہ:- اور اگر کوئی میت کلالہ ہو جس کی میراث دوسروں کو ملے گی خواہ

وہ میت مرد ہو یا عورت (کلالہ وہ ہے) کہ جس کے نہ اصول ہوں نہ فروع ہوں اور اس کے ایک بھائی بہن ہوں تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا اور اگر یہ لوگ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب تہائی میں شریک ہوں گے وصیت نکالنے کے بعد کہ جس کی وصیت کر دی جائے یا قرضہ ادا کرنے کے بعد بشرطیکہ کسی کو نقصان نہ پہنچائے۔

۱۳۔ یَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَیُرْبِی الصَّدَقٰتِ۔

سورۂ بقرہ پ ۳ رکوع ۶ آیت ۲۷۶

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتے ہیں اور صدقات کو بڑھاتے ہیں۔

۱۴۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰوا۔

پ ۳ سورۂ بقرہ رکوع ۵ آیت ۲۷۸

ترجمہ:۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور جو کچھ سود کا بقایا ہے۔ اس کو چھوڑ دو اگر تم ایمان والے ہو۔

قرض کے لین دین کے سلسلہ میں ضروری تاکید

۱۵۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاکْتُبُوْهُ۔

پ ۳ سورۂ بقرہ رکوع ۱ آیت ۲۸۲

ترجمہ:۔ اے ایمان والو! جب معاملہ کرنے لگو ادھار کا ایک میعاد مقررہ تک کے لیے تو اس کو لکھ لیا کرو۔

۱۶۔ وَاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ۔

سورۂ النساء پ ۵ رکوع ۱ آیت ۱۶۱

ترجمہ:۔ اور ان کے سود لینے کی وجہ سے جب کہ ان کو اس سے منع کیا گیا تھا

Marfat.com

خرید و فروخت کے احکام

۱- وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا۔ سورۃ بقرہ پ۳ رکوع ۵ آیت ۲۷۵

ترجمہ:۔ اور خداوند قدوس نے خرید و فروخت کو حلال قرار دیا اور سود کو حرام قرار دیا۔

۲- یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ۔ (پ۵ سورۃ النساء) رکوع ۱ آیت ۲۹

ترجمہ:۔

۳- یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَیْعَ۔ سورۃ الجمعہ پ۲۸ آیت ۹

ترجمہ:۔ اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز جمعہ کے لیے اذان کہی جایا کرے تو تم اللہ کی یاد (یعنی نماز و خطبہ) کی طرف فوراً چل پڑا کرو اور خرید و فروخت (اور اسی طرح دوسرے مشاغل) چھوڑ دیا کرو۔

۴- وَاٰخَرُوْنَ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ۔
سورۃ مزمل پ ۲۹ رکوع ۱۳ آیت ۲۰

ترجمہ:۔ اور بعض لوگ تلاش روزگار کے لیے ملک میں سفر کریں گے۔

سود!

۵- اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ۔ پ۳ سورہ بقرہ رکوع ۵ آیت ۲۷۵

ترجمہ:۔ اور جو لوگ سود کھاتے ہیں، نہیں کھڑے ہوں گے (قیامت میں قبروں سے) مگر جس طرح کھڑا ہوتا ہے ایسا شخص جس کو شیطان خبطی بنا دے لپٹ کر۔ (یعنی حیران و مدہوش)۔

Marfat.com

انسان کی نفسیات
اور
انسانی حقوق سے متعلق قرآن پیغام

۱۔ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا۔

ترجمہ: اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

انسان کی ناعاقبت اندیشی

۲۔ وَیَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهٗ بِالْخَیْرِ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا

سورۂ بنی اسرائیل پ ۱۵

ترجمہ:۔ اور بعض آدمی برائی یعنی عذاب کی ایسی درخواست کرتا ہے جس طرح بھلائی کی درخواست، اور انسان کچھ طبعًا ہی جلد باز ہوتا ہے۔

انسان کی کم ہمتی

۳۔ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا۔ سورۂ بنی اسرائیل پ ۱۵ رکوع ۱۱ آیت ۱۰۰

ترجمہ:۔ اور آدمی ہے بڑا تنگ دل۔

انسانوں کے لیے راہ اعتدال کا حکم

۴۔ وَلَا تَجْعَلْ یَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا۔

ترجمہ:۔ اور اپنا ہاتھ نہ تو گردن سے ہی باندھ لینا چاہیے اور نہ بالکل

Marfat.com

کھول دینا چاہیئے، ورنہ الزام خوردہ تہی دست ہو کر بیٹھے رہو گے۔

اترا کر چلنے کی ممانعت و مذمت

۵۔ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا۔

ترجمہ۔ اور زمین پر اتراتا ہوا مت چل کیوں کہ تو نہ زمین کو پھاڑ سکتا ہے اور نہ گردن تانکر پہاڑوں کی لمبائی کو پہنچ سکتا ہے۔

۶۔ فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ...... (سورۂ زمر پ ۲۴ آیت ۴۹)

ترجمہ:۔ پھر جس وقت اُس مشرک آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھ کو میری تدبیر سے ملی ہے

انسان کی زندگی کے تین دور

۷۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا۔

ترجمہ:۔ وہ ہی ہے کہ جس نے (تمہارے باپ کو) مٹی سے پیدا کیا پھر ان کو نسل کو نطفہ سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر تم کو بچہ کر کے (ماں کے پیٹ سے) نکالتا ہے پھر تم کو زندہ رکھتا ہے تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو پھر تم کو اور زندہ رکھتا ہے تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔

۸۔ إِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ مُبِينٌ .... (رکوع ۲ پ ۲۵ سورہ زخرف)

ترجمہ:۔ بے شک انسان کھلا ہوا ناشکرا ہے۔

Marfat.com

۹۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ۔ (پ ۲۶ سورۂ ق رکوع ۱۵)

ترجمہ: اور ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو اس کے دل میں خیالات آتے ہیں۔ ہم انکو جانتے ہیں اور ہم انسان کے اسقدر قریب ہیں کہ اسکی رگ گردن سے بھی زیادہ۔

خوبصورت سانچے میں ڈھالا گیا انسان

۱۰۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ۔۔۔۔

(پ ۳۰ سورۂ والتین آیت ۴ رکوع ۲)

ترجمہ:۔ اور ہم نے انسان کو بہت خوبصورت سانچے میں ڈھالا ہے۔

۱۱۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَصَوَّرَکُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَکُمْ۔

(سورۂ تغابن پ ۲۹)

ترجمہ:۔ اسی نے آسمان اور زمین کو ٹھیک طریقہ سے پیدا کیا اور تمہارا نقشہ بنایا سو عمدہ نقشہ بنایا۔

Marfat.com

قرآن میں زانی کی سزا

۱۔ اَلزَّانِیَۃُ وَالزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا کُلَّ وَاحِدٍ مِّنْھُمَا مِائَۃَ جَلْدَۃٍ

سورۂ نور پ ۱۸

ترجمہ:۔ زنا کرانے والی عورت اور زنا کرنے والا مرد ان میں ہر ایک کے سو دُرّے مارو۔

زنا کرانے والی عورت کیلئے حکم

۲۔ وَالّٰتِیْ یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَۃَ مِنْ نِّسَآئِکُمْ فَاسْتَشْھِدُوْا عَلَیْھِنَّ اَرْبَعَۃً مِّنْکُمْ فَاِنْ شَھِدُوْا فَاَمْسِکُوْھُنَّ فِی الْبُیُوْتِ حَتّٰی یَتَوَفّٰھُنَّ الْمَوْتُ۔ پ ۶ سورۂ المائدہ

ترجمہ:۔ اور تمہاری بیویوں میں سے جو عورتیں بے حیائی کا کام کریں تو ان دونوں کو اذیت پہنچاؤ پھر اگر وہ توبہ کریں اور اصلاح کریں تو ان دونوں سے کوئی تعارض نہ کرو۔

لواطت کرنے اور کرانے والے کی سزا

۳۔ وَالَّذَانِ یَاْتِیٰنِھَا مِنْکُمْ فَاٰذُوْھُمَا..... فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْھُمَا..... (پ ۵ سورۂ نساء)

ترجمہ:۔ اور تم دو شخصوں میں سے جو شخص بے حیائی کا کام کریں تو ان دونوں کو اذیت پہنچاؤ پھر اگر وہ توبہ کریں اور اصلاح کریں تو ان دونوں سے کوئی تعرض نہ کرو۔

Marfat.com

انسان کا بدلتا ہوا مزاج

۱۔ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ ......

(سورۃ الزمر پ ۲۳ رکوع ۱۴)

ترجمہ:۔ اور جب انسان کو سختی پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو رجوع ہو کر پکارتا ہے پھر جب اس کو نعمت بخش دی جاتی ہے تو بھول جاتا ہے اس کو جس کے لیے پکارا تھا......

مصیبت کے وقت انسان کی کیفیت

۲۔ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ۔

(سورۃ الزمر پ ۔ رکوع ۔ آیت ۔)

ترجمہ:۔ جب آدمی کو کچھ تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارنے لگتا ہے پھر جب اس کو نعمتیں بخش دیتے ہیں تو یہ کہتا ہے کہ یہ تو مجھ کو ملی میرے علم کی بدولت۔

تمام انسانوں کی پیدائش ایک ہی نفس سے

۳۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا...... (پ ۹ سورۃ الاعراف رکوع ۱۳)

ترجمہ:۔ اور اللہ ایسا قادر ہے کہ جس نے تم کو ایک تن سے پیدا کیا اور

Marfat.com

اس سے اس کا جوڑ (حوّا) کو بنایا تاکہ وہ اُس سے اپنے جوڑے سے انسیت حاصل کرے۔

رحمت اور کرم کی انتہا

۴۔ وَلَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰہُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ......

پ ۱۴ سورۃ نحل رکوع ۹

ترجمہ:۔ اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں پر اُن کے ظلم کے سبب دار و گیر فرماتے تو زمین کی سطح پر کوئی حرکت کرنے والا نہ چھوڑتے لیکن ایک میعاد معین تک مہلت دے رہے ہیں۔

رزق میں ایک دوسرے پر فضیلت

۵۔ وَاللّٰہُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ۔

ترجمہ:۔ اور اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں میں سے بعض کو ایک دوسرے پر فضیلت دی ہے۔

تمام مخلوق پر انسان کی فضیلت

۶۔ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِىْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا۔ پ ۱۵ سورۃ بنی اسرائیل رکوع ۷ آیت ۷۰

ترجمہ:۔ اور ہم نے آدمؑ کی اولاد کو عزت دی اور ہم نے ان کو خشکی اور

دریا میں سوار کیا اور نفیس نفیس چیزیں اُن کو عطا کیں اور ہم نے ان کو اپنی بہت سی مخلوقات پر فوقیت دی۔

قرآن اور انسانی فطرت

۷۔ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ کَانَ یَؤُسًا۔ رکوع ۸ سورۂ بنی اسرائیل پ ۱۵ آیت ۸۳)

ترجمہ:۔ اور جب ہم انسان کو نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا ہے اور کروٹ پھیر لیتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔

جھگڑے میں سب سے آگے

۸۔ وَکَانَ الْاِنْسَانُ اَکْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا۔

رکوع ۱۸ سورۂ کہف پ ۱۵ آیت ۵۴

ترجمہ:۔ منکر آدمی جھگڑنے میں سب سے بڑھ کر ہے)

۹۔ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ۔ سورۂ الانبیاء پ رکوع ۲ آیت ۳۷

ترجمہ:۔ انسان جلدی کے خمیر کا بنایا ہوا ہے۔

۱۰۔ لَا یَسْئَمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَیْرِ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَیَئُوْسٌ قَنُوْطٌ......

ترجمہ:۔ انسان بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا اور اگر اس کو برائی پہنچ جائے تو ناامید ہو کر امید چھوڑ بیٹھتا ہے۔

۱۱۔ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰی فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰی۔

Marfat.com

ترجمہ:۔ کیا انسان کو ہر ایک تمنا مل جاتی ہے سو خدا ہی کے اختیار میں ہے آخرت اور دنیا بھی۔

۱۲۔ وَمِنْ اٰیٰتِہٖٓ اَنْ خَلَقَکُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ
وَمِنْ اٰیٰتِہٖٓ اَنْ خَلَقَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْکُنُوْٓا
اِلَیْہَا وَجَعَلَ بَیْنَکُمْ مَّوَدَّۃً وَّرَحْمَۃً۔ (پ ۲۱ سورۂ روم)

ترجمہ:۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر تھوڑے ہی دن کے بعد تم آدمی بن کر پھیلے ہوئے پھرتے ہو اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے واسطے تمہاری جنس کی بیویاں بنائیں تاکہ تم کو اُن کے پاس آرام ملے اور تم شوہر و بیوی میں محبت اور ہمدردی پیدا کی۔

انسانوں کی پیدائش اور قبیلے

۱۳۔ یٰٓاَیُّہَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی وَجَعَلْنٰکُمْ
شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ۔

پ ۲۶ سورۂ الحجرات آیت ۱۳

ترجمہ:۔ اے لوگو ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تم کو مختلف قومیں بنایا تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کر سکو بیشک اللہ کے نزدیک تم سب میں بڑا شریف وہی ہے جو کہ سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔

Marfat.com

انسان کو والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید

۱۴۔ ووصّینا الانسان بوالدیہ احسانا۔

آیت ۱۵ پ ۲۶ سورۂ احقاف رکوع ۱

ترجمہ:۔ اور ہم نے انسان کو ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا حکم دیا۔

کم ہمت انسان

۱۵۔ اِنّ الانسانَ خُلِقَ ھلُوعًا اِذا مَسّہُ الشّرُّ جزُوعًا وَّ اِذا مَسّہُ الخیرُ منُوعًا۔ سورۂ معارج پ ۲۹ رکوع ۶ آیت ۲۱

ترجمہ:۔ انسان کم ہمت پیدا ہوا ہے (یعنی جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو حد اباحت سے زیادہ جزع فزع کرنے لگتا ہے اور جب اس کو فارغ البالی ہوتی ہے تو حقوق ضروریہ سے بخل کرنے لگتا ہے۔

زمین ایک گہوارا اور پہاڑ، زمین کی میخ ہیں

۱۶۔ اَلَمْ نَجْعَلِ الارضَ مِھٰدًا وَّ الجبالَ اَوتادًا وَّ خلقنٰکُم اَزواجًا وَّ جعلنا نومکُم سُباتًا وَّ جعلنا الّیلَ لِباسًا وَّ جعلنا النّھارَ معاشًا۔ سورۂ نبا آیت ۱۱

ترجمہ:۔ کیا ہم نے زمین کو فرش اور پہاڑوں کو زمین کی میخیں نہیں بنایا اور اس کے علاوہ اور بھی قدرت ظاہر فرمائی چنانچہ ہم ہی نے تم کو جوڑا جوڑا (یعنی مرد و عورت) بنایا اور ہم نے ہی تمہارے سونے کو راحت

Marfat.com

کی چیز بنایا اور ہم ہی نے دن کو معاش کا وقت بنایا۔

انسان سے ایک سوال

۱۷۔ یٰاَیُّھَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ خَلَقَکَ
فَسَوّٰکَ فَعَدَلَکَ فِیْ اَیِّ صُوْرَۃٍ مَّا شَآءَ رَکَّبَکَ۔

(سورۃ الانفطار پ ۳۰ ع)

ترجمہ:۔ اے انسان، تجھ کو کس چیز نے تیرے رب کریم کے ساتھ بھول میں ڈال رکھا ہے جس نے تجھ کو انسان بنایا پھر تیرے اعضاء کو درست کیا پھر تجھ کو مناسب اعتدال پر بنایا اور جس صورت میں چاہا ترکیب دے دیا۔

بادشاہوں کی نفسیات

۱۸۔ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْکَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَۃً اَفْسَدُوْھَا وَجَعَلُوْٓا
اَعِزَّۃَ اَھْلِھَآ اَذِلَّۃً۔ وَکَذٰلِکَ یَفْعَلُوْنَ۔

سورۃ النمل پ ۱۹ ع ۱۷ رکوع آیت ۳۴

Marfat.com

انسان کی پیدائش کا مادہ

۲۰۔ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ۔

ترجمہ:۔ انسان کو قیامت کی فکر کرنا چاہیئے اور دیکھنا چاہیئے، وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔

رنج وغم میں مبتلا انسان

۲۱۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ۔ پ ۳۰ سورۂ بلد

ترجمہ:۔ اور ہم نے انسان کو بڑی کاوشوں میں پیدا کیا ہے۔

۲۲۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ۔

ترجمہ:۔ ہم نے انسان کو بہت خوبصورت سانچے میں ڈھالا ہے پھر ان میں جو بوڑھا ہوتا ہے ہم اس کو پستی کی حالت والوں میں سے بھی پست تر کر دیتے ہیں۔

قلم! تعلیم کا اولین ذریعہ

۲۳۔ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ، عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ۔

(پ ۳۰ سورۂ علق آیت ۵ رکوع ۲۰)

ترجمہ: جس نے لکھے پڑھے لوگوں کو قلم سے تعلیم دی اور عام طور پر انسان کو دوسرے ذرائع سے ان چیزوں کی تعلیم دی جن کو وہ نہیں جانتا تھا۔

Marfat.com

گمراہ انسان اور اس کی بے پرواہی

۲۴- کَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰٓی اَنْ رَّاٰہُ اسْتَغْنٰی -

(سورۂ علق آیت ۷ پ ۳۰)

ترجمہ:- بے شک کافر آدمی، آدمیت سے نکل جاتا ہے اس وجہ سے کہ اپنے آپ کو مستغنی دیکھتا ہے.....

ناشکرا انسان

۲۵- اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّہٖ لَکَنُوْدٌ وَاِنَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ لَشَہِیْدٌ -

(پ ۳۰ سورۂ عادیات آیت ۶)

ترجمہ:- بے شک کافر آدمی اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے اور اس کو خود بھی اس کی خبر ہے۔

خسارہ میں رہنے والا انسان

۲۶- وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ - (پ ۳۰ سورۂ والعصر)

ترجمہ:- قسم ہے زمانہ کی جس میں نفع نقصان واقع ہوتا ہے کہ انسان بوجہ عمر ضائع ہونے کے بڑے خسارہ میں ہے۔

انسانوں کو اولاد کو قتل نہ کرنے (یعنی ضبط ولادت) کی ممانعت

۲۷- وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَکُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُکُمْ وَاِیَّاھُمْ -

(سورۂ بنی اسرائیل پ ۱۵)

Marfat.com

ترجمہ:۔ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے نہ مار ڈالو، ہم تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی۔

انسانوں کی ایک دوسرے پر فضیلت

۲۸۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ فِي مَا آتَاكُمْ۔ سورۂ الاعراف پ ۹

ترجمہ:۔ اور اُس نے تم کو نائب بنایا ہے زمین میں اور تم میں سے ایک کے دوسرے پر درجے بلند کر دیئے ہیں۔

دیگر مذاہب و شخصیات کو بُرا کہنے کی ممانعت

۲۹۔ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ۔ (سورۂ الانعام پ ۷)

ترجمہ: اور بُرا مت کہو اُن کو جن کو یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں پھر وہ راہ جہل میں حد سے گذر کر اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی کریں گے۔

بغیر تحقیق کے یقین کرنے کی سخت ممانعت

۳۰۔ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا۔ پ ۱۵ سورۂ بنی اسرائیل

ترجمہ:۔ اور جس بات کی تجھ کو تحقیق نہ ہو اُس پر عمل درآمد نہ کر، کیوں کہ کان، آنکھ اور دل کے بارے ہر ایک شخص سے قیامت کے دن سوال ہوگا۔

Marfat.com

۲۱۔ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ۔

ترجمہ:۔ اور ہم نے تم کو زمین میں جگہ دی اور تمہارے لیے اُس میں روزیاں مقرر کر دیں۔

انسان کی کوشش کا نتیجہ

۲۲۔ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى۔

ترجمہ:۔ اور یہ کہ انسان کو ایمان کے بارے میں صرف اس کی اپنی ہی کمائی ملے گی،

۲۳۔ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَا اَكْفَرَهٗ، مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ۔

(پ ۳۰ سورۂ عبس)

ترجمہ:۔ انسان پر خدا کی مار کہ وہ کیسا ناشکرا ہے کہ وہ دیکھتا نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو کیسی حقیر چیز سے پیدا کیا۔

۲۴۔ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى۔

(پ ۳۰ سورۂ والفجر رکوع ۱۳ آیت ۲۳)

ترجمہ:۔ اور اس روز انسان کو سمجھ آئے گی اور اب سمجھ آنے کا موقعہ کہاں رہا؟

۲۵۔ يٰاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ۔

پ ۳۰ سورہ الانشقاق رکوع ۸

ترجمہ: اے آدمی! تجھ کو اپنے رب تک پہنچنے میں تکلیف اٹھانا ہے سہہ سہہ کر پھر اس سے ملنا ہے۔

Marfat.com

والدین کیلئے حسن سلوک کی تاکید

۳۸۔ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ، حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَّفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ۔

سورۂ لقمان پ ۲۱ آیت ۱۴ رکوع ۱۰

ترجمہ:۔ اور ہم نے انسان کو تاکید کردی اس کے والدین کے واسطے، اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں رکھا تھک، تھک کر اور اس کا دودھ چھڑانا ہے دو سال میں۔ کہ میرا حق مان اور اپنے ماں، باپ کا، یعنی میرا اور والدین کا شکر ادا کر۔

راستہ میں چلنے کے آداب

۳۹۔ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ..... سورۂ لقمان پ ۲۱ رکوع ۱۰ آیت ۱۹

ترجمہ:۔ اور درمیانہ چال چلو، اور اپنی آواز نیچی کرو، بے شک بری سے بری آواز گدھے کی آواز ہے۔

انعامات باری اور قرآن

۴۰۔ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَأْسَكُمْ۔ سورۂ نحل رکوع ۱۶ پ ۱۴ آیت ۸۰

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ ہی نے تمہارے لیے اپنی پیدا کردہ چیزوں سے سائے بنائے ہیں۔ اور اسی نے تمہارے لیے پہاڑوں میں پناہ کی جگہیں بنائیں اور

Marfat.com

اسی نے تمہارے لیے کرتے بنائے ہیں۔ جو تم کو گرمی سے بچائیں اور ایسے کرتے بھی جو تم کو لڑائی کے وقت کام آئیں وہ اسی طرح اپنی پوری پوری نعمتیں دے رہا ہے کہ تم حکم بردار بن جاو۔

۴۱۔ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ۔ آیت ۷۷ سورۃ یٰسین پ ۲۳

ترجمہ:۔ کیا آدمی کو یہ معلوم نہیں کہ ہم نے اس کو نطفہ سے پیدا کیا سو وہ ہم پر اعتراض کرنے لگا۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَا اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۔ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ۔

ترجمہ:۔ اور اس نے تمہارے لیے تمہارے گھروں میں سکونت کی جگہ بنا دی ہے اور اُس نے تمہارے لیے چوپایوں کی کھالوں کے گھر بنا دیئے ہیں جن کو تم ہلکا پھلکا پاتے ہو اپنے کوچ کے دن اور اپنے ٹھہرنے کے دن بھی اور ان کی اون اور رووں اور بالوں سے بھی اس نے بہت سے سامان وقت مقررۃ تک کے لیے فائدہ کی چیز بنا دی،

۴۲۔ هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا۔ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ۔

سورۃ دھر رکوع ۱ آیت ۱

ترجمہ:۔ بے شک انسان پر زمانہ میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے جس میں وہ کوئی چیز قابلِ تذکرہ نہ تھا، یعنی انسان نہ تھا بلکہ نطفہ تھا، ہم نے اس کو ایک مخلوط نطفہ سے پیدا کیا اس طور پر کہ ہم اس کو مکلف بنائیں۔

۴۳۔ ان الانسان لظلوم کفار۔

سورۂ ابراہیم پ ۱۳ رکوع ۱۷ آیت ۳۴

ترجمہ:۔ بے شک آدمی بڑا بے انصاف ہے ناشکرا۔

انسانوں کے عرف کی رعایت

۴۴۔ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ۔

سورۂ ابراہیم پ ۱۳ رکوع ۱۳ آیت ۴

ترجمہ:۔ اور ہم نے تمام پہلے پیغمبروں کو بھی ان ہی کی قوم کی زبان میں پیغمبر بنا کر بھیجا ہے تاکہ اُن سے احکام الٰہیہ کو بیان کریں۔

۴۵۔ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا۔

(پ ۳۰ سورۂ عبس)

ترجمہ:۔ اب دیکھ لے آدمی اپنے کھانے کو ہم نے اُوپر سے پانی ڈالا گرتا ہوا۔

۴۶۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ۔

سورۂ الروم پ ۲۱ رکوع ۸ آیت ۵۴

ترجمہ:۔ اللہ ہی ہے کہ جس نے تم کو کمزوری سے بنایا پھر تم کو کمزوری کے بعد طاقت بخشی، پھر طاقت کے بعد کمزوری دے گا، اور سفید بال وہ جو کچھ چاہے بناتا ہے۔

Marfat.com

قرآن اور نظامِ کائنات

۱۔ قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الْمُکَذِّبِیْنَ۔

ترجمہ:۔ آپ فرما دیجئے تم لوگ زمین میں چل پھر کر دیکھو، کہ تکذیب کرنے والوں کا کیا (برا) انجام ہوا۔

چاند، سورج کی پیدائش اور رات دن کے بنانے کا مقصد

۲۔ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّیْلَ سَکَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا

(سورۃ الانعام پ ۷)

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ صبح کا نکالنے والا ہے اور اُس نے رات کو راحت کی چیز بنایا ہے اور سورج اور چاند کی رفتار کو حساب سے رکھا ہے۔

رات اور دن کی زندگی

۳۔ وَھُوَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰکُمْ بِالَّیْلِ وَیَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّھَارِ ثُمَّ یَبْعَثُکُمْ فِیْهِ لِیُقْضٰٓی اَجَلٌ مُّسَمًّی۔ پ ۷ سورۃ الانعام

ترجمہ:۔ اور وہ اللہ ایسا ہے کہ رات میں تمہاری روح کو ایک گونہ قبض کر لیتا ہے۔ اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس کو جانتا ہے پھر تم کو دن میں جگا اٹھاتا ہے اٹھاتا ہے تاکہ میعادِ معین تمام کر دی جائے۔

ستاروں کا مقصد

۴۔ وَعَلٰمٰتٍ وَبِالنَّجْمِ ھُمْ یَھْتَدُوْنَ۔ پ ۱۴ سورہ نحل رکوع ۲ آیت ۱۶

Marfat.com

ترجمہ:۔ اور ستاروں سے بھی لوگ راستے معلوم کرتے ہیں۔

۵۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ۔ سورۃ الانعام پ ۷ رکوع ۱۲ آیت ۹۸

ترجمہ:۔ اور وہ اللہ ایسا ہے کہ جس نے تمہارے فائدے کے لیے ستاروں کو پیدا کیا تاکہ تم ان کے ذریعہ سے اندھیروں میں خشکی میں بھی اور دریا میں بھی راستے معلوم کرسکو۔

اللہ تعالیٰ کے دیگر انعامات اور کائنات میں پھیلی ہوئی نعمتیں

۶۔ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا۔

ترجمہ:۔ اور وہ اللہ ایسا ہے کہ جس نے آسمان کی طرف سے پانی برسایا پھر ہم نے اس کے ذریعہ سے ہر قسم کی نباتات زمین سے پیدا ہونے والی چیزوں) کو نکالا،

Marfat.com

کائنات کا حقیقی مالک

۱۔ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰہِ یُوْرِثُھَا مَنْ یَّشَآءُ۔
(پ ۹ سورۃ الاعراف رکوع ۱۵ آیت ۱)

ترجمہ:۔ بے شک زمین اللہ کی ہے وہ اُس کو جس کو دل چاہے وارث بناویں۔

کائنات کی پیدائش میں ترتیب

۲۔ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ (سورۃ یونس پ ۱۱ رکوع ۵ آیت ۳)

ترجمہ:۔ بلاشبہ تمہارا رب حقیقی اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ روز کی مقدار میں پیدا کر دیا، پھر عرش یعنی تخت شاہی پر قائم ہوا۔

۳۔ ھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَہٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا
عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ پ ۱۱ رکوع ۵ آیت ۵ سورۃ یونس

ترجمہ: وہ اللہ ایسا ہے کہ جس نے آفتاب کو چمکتا ہوا بنایا اور چاند کو بھی نورانی بنایا اور اس چال کے لیے منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لیا کرو۔

آسمان میں گنبد

۴۔ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَیَّنّٰھَا لِلنّٰظِرِیْنَ۔

ترجمہ:۔ اور بے شک ہم نے آسمان میں بڑے بڑے ستارے پیدا کیے اور دیکھنے والوں کیلئے اس کو آراستہ کیا۔

Marfat.com

رات اور دن اور چاند سورج کی تسخیر

۵- وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِاَمْرِهٖ۔

ترجمہ: اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو اپنا مسخر بنایا اور ستارے بھی اس کے حکم سے مسخر ہیں۔

سمندر سے حاصل ہونے والے بیشمار فائدے

۶- وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ وَمِنْ كُلٍّ تَاكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ...... (سورۂ فاطر پ ۲۲ رکوع ۱۳ آیت ۱۲)

ترجمہ:- اور وہ دونوں دریا برابر نہیں ہیں، ایک تو شیریں پیاس بجھانے والا ہے جس کا پینا بھی آسان ہے ایک شور تلخ ہے اور تم ہر ایک دریا سے مچھلیاں نکال کر اُن کا تازہ گوشت کھاتے ہو نیز زیور (یعنی موتی) نکالتے ہو جس کو تم پہنتے ہو اور تم کشتیوں کو اس میں دیکھتے ہو پانی کو پھاڑتی ہوئی، چلتی ہیں تاکہ تم ان کے ذریعہ سے اس کی روزی تلاش کر سکو۔

رات اور دن اللہ کی نشانیاں

۷- وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَا

Marfat.com

آیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ۔

ترجمہ: اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا، تو رات کی نشانی کو ہم نے دھندلا بنایا اور دن کی نشانی کو ہم نے روشن بنایا تاکہ دن میں اپنے رب کی روزی تلاش کرو اور تاکہ برسوں کا شمار اور حساب معلوم کرو۔

۸۔ ومن آیاتہ یریکم البرق خوفاً وطمعاً وینزل من السماء ماءً فیحیی الارض بعد موتہا۔

ترجمہ:۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ تم کو بجلی دکھلاتا ہے جس سے ڈر بھی ہوتا ہے اور امید بھی ہوتی ہے اور وہی آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اسی سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیتا ہے۔

۹۔ وَمِنْ آیَاتِهٖ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْاَرْضِ اِذَا اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ۔

ترجمہ:۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہے پھر جب تم کو پکار کر زمین میں سے بلائے گا تو تم ایک بارگی نکل پڑو گے۔

اگر دنیا کے تمام درخت قلم اور سمندر روشنائی ہوں

۱۰۔ وَلَوْ اَنَّمَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ۔ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ۔ پ ۲۱ سورۃ لقمان آیت ۲۷

Marfat.com

ترجمہ:۔ اور اگر جس قدر زمین میں درخت ہیں قلم ہوں اور اس کی روشنائی سمندر ہو اور اس کے پیچھے سات سمندر ہوں تو نہ تمام ہوں اللہ کی باتیں بے شک اللہ زبردست ہے حکمتوں والا۔

۱۱۔ وَمِنْ آيَاتِهٖ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً۔

پ ۲۱ سورۂ الروم رکوع ۵ آیت ۲۱

ترجمہ:۔ اور اسی کی نشانیوں میں ہے کہ اس نے تمہارے واسطے تمہاری جنس کی بیویاں بنائیں تاکہ تم کو ان کے پاس آرام ملے اور تم میاں بیوی میں محبت اور ہمدردی پیدا کی اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو کہ فکر سے کام لیتے ہیں۔

۱۲۔ وَمِنْ آيَاتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّلْعَالِمِيْنَ۔

ترجمہ: اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمان اور زمین کا بنانا، اور تمہارے لب ولہجہ اور رنگتوں کا الگ الگ ہونا ہے اس میں دانش مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

رات اور دن کی نیند

۱۳۔ وَمِنْ آيَاتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ۔ (سورۂ روم)

ترجمہ:۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے تمہارا سونا ہے رات میں اور دن میں اور اس کی روزی کو تمہارا تلاش کرنا ہے اس میں اُن لوگوں کے لیے نشانیاں

Marfat.com

ہیں جو سنتے ہیں۔

اللہ رب العزت کی تسبیح کرنے والی جاندار اور غیر جاندار اشیاء

۱۴۔ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ۔

ترجمہ:۔ تمام ساتوں آسمان اور زمین اور جتنے ان میں ہیں اُس کی (اللہ کی) پاکی بیان کرتے ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں کہ جو تعریف کے ساتھ اس کی پاکی نہ بیان کرتی ہو لیکن تم لوگ اُس کی پاکی کو نہیں سمجھتے۔

۱۵۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ یَنَابِیْعَ فِی الْاَرْضِ ثُمَّ یُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ یَهِیْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ یَجْعَلُهٗ حُطَامًا۔ (سورۂ زمر رکوع ۱۶ آیت ۲۱)

ترجمہ:۔ اے مخاطب! کیا تو نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کو زمین کے سوتوں میں داخل کر دیتا ہے جب وہ اُبلتا ہے تو اس کے ذریعہ کھیتیاں پیدا کرتا ہے جس کی مختلف قسمیں ہیں پھر وہ کھیتی خشک ہو جاتی ہے اُس کو تو زرد دیکھتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کھیتی کو چورا چورا کر دیتا ہے۔

کائنات میں پھیلی ہوئی نشانیاں

۱۶۔ سَنُرِیْهِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَفِیْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى یَتَبَیَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ...... (آیت ۵۳ پ ۲۵ سورۂ شوریٰ)

ترجمہ:۔ ہم عنقریب ان کو اپنی قدرت کی نشانیاں اُن کے گرد و نواح میں

Marfat.com

بھی دکھلا دیں گے اور خود ان کی ذات میں بھی۔ اور یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ وہ قرآن حق ہے۔

۱۷۔ اَفَلَمْ یَنْظُرُوْٓا اِلَی السَّمَآءِ کَیْفَ بَنَیْنٰھَا.....

(سورۃ ق پ ۲۶ آیت ۶)

ترجمہ:۔ کیا وہ لوگ آسمان کو نہیں دیکھتے کہ کس طرح ہم نے اس کو بنایا.....

قرآن اور قدرت کے عجائبات

۱۸۔ اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ وَاِلَی السَّمَآءِ کَیْفَ رُفِعَتْ وَاِلَی الْجِبَالِ کَیْفَ نُصِبَتْ وَاِلَی الْاَرْضِ کَیْفَ سُطِحَتْ

ترجمہ:۔ کیا وہ لوگ اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ کس طرح عجیب طور سے پیدا کیا گیا ہے اور آسمان کو نہیں دیکھتے کہ کس طرح بلند کیا گیا ہے اور پہاڑوں کو نہیں دیکھتے، کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں۔ اور زمین کو نہیں دیکھتے کہ کس طرح بچھائی گئی ہے۔

۱۹۔ ھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَہٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ۔

(پ ۱۱ سورۃ یونس رکوع ۵ آیت ۵)

ترجمہ: وہ اللہ ایسا ہے کہ جس نے آفتاب کو چمکتا ہوا بنایا اور چاند کو بھی نورانی بنایا اور اس (چال) کے لیے منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لیا کرو۔

۲۰۔ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ لَا تُحْصُوْھَا۔

پ ۱۳ رکوع ۱۶ آیت ۳۴ سورۃ ابراھیم

Marfat.com

ترجمہ:۔ اور اگر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں شمار کرتے لگو تو ان کو شمار نہیں کر سکتے۔

"پانی" ہر ایک مشینری کی جان

۲۱۔ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ۔ پ ۱۷ سورۃ انبیاء رکوع ۲ آیت ۳۰

ترجمہ:۔ اور ہم نے پانی سے ہر ایک چیز کو زندگی بخشی ہے۔

۲۲۔ وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا عِندَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ۔

ترجمہ: اور ہمارے پاس جتنی چیزیں ہیں سب کے خزانے بھرے کے بھرے پڑے ہیں اور ہم اس چیز کو ایک معین مقدار سے اتارتے رہتے ہیں۔ (سورۃ الحجر پ ۱۴ رکوع ۱)

زمین میں رزق و روزگار

۲۳۔ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَن لَّسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ۔

(سورۃ حجر پ ۱۴ رکوع ۱ آیت ۲۰)

ترجمہ:۔ اور ہم نے تمہارے واسطے اس میں (زمین میں) معاش کے سامان بنائے اور ان کو بھی معاش دی کہ جن کو تم روزی نہیں دیتے۔

آسمان مرکز زینت

۲۴۔ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ۔

پ ۱۴ سورۃ حجر رکوع ۱ آیت ۱۶

ترجمہ:۔ اور بے شک ہم نے آسمان میں بڑے بڑے ستارے پیدا کئے اور دیکھنے والوں کے لیے اس کو آراستہ کیا۔

Marfat.com

اور وہ تمہارے بوجھ لاد کر ایسے شہر کی طرف لے جاتے ہیں جہاں تم بغیر جان کو محنت میں ڈالے ہوئے خود ہی نہیں پہنچ سکتے تھے۔

سمندر سے حاصل ہونے والے فائدے

۲۵- وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۔ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهٖ - پ ۱۴ سورۃ النحل رکوع ۸

ترجمہ:- اور وہ ایسا ہے کہ اس نے دریا کو (بھی) مسخر بنایا کہ اس میں سے تازہ تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے (موتیوں) کا گہنا نکالو جس کو تم پہنتے ہو اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ اس (دریا) میں اس کا پانی چیرتی ہوئی چلی جا رہی ہیں اور تاکہ تم خدا کی روزی تلاش کرو۔

پہاڑوں اور دریا جیسی نعمتیں

۲۶- وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ۔

ترجمہ:- اور اسی نے زمین میں پہاڑ رکھ دیئے تاکہ وہ زمین تم کو لے کر ڈگمگانے اور ہلنے نہ لگے اور اس نے نہریں اور راستے بنائے تاکہ تم منزل مقصود تک پہنچ سکو اور بہت سی نشانیاں بنائیں اور ستاروں سے بھی لوگ راستے معلوم کرتے ہیں۔

Marfat.com

سواری کے جانور اور سائنس جدید و قدیم

۲۷۔ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۔ سورۃ النحل پ ۱۴ رکوع ۶

ترجمہ:۔ اور گھوڑے اور خچر بھی پیدا کیئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور نیز زینت کے لیے بھی، اور وہ ایسی ایسی چیزیں بناتا ہے جس کی تم کو خبر بھی نہیں۔

جانوروں سے حاصل ہونے والے فائدے

۲۸۔ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ۔ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ۔

ترجمہ:۔ اور اس نے چوپایوں کو بنایا، ان میں تمہارے جاڑے کا بھی سامان ہے اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے کھاتے بھی ہو اور ان کی وجہ سے تمہاری رونق بھی ہے جب کہ ان کو شام کے وقت لاتے ہو اور جب کہ ان کو صبح کے وقت چھوڑ دیتے ہو

قرآن اور جانوروں سے حاصل ہونے والے فوائد

۲۹۔ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا......

پ ۸ سورۃ الانعام رکوع ۳ آیت ۴۲

ترجمہ:۔ اور خدا تعالیٰ نے مویشیوں میں (ہر طرح کے جانور) بوجھ اٹھانے والے اور زمین سے لگے ہوئے جانور پیدا کیئے۔

Marfat.com

جانوروں کی زندگی قرآن کی نظر میں

۳۰- وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ.....

(پ ۱۴ سورۃ النحل)

ترجمہ: نیز تمہارے لیے چوپایوں میں بھی غور درکار ہے دیکھو ان کے پیٹ میں جو، گوبر اور خون کا مادّہ ہے اُس کے درمیان صاف اور ہیں آسانی سے اُترنے والا دودھ (بنا کر) ہم تم کو پینے کے لیے دیتے ہیں۔

جانوروں سے حاصل ہونے والی نعمتیں

۳۱- وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْاَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَا اَثَاثًا وَمَتَاعًا اِلٰى حِينٍ... سورۃ النحل پ ۱۴ رکوع ۱۵)

ترجمہ:- اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے تمہارے گھروں میں سکونت کی جگہ بنادی ہے اور اُس نے تمہارے لیے چوپایوں کی کھالوں کے گھر بنا دیئے ہیں جن کو تم ہلکا، پھلکا پاتے ہو اپنے کوچ کے دن اور اپنے ٹھہرنے کے دن بھی اور ان کی اُون اور روؤں اور بالوں سے بھی اس نے بہت سے سامان وقتِ مقررہ تک کے لیے فائدہ کی چیز بنا دیں۔

Marfat.com

سواری کے جانور اور سائنس جدید و قدیم

۳۳- وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً وَّيَخْلُقُ[1] مَالَا تَعْلَمُوْنَ۔

ترجمہ:- گھوڑے اور خچر بھی پیدا کیے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور نیز زینت کے لیے بھی اور وہ ایسی ایسی چیزیں بناتا ہے جس کی تم کو خبر بھی نہیں۔

۳۴- وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ۔ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ۔

ترجمہ:- اور اسی نے چوپایوں کو بنایا۔ ان میں تمہارے لیے جاڑے کا سامان بھی ہے اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور ان جانوروں کو تم کھاتے بھی ہو اور انکی وجہ سے تمہاری رونق بھی ہے جبکہ شام کے وقت (جنگل سے) گھر لاتے ہو اور جبکہ صبح کے وقت انکو چھوڑ دیتے ہو اور وہ جانور تمہارے بوجھ بھی لاد کر ایسے شہر کو جاتے ہیں جہاں تم بغیر مشقت کے نہیں پہنچ سکتے تھے۔

۳۵- اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا (پ سورۂ بقرہ آیت ۲۶)

ترجمہ: بے شک اللہ نہیں شرماتا اس بات سے کہ بیان کرے کوئی مثال مچھر کی یا اس چیز کی جو کہ اس سے بڑھ کر ہے۔

۳۶- وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ۔ سورۂ بقرہ پارہ ۱ آیت ۹۳ رکوع ۱۰

ترجمہ:- اور پلائی گئی ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت۔

---

[1] آیت کریمہ تمام سائنسی ایجادات کی قرآن دلیل پر حاوی ہے کیونکہ حق سبحانہ و تعالیٰ نے اس آیت میں جامع طرز پر تمام آئندہ پیدا ہونے والی چیزوں کو بیان فرمادیا۔

Marfat.com

۳۷۔ وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَآبَّةٍ رسورۃ بقرہ پ۲ رکوع ۳ آیت ۱۶۴

ترجمہ :- اور اس میں تمام قسم کے جانور پھیلائے۔

۳۸۔ وَمَا مِن دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُم مَّا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِن شَيْءٍ ۔

پ ۷ سورۃ الانعام رکوع ۹

ترجمہ :- اور زمین میں کوئی چلنے والا نہیں اور نہ کوئی پرندہ کہ اڑتا ہے دو اپنے بازوں سے مگر ایک امت تمہاری طرح۔

۳۹۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۔

پ ۱۳ سورۃ ابراھیم رکوع ۱۶ آیت ۳۳

ترجمہ :- اللہ ایسا ہے کہ جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اس پانی سے پھلوں کی قسم سے تمہارے لیے رزق پیدا کیا اور تمہارے نفع کے واسطے کشتی اور جہاز کو مسخر بنایا کہ وہ خدا کے حکم سے (وقدرت سے) دریا میں چلے اور تمہارے نفع کے واسطے نہروں کو اپنی قدرت کا مسخر بنایا اور اس سے نفع کے لیے سورج اور چاند کو اپنی قدرت کا مسخر بنایا جو ہمیشہ چلتے ہی رہتے ہیں اور تمہارے نفع کے واسطے رات اور دن کو اپنی قدرت کا مسخر بنایا۔

Marfat.com

۴۰۔ وَاَوْحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا
وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ ثُمَّ کُلِیْ مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ۔

ترجمہ:۔ اور تمہارے پروردگار نے مکھی کو حکم دیا کہ پہاڑوں میں گھر بنا لے اور درختوں میں اور جہاں جہاں ٹٹیاں باندھتے ہیں پھر ہر قسم کے پھلوں میں سے کھا۔

۴۱۔ اَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ، مَا یُمْسِکُھُنَّ
اِلَّا اللّٰہُ ۔ پ ۱۴ سورۂ نحل رکوع ۱۶ آیت ۷۹

ترجمہ:۔ کیا تم نے اُڑتے ہوئے جانور نہیں دیکھے حکم کے باندھے ہوئے آسمان کی ہوا میں ان کو سوائے خدا تعالےٰ کے کوئی نہیں تھام رہا۔

۴۲۔ فَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ سَرَبًا۔

آیت ۶۱ سورہ کہف پ ۱۵ رکوع ۱۰

ترجمہ:۔ پھر اس نے اپنا راستہ لیا، دریا میں سُرنگ بنا کر۔

۴۳۔ فَاَخْرَجَ لَھُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ۔

ترجمہ:۔ پھر اُن کے لیے ایک بچھڑا نکالا۔

۴۴۔ لَنْ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوْمُھَا وَلَا دِمَآؤُھَا وَلٰکِنْ یَّنَالُهُ
التَّقْوٰی مِنْکُمْ۔ پ ۱۷ سورۂ حج۔

ترجمہ:۔ اللہ کے پاس نہ اُن کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون، لیکن اس کے پاس ان کا تقویٰ پہنچتا ہے۔

Marfat.com

ہر ایک کو روزی دینے والی ذات

۴۵۔ وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ دَآبَّةٍ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَهَا ‌ۖ اللّٰهُ يَرۡزُقُهَا وَاِيَّاكُمۡ ‌ۖ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ۔

پ ۲۱ سورۃ العنکبوت رکوع ۱ آیت ۲۰

ترجمہ:۔ اور کتنے جانور ہیں جو کہ اپنا رزق اٹھا نہیں رکھتے، اللہ تعالیٰ ان کو بھی رزق عطا فرماتے ہیں اور تم کو بھی اور وہ ہی ہے سننے والا اور جاننے والا۔

تمت

مرتب

خورشید حسن قاسمی
رفیق دار افتاء، دار العلوم دیوبند
یوپی انڈیا

Marfat.com

قرآنِ کریم کے

فقہی و سائنسی مضامین

خورشید حسن قاسمی

Marfat.com